بسم اللہ الرحمن الرحیم

طلبہ میں عربی زبان وادب کا شوق پیدا کرنے کے لیے تقریبا 250 مختصر اور دلچسپ کہانیوں، حل لغات پر مشتمل عمدہ کتاب

بنام

مختصر عربی حکایات اور لطیفے

از

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری

بریلی شریف یوپی

جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

ناشر

مصباحی اکیڈمی، مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف

نام کتاب	:	مختصر عربی حکایات اور لطیفے
مرتب	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
نظر ثانی	:	حضرت علامہ مولانا عالم گیر مصباحی مراد آباد۔
صفحات	:	206
کمپوزنگ	:	محمد گل ریز مصباحی
ناشر	:	مصباحی اکیڈمی، مدناپور بریلی شریف
تعداد	:	1100
سال اشاعت	:	2022
رابطہ نمبر	:	8057889427

ملنے کے پتے:

رضا ویلفیئر سوسائٹی

نزد گاندھی اسکول، اجالا نگر، بریلی روڈ، ہلدوانی، ضلع نینی تال (اتراکھنڈ)

فہرست مضامین

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین ۔اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجددین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علماے فرنگی محل ،بزرگان کچھوچھہ مقدسہ ،سادات مارہرہ مطہرہ ،اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری ،سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی ،احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی ، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی ،نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی ،شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی ،ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام

منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تہدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی
خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا
قدم قدم پر میری رہنمائی کی
اور دعاؤں سے نوازتے رہے

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ

اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی کوشش یہ کی گئی ہے کہ کسی حکایت سے قرآن و حدیث کا استہزا نہ ہو پھر بھی اگر آپ کو ایسا لگے تو ہمیں اطلاع کریں ہم اسے ان شاء اللہ دور کر دیں گے۔

پیش لفظ

عربی زبان ایک بہت پیاری اور عمدہ زبان ہے، زمانہ قدیم سے فن کے ماہرین نے اس زبان میں کافی کام کیا ہے، خواہ اس کا تعلق قرآن سے ہو یا احادیث سے، واقعات ہوں یا قصے کہانیاں، ہر میدان میں عربی زبان میں کافی مواد موجود ہے جن سے کافی کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے ،لیکن یہ دور ایسا ہے اب طلبہ محنت سے جی چراتے ہیں درسی کتب کے علاوہ عربی زبان میں کتابوں کا مطالعہ کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے، قصوں کہانیوں کی صورت میں بہت ضخیم کتابیں عربی زبان میں موجود ہیں لیکن ان میں کہانیاں اور لطیفے کافی طویل ہیں جن سے طلبہ اکتاہت محسوس کرتے ہیں، ضرورت تھی کہ طلبہ میں عربی زبان کا ذوق وشوق بیدار کرنے کے لیے عربی زبان میں قصوں کہانیوں پر مشتمل کوئی ایسی کتاب ترتیب دی جائے جو مختصر ہونے کے ساتھ دلچسپ بھی ہو اور کوئی بھی حکایت یا قصہ طویل نہ ہو تاکہ طبیعتیں اکتاہت محسوس نہ کریں بلکہ خوش طبعی کا سامان پیدا ہو اس لیے بہت ساری کتابوں سے تلاش کرکے ایک کتاب بنام مختصر عربی حکایات اور لطیفے تیار کی جس میں چھوٹی چھوٹی **254** حکایات ہیں، طلبہ کی آسانی کے لیے حکایات کے نیچے مشکل الفاظ کے معانی بھی درج کر دیئے ہیں تاکہ حل کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

اس کتاب کا مطالعہ کرنے والے حضرات سے گزارش ہے کہ کوشش کی گئی ہے کہ ایسی حکایات شامل نہ ہوں جس میں قرآن وحدیث سے کسی طرح کا تمسخر ہوتا ہو، نیز حل لغات، حکایات درج کرتے وقت اعراب یا الفاظ میں کمی بیشی کا امکان موجود ہے پھر بھی آپ کو کچھ اشکال ہو تو اطلاع فرمائیں ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے گا۔

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری بریلی شریف یوپی
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

حكايات ،فُكَاهَاتٌ وَلَطَائِفُ

(1)
مُهَلْهِلًا وَعَبْدَيْنِ

حُكِيَ أَنَّ مُهَلْهِلًا اِشْتَرَيْ عَبْدَيْنِ يَغْزُوَانِ مَعَهُ،فَلَمَّا طَالَ عَلَيْهِمَا أَمْرُهُ،وَتَعِبَا،أَجْمَعَا عَلٰى قَتْلِهِ مَعَ أَنَّهُ أَكْرَمَ مَثْوَاهُمَا ،فَقَالَ لَهُمَا :اِنْ كُنْتُمَا قَاتِلَيْنِ فَابْلِغَا عَنِّي هٰذِهِ الرِّسَالَةَ إِلٰى اَهْلِي ،وَكَانَ مِنْ فُحُوْلِ الشُّعَرَاءِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ، فَقَالَا :هَاتِ رِسَالَتِكَ ،فَاِنَّا نُبَلِّغُهَا اِلَيْهِمْ ،فَقَالَ :

مَنْ مُبَلِّغٌ عَنِّي بِأَنَّ مُهَلْهِلًا
لِلّٰهِ دُرُّكُمَا وَدُرُّ أَبِيْكُمَا

فَلَمَّا قَتَلَاهُ وَانْصَرَفَا، قَالُوا لَهُمْ :مَا فَعَلَ سَيِّدُكُمَا؟قَالَا :مَاتَ ،فَدَفَنَّاهُ، فَقِيْلَ لَهُمَا ،هَلْ أَوْصَى بِشَيْءٍ حِيْنَ مَاتَ؟قَالَا :أَوْصَانَا بِكَيْتَ وَكَيْتَ ،وَأَنْشَدَ الْبَيْتَ ،فَلَمْ يَدْرِ أَحَدٌ مَا أَرَادَ،وَقَالُوا :مَا هٰذَا بِشِعْرِ مُهَلْهِلِ،فَقَالَتْ اِبْنَتُهُ :مَا كَانَ أَبِي رَدِئَ الشِّعْرِ، وَلَا سَفَافَ الْكَلَامِ،وَإِنَّمَا أَرَادَ أَنْ يُخْبِرَكُمْ بِأَنَّ الْعَبْدَيْنِ قَتَلَاهُ، فَقِيْلَ لَهَا :مِنْ أَيْنَ لَكِ هٰذَا؟قَالَتْ :إِنَّهُ قَالَ :

مَنْ مُبَلِّغٌ عَنِّي بِأَنَّ مُهَلْهِلًا — أَضْحىَ قَتِيْلًا بِالْفَلَاةِ مُجَنْدَلَا
لِلّٰهِ دُرُّكُمَا وَدُرُّ أَبِيْكُمَا — لَا يَبْرَحُ الْعَبْدَانِ حَتَّي يُقْتَلَا

قَالَ الرَّاوِي :فَقُرِّرَ الْعَبْدَانِ فَأَقَرَّ عَلَيَ ذٰلِكَ فَقُتِلَا.

حل لغات: يَغْزُوَانِ:جنگ میں شریک رہتے تھے۔ فُحُوْلُ الشُّعَرَاءِ: زبردست شاعر۔

هَاتِ:لاؤ۔تَعِبَا: وہ دونوں تھک گئے۔اَجْمَعَا عَلى:پختہ ارادہ کرنا۔فُحُوْلُ الشُّعَرَاءِ: زبردست شاعر۔رَدِیْٔ الشِّعْرِ: گھٹیہ شعر۔سَفَافُ الکَلَامِ:لایعنی کلام۔فَلَاۃٌ: بیابان۔ مُجَنْدَلًا:چٹان،پتھریلا علاقہ۔

(2)

اَلزَّمَخْشَرِي وَالْعُصْفُوْرُ

إِنَّ الزَّمَخْشَرِي كَانَ أَعْرَجَ،فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ ،فَقَالَ:دُعَاۃُ الْوَالِدَۃِ ،وَ ذٰلِكَ أَنِّي كُنْتُ فِي صِبَايَ أَمْسَكْتُ عُصْفُوْرًا،وَرَبَطْتُهٗ بِخَيْطٍ فِي رِجْلِهٖ ،فَأَفَلَتْ مِنْ يَدِي، وَأَدْرَكْتُهٗ،وَقَدْ دَخَلَ فِي خَرْقٍ مِنَ الْجِدَارِ، فَجَذَبْتُهٗ، فَانْقَطَعَتْ رِجْلُهٗ بِالخَيْطِ، فَلَمَّا وَصَلْتُ إِلَى سِنِّ الطَّلَبِ،رَحَلْتُ إِلَى بُخَارَي لِطَلَبِ الْعِلْمِ، فَسَقطتُّ عَنِ الدَّابَّةِ، فَانْكَسَرَتْ رِجْلِي، وَعَمِلْتُ عَمَلًا أَوْجَبَ قَطْعَهَا، فَاحذَرْ مِنْ دُعَائِهَا عَلَيْكَ .

حل لغات: اَعْرَجُ:پیر سے معذور،لنگڑا(س)۔صِبَایَ:میرا بچپن۔اَمْسَکْتُ:میں نے پکڑ لی (افعال)۔عُصْفُوًا:چڑیا،جمع عَصَافِيْرُ۔ رَبَطْتُّهٗ:میں نے باندھ دیا(ض)۔خَيْطٌ:دھاگا،جمع خُيُوْطٌ۔أَفَلَتْ مِنْ يَدِي : میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ اَدْرَكْتُه: میں نے اسے پالیا(افعال)۔خَرْقٌ : سوراخ،شگاف،جمع خُرُوْقٌ۔ جذَبْتُه:میں نے اسے کھینچا(ض)۔رَحلَتُ:سفر کیا،(فتح)۔

(3)

نُوْحُ بْنُ مَرْيَمَ وَالْـمَجُوْسِيُّ

حُكِيَ أَنَّ نُوْحَ بِنَ مَرْيَمَ قَاضِيَ مَرْوَ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ إِبْنَتَهٗ ،فَاسْتَشَارَ

جارًا لَهُ مَجُوْسِيًّا ،فَقَالَ :سُبْحَانَ اللهِ ،يَسْتَفْتُوْنَكَ وَأَنْتَ تَسْتَفْتِيْنِي ،قَالَ لَا بُدَّ أَنْ تُشِيْرَ عَلَيَّ، فَإِنَّ نَبِيَّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَاخَابَ مَنِ اسْتَشَارَ، قَالَ الْمَجُوْسِيُّ نَعَمْ! كَذٰلِكَ سمِعْتُ أَنَّ نَبِيَّكُمْ قَالَ:اَلْمُسْتَشَارُ مُؤتَمَنٌ ،فَاسْمَعِ الآنَ، أَنَّ رَئِيْسَنَا كِسْرَي كَانَ يَخْتَارُ الْمَالَ ،وَرَئِيْسُ الرُّوْمِ قَيْصَرَ ،كَانَ يَخْتَارُ الدِّيْنَ، فَانْظُرْ أَنْتَ بِأَيِّهِمْ تَقْتَدِي ،وَ بِهَدْيِ مَنْ تَهْتَدِي ،وَالْمُتَدَيِّنُ الْمُؤسِرُ أَفْضَلُ .

حل لغات:مَرْوَ:ایک جگہ کا نام:اِسْتَشَارَ:مشورہ کیا۔جَارٌ:پڑوسی،جمع جِيْرَانٌ۔لَا بُدَّ أَنْ تُشِيْرَ عَلَيَّ:آپ کا مجھے مشورہ دیناضروری تھا۔اَلْمُتَدَيِّنُ:دین دار۔اَلْمُؤسِرُ:مالدار۔

(4)

اَسدٌ ثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ

أَسَدٌ كَانَ جَائعًا، فَخَرَجَ لِيَتَصَيَّدَ،وَاصْطَحبَهُ ثَعْلَبٌ وَ ذِئبٌ، فَاصْطَادُوا حِمَارًا وَ أَرْنَبًا وَظَبْيًا، فَقَالَ الأَسَدُ لِلذِئبِ:اِقْسَمْ بَيْنَنَا ،فَقَالَ الذّئبُ: اَلْحِمَارُ لِلأَسَدِ، وَالأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ، وَالظَّبْيُ لِي، فَغَضِبَ الأَسَدُ، وَضَرَبَهُ فِيْ رَأسِهِ فَرَفَضَهَا، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الثَّعْلَبِ وَقَالَ: مَا أَجْهَلَ صَاحِبَكَ بِالْقِسْمَةِ، هَاتِ أَنْتَ؟ فَقَالَ الثَّعْلَبُ:اَلأَمْرُ وَاضِحٌ مِنْ ذٰلِكَ،اَلْحِمَارُ لِلْمَلِكِ لِغَدَائِهِ يَتَغَدَّي بِهِ، وَالْغَزَالُ لِعَشَاءِهِ يَتَعَشَّي بِهِ، وَالأَرْنَبُ يَتَفَكَّهُ بِهِ بَيْنَ ذٰلِكَ ،فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ: لِلّٰهِ دُرُّكَ! مَا أَقْضَاكَ! مَنْ عَلَّمَكَ هٰذَا؟ مَا أَعْلَمَكَ بِالْفَرَائِضِ !قَالَ الثَّعْلَبُ: عَلَّمَنِي التَّاجُ الأَحْمَرُ الَّذِي أَلْبَسْتَهُ هٰذَا الذِئْبَ،وَأَشَارَ إِلَيْهِ.

حل لغات:جَائِعًا: بھوکا۔لِيَتَصَيَّدَ :تاکہ وہ شکار کرے۔ اِصْطَحبَهُ: اس کے ساتھ ہوگئے۔رَفَضَهَا:اس تقسیم کو ٹھکرادیا۔اَقْبَلَ عَلَى الثَّعْلَبِ:لومڑی کی جانب متوجہ ہوا۔

غَدَاءٌ: دوپہر کا کھانا۔ عَشَاءٌ: شام کا کھانا۔ يَتَفَكَّهُ: لطف اندوز ہونا۔

(5)

اَلْحَجَّاجُ وَمَجْنُوْنُ بَنِيْ عَجْلٍ

حُكِيَ أَنَّ الْحَجَّاجَ خَرَجَ فِي بَعْضِ الْاَيَّامِ لِلتَّنَزُّهِ فَصَرَفَ عَنْهُ اَصْحَابَهُ وَانْفَرَدَ بِنَفْسِهٖ فَلَاقٰى شَيْخًا مِنْ بَنِيْ عَجْلٍ فَقَالَ لَهُ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ يَاشَيْخُ ! قَالَ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ مَارَأَيُكُمْ بِحُكَّامِ الْبِلَادِ قَالَ كُلُّهُمْ اَشْرَارٌ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَخْتَلِسُوْنَ اَمْوَالَهُمْ قَالَ وَمَا قَوْلُكَ فِي الْحَجَّاجِ قَالَ هٰذَا اَنْجَسُ الْكُلِّ سَوَّدَ اللهُ وَجْهَهُ وَوَجْهَ مَنِ اسْتَعَمَلَهُ عَلٰى هٰذِهِ الْبِلَادِ فَقَالَ الْحَجَّاجُ تَعْرِفُ مَنْ اَنَا ؟ قَالَ لَا وَاللهِ ،قَالَ أَنَاالْحَجَّاجُ قَالَ أَنَا فِدَاكَ وَأَنْتَ تَعْرِفُ مَنْ أَنَا قَالَ لَا، قَالَ أَنَا زَيْدُ بْنُ عَامِرٍ مَجْنُوْنُ بَنِي عَجْلٍ أُصْرَعُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً فِيْ مِثْلِ هٰذِهِ السَّاعَةِ فَضَحِكَ الْحَجَّاجُ وَاَجَازَهُ . (ابن قتيبه)

حل لغات: مُتَنَزِّهًا: تفریح کے لیے۔ صَرَفَ عَنْهُ: الگ ہٹ گئے۔ يَسْتَحِلُّوْنَ: حلال سمجھتے ہیں۔ اِسْتَعْمَلَهُ: اس کو عامل بنایا۔ أُصْرَعُ: مرگی کا دورا پڑنا۔

(6)

ضَبَّةُ بْنُ أُدٍّ وَحَارِثُ بْنُ كَعْبٍ

قِيْلَ :إِنَّ ضَبَّةَ بْنَ أُدٍّ كَانَ لَهُ اِبْنَانِ ،سَعْدٌ وَسَعِيْدٌ ،فَخرَجَا إِلٰى سَفَرٍ ،فَهَلَكَ سَعْدٌ وَرَجَعَ سَعِيْدٌ ،ثُمَّ خَرَجَ وَالِدُهُمَا ضَبَّةُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الأَشْهُرِ الْحُرُمِ،يَسِيْرُ وَ يَتَفَحَّصُ عَنْ اِبْنِهٖ ،وَكَانَ مَعَهُ فِي هٰذَا الْحَارِثُ بِنُ كَعْبٍ .فَبَيْنَمَا هُمَا ذَاتَ يَوْمٍ

يَتَحدَّثَانِ سَائِرَيْنِ،إِذْ مَرَّا بِمَكَانٍ،فَقَالَ الْحَارِثُ :لَقِيْتُ بِهٰذَا الْمَكَانِ شَابًّا،صِفَتُهُ كَذَا وَكَذَا فَقَتَلْتُهُ،وَهٰذَا سَيْفُهُ ،فَقَالَ لَهُ ضَبَّةُ أَرِنِي السَّيْفَ،فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ،وَإِذَا هُوَ سَيْفُ إِبْنِهٖ سَعْدٍ،فَقَالَ لَهُ ضَبَّةُ:اَلْحَدِيْثُ ذُوْ شُجُوْنٍ ،ثُمَّ إِنَّهُ قَتَلَ الْحَارِثَ ،فَلَامَهُ النَّاسُ عَلٰى اِسْتِحلَالِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ،فَقَالَ :سَبَقَ السَّيْفُ الْعَذَلَ ،فَصَارَ مَثَلًا .

حل لغات:يَتَفَحَّصُ:تلاش کرنا۔اَلْحَدِيْثُ ذُو شُجُوْنٍ:داستان لمبی اور طویل ہے۔ لَام:ملامت کرنا(ن)۔اِسْتِحْلَالٌ:حلال سمجھنا(استفعال)۔سَبَقَ السَّيْفُ الْعَذَلَ:تلوار لعن طعن سے پہلے اپنا کام کرگئی۔

(7)

اَلْكَلْبَيْنِ وَالذِّئْبُ

قِيْلَ: لَمَّا تَشَاغَلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ بِقِتَالِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ،اِجْتَمَعَ وُجُوْهُ الرُّوْمِ إِلٰى مَلِكِهِمْ، وَقَالُوا:قَدْ أَمْكَنَتْكَ الْفُرْصَةُ مِنَ الْعَرَبِ،فَقَدْ تَشَاغَلَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ، وَوَقَعَ بَأسُهُمْ بَيْنَهُمْ،وَالرَّأيُ أَنْ تَغْزُوَهُمْ فِي بِلَادِهِمْ، فَإِنَّكَ تُذِلُّهُمْ وَتَنَالُ حَاجَتَكَ مِنْهُمْ،فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ ،فَأَبَوا عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَفْعَلَ، فَلَمَّا رَأيَ ذٰلِكَ دَعَا بِكَلْبَيْنِ ،فَأَحْرَشَ بَيْنَهُمَا ،فَاقتَتَلَا قِتَالًا شَدِيْدًا ،ثُمَّ دَعَا بِذِئْبٍ ،فَخَلَّاهُ بَيْنَهُمَا ،فَلَمَّا رَأيَ الْكَلْبَانِ الذِّئْبَ تَرَكَا مَا كَانَ بَيْنَهُمَا ،وَأَقْبَلَا عَلَى الذِّئْبِ حَتّٰى قَتَلَاهُ،فَقَالَ مَلِكُ الرُّوْمِ :هٰكَذَا الْعَرَبُ يَقتَتِلُوْنَ بَيْنَهُمْ ،فَإِذَا رَأَوْنَا، وَهُمْ مُجْتَمِعُوْنَ ،تَرَكُوا ذٰلِكَ، وَأَقْبَلُوا عَلَيْنَا، فَعَرَفَ النَّاسُ صِدْقَ قَوْلِهٖ، وَرَجَعُوا عَمَّا كَانُوا عَلَيْهِ.

حل لغات: وُجُوْهُ الرُّوْمِ: روم کے معززین۔ بَأْسٌ: جنگ۔ تَغْزُو: جنگ کرنا۔ تُذِلُّهُمْ: رسوا کرنا، شکست دینا۔ اَبَوْ عَلَيْهِ: بغاوت کرنا۔ اَحْرَشَ: لڑانا۔

(8)

غُلَامٌ نَمَّامٌ

قِيْلَ: كَانَ رَجُلٌ لَهٗ غُلَامٌ، فَبَاعَهٗ، وَقَالَ لِلْمُشْتَرِي: إِنِّي أَبْرَأُ اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ عَيْبِهٖ اِلَّا عَيْبًا وَاحِدًا، قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ النَّمِيْمَةُ، قَالَ: أَنْتَ بَرِيْءٌ مِنهُ، فَإِنِّي لَا أَقْبَلُ قَوْلَهٗ، فَمَا لَبِثَ إِلَّا قَلِيْلًا حَتّىٰ أَتَي إِلَى السَّيِّدِ، وَقَالَ: إِنَّ اِمْرَأتَكَ تُرِيْدُ أَنْ تَقْتُلَكَ وَتَتَزَوَّجَ غَيْرَكَ، قَالَ: وَمَا يُدْرِيْكَ؟ قَالَ: قَدْعَرَفْتُ ذٰلِكَ، فَتَنَاوَمْ عَلَيْهَا، فَإِنَّهٗ سَيَظْهَرُ لَكَ مَا أَقُوْلُ، ثُمَّ أَتَي إِلَى الْمَرْأةِ وَقَالَ: إِنَّ زَوْجَكِ يُرِيْدُأَنْ يَخْلَعَكِ، وَ يَتَزَوَّجَ غَيْرَكِ، فَهَلْ لَكِ أَنْ أَرْقِيَكِ؟ فَيَرْجِعُ إِلَيكِ حُبُّهٗ، قَالَتْ: نَعَمْ، وَلَكِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ اِئْتِنِي بِثَلَاثِ شَعَرَاتٍ مِنْ تَحْتِ حَنَكِهٖ، فَلَمَّا دَنَتْ مِنْهُ لِتَتَاوَلَ الشَّعْرَ، قَامَ إِلَيْهَا بِالسَّيْفِ، وَلَمْ يَشُكَّ فِيْهَا قَالَ لَهُ الْغُلَامُ، فَقَتَلَهَا، وَجَاءَ اِخْوَةُ الْمَرأَةِ، فَقَتَلُوا الزَّوجَ، فَذَهَبَا كِلَاهُمَا بِسُوْءِ صَنِيْعِ عَبْدِهِمَا، وَقَبُوْلِهِمَا نَمِيْمَتَهٗ، فَنَعُوْذُ بَاللهِ مِنَ النَّمِيْمَةِ.

حل لغات: اَلنَّمِيْمَةُ: چغل خوری۔ مَا يُدْرِيْكَ: تمہیں کیا پتہ، تم کو کیسے معلوم۔ تَنَاوَمْ عَلَيْهَا: سونے کا بہانہ کرنا۔ اَرْقِي: تعویذ کرنا۔ حَنْكٌ: تھوڑی۔

---

(9)

زَوْجَةُ الْـمُتَلَمِّسِ وَالْعَرِيْسُ

قِيْلَ: غَابَ الْمُتَلَمِّسُ الشَّاعِرُ خَائِفًا مِنْ بَنِي النُّعْمَانِ غَيْبَةً طَوِيْلَةً، لِأَنَّهٗ هَجَاهُمْ فَأُشِيْعَ عَلَيْهِ خَبَرُ الْمَوْتِ،وَكَانَتْ لَهٗ زَوْجَةٌ جَمِيْلَةٌ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَهْلُهَا بِالزَّوَاجِ فَأَبَتْ فَأَلَحُّوا عَلَيْهَا، وَزَوَّجُوْهَا عَلٰى كُرْهٍ مِنْهَا رَجُلًا مِنْ قَوْمِهَا ،فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ زِفَافِهَا، قَدِمَ الْمُتَلَمِّسُ لَيْلًا ،فَسَمِعَ فِي الْحَيِّ صَوْتَ طَبْلٍ، وَهَمْرَجَةَ فَرْحٍ، فَسَأَلَ بَعْضَ الصَّبِيَّانِ، مَا هٰذَا ؟فَقَالُوا إِنَّ فُلَانَةً زَوْجَةَ الْمُتَلَمِّسِ زُوِّجَتْ مِنْ غَيْرِهٖ، وَهَا هُوَ دَاخِلٌ عَلَيْهَا ،قَالَ: فَتَحَايَلَ الْمُتَلَمِّسُ حَتىَّ دَخَلَ فِي جُمْلَةِ النِّسَاءِ، وَهِيَ عَلىَ مِنَصَّتِهَا، فَلَمَّا زُفَّ الْعَرِيْسُ إِلَيْهَا، وَأَمْسَكَ بِيَدِهَا، تَنَفَّسَتِ الصُّعَدَاءَ، وَقَالَتْ:

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي وَالْحَوَادِثُ جَمَّةٌ

بِـأَيِّ بِـــلَادٍ أَنْـتَ يَا مُـتَـلَـمِّـسُ

ترجمہ: حوادث زمانہ کا انبار ہے، کاش میں جانتی کہ ملتمس تم کہاں ہو؟

فَأَجَابَهَا الْمُتَلَمِّسُ:

اتنے میں ملتمس نے فوراً جواب دیا۔

بِــأَقْرَبِ دَارٍ يَا أَمَيْمَـةُ فَـاعْــلِمِي

مَازِلْتُ مُشْتَاقًا إِذِ الرَّكْبُ عَرَّسُوا

اے امیمہ! تمہیں معلوم ہو کہ میں بہت قریب ہوں، قافلہ والوں نے رات کے آخری پہر جب پڑاؤ کیا میں ہمیشہ تیرا مشتاق ہوں۔

قَالَ الرَّاوِي: فَفَطِنَ الْعَرِيْسُ، وَنَهَضَ خارِجًا وَقَالَ:

راوی کا بیان ہے کہ دولہا سارا معاملہ سمجھ گیا اور اٹھ کر یہ کہتے ہوئے باہر چلا گیا

فَكُوْنَا بِخَيْرٍ ثُمَّ بِيْتَا بِمِثْلِهٖ

خَلَا لَكُمَا بَيْتٌ كَرِيْمٌ وَمَجْلِسُ

تم دونوں شاد رہو اور مسرت کی رات گزارو، عمدہ گھر اور رہائش گاہ صرف تمھارے لیے۔

حل لغات: اَلْمُتَلَمِّسُ: ایک شخص کا نام ۔هَجَا: برائی بیان کرنا۔ اُشِيْعَ عَلِيْهِ خَبَرُ المَوْتِ: اس کی موت کی خبر مشہور ہوگئی ۔اَلَحُّوا: اصرار کیا ۔عَلٰى كُرْهٍ: ناپسندیدگی کے باوجود۔ طَبْلٌ: ڈھول۔ هَمْرَجَةَ فَرْحٍ: خوشی و مسرت کا ہنگامہ ۔ تَحَايَلَ: حیلہ اپنایا۔ مِنَصَّةٌ: اسٹیج، کرسی ۔رُفِّيَ: دعا دینا، مائل ہونا۔ تَنَفَّسَتِ الصُّعَدَاءُ: عورت نے ایک سرد آہ بھری۔ جُمَّةٌ: انبار، ڈھیر۔ فَطِنَ الْعَرِيْسُ: دولہا سمجھ گیا۔ نَهَضَ: اٹھ گیا۔ بِيْتَا: رات گزارو۔

(10)
اَلْعُبَّادُ وَالْكَلْبُ

كَانَ بَعْضُ الْعُبَّادِ مُقِيمًا فِي بَعْضِ الْجِبَالِ ،وَكَانَ يَأتِيْهِ رِزْقُهٗ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ،وَرَغِيْفٌ يَسُدُّ بِهٖ جُوْعَهٗ،وَ يَشُدُّ بِهٖ صُلْبَهٗ،فَلَمْ يَأتِهٖ فِي يَوْمٍ مِنَ الأَيَّامِ ذٰلِكَ الرَّغِيْفُ ،فَطَوَى لَيْلَتَهٗ تِلكَ عَلَى الْجُوْعِ ،فَلَمَّا أَصْبَحَ ،زَادَ جُوْعُهٗ ،وَكَانَ فِي أَسْفَلِ الْجَبَلِ قَرْيَةٌ ،سُكَّانُهَا نَصَارَي ،فَنَزَلَ الْعَابِدُ مِنَ الْجَبَلِ، يَلْتَمِسُ قُوْتًا مِنَ الْقَرْيَةِ، فَوَقَفَ عَلٰى بَابٍ،وَطَلَبَ طَعَامًا مِنْ أَهْلِهٖ ،يَسُدُّ بِهٖ جُوْعَهٗ، فَدَفَعَ إِلَيْهِ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ ثَلَاثَةَ أَرْغِفَةٍ ،فَأَخذَهَا ،وَتَوجَّهَ قَاصِدًا لِلْجَبَلِ، وَكَانَ لِصَاحِبِ الْبَيْتِ كَلْبٌ ،فَاتَّبَعَ الْعَابِدَ ،وَجَعَلَ يَنْبَحُ عَلَيْهِ،فَأَلْقِي إِلَيْهِ رَغِيْفًا، وَانْطَلَقَ،فَأَكَلَ الْكَلْبُ ذٰلِكَ الرَّغِيْفَ ،ثُمَّ اتَّبَعَ الْعَابِدَ ،وَأَخَذَ فِي

النُّبَاحِ،حَتَّى كَادَ أَنْ يَعْقِرَهُ ،فَأَلْقِي إِلَيْهِ رَغِيْفًا آخرَ ،فتَشَاغلَ بِهٖ،وَذَهَبَ الْعَابِدُ إِلَى أَنْ تَوَسَّطَ الْجَبَلَ ،فَأَكَلَ الرَّغِيْفَ الآخرَ ،وَاْفتَقي أَثَرَ الْعَابِدِ فَأَلْقَيَ إِلَيْهِ الرَّغِيْفَ الثَّالِثَ ،فَأَكَلَهُ ،ثُمَّ اتَّبَعَ الْعَابِدَ ،وَأَخَذَ فِي النُّبَاحِ ،فَالْتَفَتَ الْعَابِدُ إِلَيْهِ، وَقَالَ:يَا عَدِيْمَ الْحَيَاءِ !أَخَذْتُ مِنْ بَيْتِ صَاحِبِكَ ثَلَاثَةَ أَرْغِفَةٍ ،وَقَدْ أَطْعَمْتُكَ إِيَّاهَا ،فَمَا تُرِيْدُ مِنِّي الآنَ؟فَأَنْطَقَ اللهُ الْكَلْبَ ،فَقَالَ :مَا عَدِيْمُ الْحَيَاءِ إِلَّا أَنْتَ! إِعْلَمْ:إِنِّي مُقِيْمٌ بِبَابِ هٰذَا النَّصْرَانِيِّ مُنْذُ سَنِيْنَ ،وَرُبَّمَا أَطْوِي الْيَوْمَينِ أَوِ الثَّلَاثَةَ بِلَا شَيْئٍ،وَلَمْ تُحَدِّثْنِي نَفْسِي بِالذَّهَابِ عَنْ بَابِهٖ إِلَى بَابِ نَصْرَانِيٍّ،تَطْلُبُ مِنْهُ قُوْتًا،فَقُلْ لِي :أَيُّنَا أَقَلُّ حَيَاءً،فَخَجِلَ الْعَابِدُ ،وَنَدِمَ عَلٰى فِعْلِهٖ،وَلَمْ يَعُدْ إِلٰى ذٰلِكَ .

حل لغات: رَغِيفٌ:روٹی،جمع اَرْغِفَةٌ. اَلْعُبَّادُ:عبادت گزار لوگ،واحد اَلْعَابِدُ۔ صُلْبٌ: پیٹھ۔طَوٰی لَيْلَتَهٗ:اس نے اپنی رات گزاری ۔يَلْتَمِسُ:تلاش کرنا، مانگنا۔ قُوْتًا: کھانا، روزی۔يَنْبَحُ:بھونکنا۔كَادَ أَنْ يَعْقِرَهٗ:قریب تھا کہ اسے کاٹ لے۔عَدِيْمُ الْحَيَاءِ:بے شرم خَجِلَ:شرمندہ ہوگیا۔لَمْ يَعُدْ إِلٰى ذٰلِكَ:دوبارہ ایسا نہیں کیا۔

(11)
بَدَوِيٌّ وَالْمُعْتَصِمُ

دَخَلَ بَدَوِيٌّ عَلَى الْمُعْتَصِمِ،حَتّٰي صَارَ نَدِيْمَهٗ ،وَ يَدْخُلُ عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِ اِسْتِئذَانٍ ،وَكَانَ لِلْمُعْتَصِمِ وَزِيْرٌ ،كَثِيْرُ الْحَسَدِ ،فَجَعَلَ يَحْسُدُهٗ،وَأَخَذَ يَكِيْدُ عَلَيْهِ،حِيْنَ رَأَيَ أَنَّهٗ أَخَذَ بِقَلْبِ أَمِيْرِ الْمُؤمِنِيْنَ ،وَأَبْعَدَنِي مِنْهُ،فَصَارَ يَتَلَطَّفُ بِالْبَدَوِيِّ،حَتَّي أَتَى بِهٖ إِلَى مَنْزِلِهٖ ،وَوصَنَعَ لَهٗ طَعَامًا ،وَأَكْثَرَ فِيْهِ مِنَ الثُّوْمِ،فَلَمَّا

أَكَلَ الْبَدْوِيُّ ،قَالَ لَهُ اِحْذَرْ أَنْ تَقْرُبَ الأَمِيرَ،فَيَشُمَّ مِنْكَ رَائِحَةَ الثُّومِ فَيَتَأَذَّي لِذَلِكَ ،فَإِنَّهُ يَكْرَهُ رَائحَتَهُ ،ثُمَّ ذَهَبَ الْوَزِيْرُ إِلىٰ أَمِيْرِ الْمُؤمِنِيْنَ ،فَخَلَا بِهٖ وَقَالَ: إِنَّ الْبَدَوِيَّ يَقُوْلُ عَنْكَ لِلنَّاسِ :إِنَّ أَمِيْرَ الْمُؤمِنِيْنَ أَبْخَرُ ،فَلَمَّا أَتَي الْبَدَوِيُ طَلَبَهُ الْمُعْتَصِمُ ،فَلَمَّا قَرُبَ مِنْهُ جَعَلَ كُمَّهُ علىٰ فَمِهٖ مَخَافَةَ أَنْ يَشُمَّ الأَمِيْرُ مِنْهُ رَائِحَةَ الثُّوْمِ ،فَلَمَّا رَأهُ الأَمِيْرُ وَهُوَ يَسْتُرُ فَمَهُ بِكُمِّهٖ ،قَالَ :إِنَّ الَّذِي قَالَ لَهُ الْوَزِيْرُ عَنِ الْبَدَوِيّ صَحِيْحٌ ،فَكَتَبَ الْمُعْتَصِمُ كِتَابًا إِلىٰ بَعْضِ عُمَّالِهٖ ،يَقُوْلُ فِيْهِ ،وَإِذَا وَصَلَ إِلَيْكَ كِتَابِي فَاضْرِبْ رَقَبَةَ حَامِلِهٖ ،ثُمَّ دَعَا الْبَدَوِيَّ وَدَفَعَ إِليهِ الْكِتَابَ، وَقَالَ لَهُ:اِمْضِ بِهٖ إِلىَ فُلَانٍ وَجِئ سَرِيْعًا بِالْجَوَابِ ،فَامْتَثَلَ الْبَدَوِيُّ مَارَسَمَ بِهٖ الْمُعْتَصِمُ ،وَأَخَذَ الْكِتَابَ ،وَخَرَجَ بِهٖ مِنْ عِنْدِهٖ ،فَبَيْنَمَا هُوَ بِالْبَابِ ،إِذْ لَقِيَهُ الْوَزِيْرُ ،فَقَالَ لَهُ :أَيْنَ تُرِيْدُ ؟قَالَ :أَتَوَجَّهُ بِكِتَابِ أَمِيْرِ الْمُؤمِنِيْنَ إِلىٰ عَامِلِهٖ فُلَانٍ،فَقَالَ الْوَزِيْرُ نَفْسُهُ :إِنَّ هٰذَا الْبَدْوِيَّ يَنَالُ مِنَ التَّقْلِيْدِ مَالًا جَذِيْلًا،فَقَالَ لَهُ:مَا تَقُوْلُ فِي مَنْ يُرِيْحُكَ مِنْ هٰذَ التَّعْبِ الَّذِي يَلْحَقُكَ مِنْ سَفَرِكَ، وَيُعْطِيْكَ أَلْفَي دِيْنَارٍ ؟فَقَالَ:أَنْتَ الْكَبِيْرُ ،وَأَنْتَ الْحَاكِمُ،اِفْعَلْ مَا رَأَيْتَهُ صَالِحًا،فَقَالَ:هَاتِ الْكِتَابَ ،فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ، وَأَعْطَاهُ الْوَزِيْرُ أَلْفَي دِيْنَارٍ ،فَرَكِبَ الْوَزِيْرُ ،وَسَارَ بِالْكِتَابِ إِلىَ الْمَكَانِ الَّذِي هُوَ قَاصِدُهُ ،فَلَمَّا قَرَأَ الْعَامِلُ ،أَمَرَ بِضَرْبِ عُنُقِهٖ .

وَبَعْدَ أَيَّامٍ تَذَكَّرَ الْخَلِيْفَةُ فِي أَمْرِ الْبَدَوِيّ ،وَسَأَلَ عَنِ الْوَزِيرِ ،فَأُخْبِرَ بِأَنَّهُ مَا ظَهَرَ مُنْذُ أَيَّامٍ ،وَكَانَ الْبَدَوِيُّ بِالْمَدِيْنَةِ مُقِيْمٌ ،فَتَعَجَّبَ الْمَلِكُ مِنْ ذٰلِكَ وَأَمَرَ بِإِحْضَارِ الْبَدَوِيّ ،وَسَأَلَهُ عَنْ حَالِهٖ،فَأَخْبَرَهُ بِالْقِصَّةِ الَّتِي اِتَّفَقَتْ لَهُ مَعَ الْوَزِيْرِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلىَ آخِرِهَا ،فَقَالَ لَهُ:أَنْتَ قُلْتَ عَنِّي :إِنِّي أَبْخَرُ؟قَالَ: مَعَاذَ اللهِ يَا أَمِيْرَ

الْمُؤمِنِينَ! كَيْفَ أَتَحَدَّثُ بِمَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ؟وَإِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ مَكْرًا مِنْهُ، وَخَدِيْعَةً وَأَعْلَمَهُ ،كَيْفَ دَخَلَ بِهِ إِلَى بَيْتِهِ وَأَطْعَمَهُ الثُّوْمَ،وَمَاجَرَي لَهُ مَعَهُ،فَقَالَ الْمُعْتَصِمُ :قَاتَلَ اللهُ الْحَسَدَ،بَدَأَ بِصَاحِبِهِ ،فَقَتَلَهُ،ثُمَّ خَلَعَ عَلٰى الْبَدَوِيِّ ، وَاتَّخَذَ مَكَانَهُ وَزِيْرًا .

حل لغات:بَدَوِیٌّ:دیہاتی ۔أَخَذَ يَكِيْدُ عَلَيْهِ:اس کے خلاف مکرو فریب کرنے لگا۔ صَارَ يَتَلَطَّفُ:نرمی کرنے لگا۔ثُوْمٌ:لہسن۔اَبْخَرُ:بدبودار منھ والا۔كُمٌّ:آستین ۔اِمْتَثَلَ:حکم کی بجاآوری کی۔يُرِيْحُ:آرام بخشا۔تَذَكَّرَ:یاد آیا ۔اِتَّفَقَتْ لَهُ:سامنے آیا ۔اَعْلَمَهُ:اس کو بتایا۔خَلَعَ عَلَى البَدَوِيِّ:دیہاتی کو خلعت (جوڑے) سے نوازا۔

(12)
اَعْرَابِيٌّ وَقَارِئٌ

سَمِعَ أَعْرَابِيٌّ قَارِئًا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ،حَتّٰي أَتَى عَلٰى قَوْلِهِ تَعَالٰى :"اَلْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا" فَقَالَ:لَقَدْ هَجَانَا ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ سَمِعَهُ يَقْرَأُ ،وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُّؤمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ،فَقَالَ لَا بَأسَ هَجَاوَمَدَحَ ،هٰذَا كَمَا قَالَ شَاعِرُنَا :

هَجَوْتُ زُهَيْرًا ثُمَّ إِنِّي مَدَحْتُهُ
وَمَازَالَتِ الأَشْرَافُ تُهجَي وَتُمْدَحُ

(13)
اِبْنُ الْجَوْزِي وَقَوْمٌ شِيْعِيَّةٌ

سُئِلَ اِبْنُ الْجَوْزِيْ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَحْتَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ مَمَالِيكِ لِخَلِيْفَةِ

وَخَاصَّتِهِ،وَهُمْ فِرِ يْقَانِ،قَوْمٌ سُنِّيَةٌ ،وَقَوْمٌ شِيْعِيَّةٌ ،فَقِيْلَ لَهُ:مَنْ أَفْضَلُ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَبُوْ بَكْرٍ أَمْ عَلِيٌّ ؟فَقَالَ أَفْضَلُهُمَا بَعْدَهُ مَنْ كَانَتْ اِبْنَتُهُ تَحْتَهُ، فَأَرْضىَ الْفَرِ يْقَيْنِ ،وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا أَبَابَكْرٍ،كَانَ الضَمِيْرُ فِي "اِبْنَتُهُ" يَعُوْدُ إِلىَ أَبِي بَكْرٍ،وَهِيَ عَائِشَةُ .رَضِيَ اللهُ تَعَالىَ عَنْهَا .وَكَانَتْ تَحْتَ رَسُولِ اللهِ صَلىَّ اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،وَالشِّيْعَةُ ظَنُّوا أَنَ الضَّمِيْرَ فِي "اِبْنَتُهُ"يَعُوْدُ إِلىَ رَسُوْلِ اللهِ صَلىَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،وَهِيَ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ .رَضِيَ اللهُ عَنْهَا.وَكَانَتْ تَحْتَ عَلِيّ ،فَهٰذِهِ مِنْهُ جَيِّدَةٌ حَسَنَةٌ ،وَكَلِمَةٌ قَرَّتْ بِهَا جُفُوْنُ الْفَرِ يْقَيْنِ .

حل لغات: قَرَّتْ بِهَا الْجُنُوْنُ۔ آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں۔

(14)

نَصْرَانِيٌّ وَمُحَدِّثٌ

اِجْتَمَعَ نَصْرَانِيٌّ وَمُحَدِّثٌ فِي سَفِيْنَةٍ ،فَصَبَّ النَّصْرَانِيُّ خَمْرًا مِنْ زِقٍّ،كَانَ مَعَهُ فِي مِشْرَبَةٍ،وَشَرِبَ ،ثُمَّ صَبَّ فِيْهَا،وَعَرَضَ عَلَى الْمُحَدِّثِ ،فَتَنَاوَلَهَا (وَكَانَ صَادِيًا)مِنْ غَيْرِ فِكْرٍ،وَلَا مُبَالَاةٍ ،فَقَالَ النَّصْرَانِيُّ : جُعِلْتُ فِدَاءَكَ اِنَّمَا ! هِيَ خَمْرٌ ،فَقَالَ مِنْ أَيْنَ عَلِمْتَ أَنَّهَا خَمْرٌ ،فَقَالَ اِشْتَرَاهَا غُلَامِي مِنْ يَهُوْدِيٍّ، وَحَلَفَ أَنَّهَا خَمْرٌ ،فَشَرِبَهَا الْمُحَدِّثُ عَنْ عَجْلٍ،وَقَالَ لِلْنَّصْرَانِيِّ:يَا أَحْمَقُ!نَحْنُ اَصْحَابُ الْحَدِيثِ ،نُضَعِّفُ مِثْلَ سُفْيَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ ،و.يَزِيْدَ بْنَ هٰارُوْنَ، أَفَنُصَدِّقُ نَصْرَانِيًّا عَنْ غُلَامِهٖ عَنْ يَهُوْدِيٍّ ؟وَاللهِ مَا شَرِبْتُهَا اِلَّا لِضُعْفِ الإِسْنَاد.وَقَدْ حَوَّلَهَا اللهُ تَعَالىٰ لَبَنًا خَالِصًا بِكَرَمِهٖ .

حل لغات: صَبَّ:انڈیلا، بھرا۔زِقٌّ:مشک، مشکیزہ۔مِشْرَبَةٌ:پینے کا برتن۔تَنَاوَلَ :لے

لیا۔ صَادِيًا: سخت پیاسا۔ جُعِلْتُ فِدَاءَكَ: میں آپ پر قربان۔

(15)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالرَّشِيْدُ

اِدّعي رَجُلٌ النُّبُوَّةَ فِي أَيَّامِ الرَّشِيْدِ ،فَلَمَّا مَثُلَ بَيْنَ يَدَيْهِ ،قَالَ:مَا الَّذِي يُقَالُ عَنْكَ ؟قَالَ :اِنِّي نَبِيٌّ كَرِ يْمٌ :قَالَ :فَأَيُّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَلٰى صِدقِ دَعْوَاكَ؟ قَالَ :سَلْ عَمَّا شِئْتَ ،قَالَ :أُرِ يْدُ أَنْ تَجْعَلَ هٰذِهِ الْمَمَالِيْكَ الْمُرْدَ الْقِيَامَ السَّاعَةَ بِلُحي،فَأَطَرَقَ سَاعَةً،ثُمَّ رَفَعَ رَأسَهٗ ،وَقَالَ :كَيْفَ يَحِلُّ أَنْ أَجْعَلَ هٰؤُلَاءِ الْمُرْدَ بِلُحيٍ ،وَأُغَيِّرَ هٰذِهِ الصُّوْرَةَ الْحَسَنَةَ ،وَاِنَّمَا أَجْعَلُ اَصْحَابَ هٰذِهِ اللُّحى مُرْدًا فِي لَحْظَةٍ وَاحِدَةٍ ،فَضَحِكَ مِنْهُ الرَّشيْدُ وَعَفَا عَنْهُ وَأَمَرَ لَهٗ بِصِلَةٍ فَتَمَّ مُرَادُهٗ.

حل لغات: مَثُلَ بَيْنَ يَدَيْهِ: اس کے سامنے حاضر کیا گیا۔ اَلْمَمَالِيْكُ الْمُرْدُ: بے ریش غلام۔ اَلْقِيَامَ السَّاعَةَ: ابھی اسی وقت۔

(16)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْمَامُوْنُ

تَنَبَّأَ اِنْسَانٌ ،فَطَالَبُوْهُ .بِحَضْرَةِ الْمَامُوْنِ .بِمُعْجِزَةٍ،فَقَالَ :أَطْرَحُ لَكُمْ حَصَاةً فِي الْمَاءِ فَتَذُوْبُ ،قَالُوا :رَضِيْنَا،فَأَخْرَجَ حَصَاةً مَعَهٗ،وَطَرَحَهَا فِي الْمَاءِ، فَذَابَتْ ،فَقَالُوا:هٰذِهِ حِيْلَةٌ ،وَلٰكِنْ نُعْطِيْكَ حَصَاةً مِنْ عِنْدَنَا ،وَدَعْهَا تَذُوْبُ، فَقَالَ :لَسْتُمْ أَجَلُّ مِنْ فِرْعَوْنَ ،وَلَا أَنَا أَعْظَمُ حِكْمَةً مِنْ مُوْسىٰ ،وَلَمْ يَقُلْ فِرْعَوْنُ لِمُوْسىٰ ،لَمْ أَرْضَ بِمَا تَفْعَلُهٗ بِعَصَاكَ،حَتّٰى أُعْطِيَ عَصًا مِنْ عِنْدِي

تَجْعَلْهَا ثُعْبَانًا ،فَضَحِكَ الـمَامُوْنُ وَأَجَازَهُ.

حل لغات:تَنَبَّأَ:نبوت کا دعوی کیا۔اَطْرَحُ:میں ڈالوں گا۔حَصَاةً:کنکری،جمع حَصًى وَحُصِيٌّ۔تَذُوْبُ:گھل جائے گی۔ثُعْبَانٌ:سانپ۔اَجَازَهُ:اسے انعام دیا۔

(17)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْـمَامُوْنُ

تَنَبَّأَ رَجُلٌ فِي زَمَنِ الْمَأمُونِ ،فَقَالَ لَهُ:أُرِيْدُ مِنْكَ بِطِّيْخًا فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ، قَالَ:أَمْهِلَنِي ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ،قَالَ :ما أُرِيْدُهُ إِلَّا السَّاعَةَ،قَالَ:مَا أَنْصَفْتَنِي يَا أَمِيْرَ الْمُؤمِنِيْنَ ،إِذَا كَانَ اللهُ تَعَالىٰ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ مَا يُخْرِجُهُ إِلَّا فِي ثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ،فَمَا تَصْبِرُ أَنْتَ عَلىَ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ ،فَضَحِكَ مِنْهُ وَوَصَلَهُ.

حل لغات:تَنَبَّأَ:نبوت کا دعوی کیا۔بِطِّيْخٌ:تربوز،خربوز۔اَمْهِلْنِي ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ:تین دن کی مہلت دیں۔وَصَلَهُ:اسے انعام دیا۔اس کی حمایت جاری رکھی۔

(18)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْـمُتَوَكِّلُ

وَتَنَبَّأَ رَجُلٌ فِي زَمَنِ الْمُتَوَكِّلِ ،فَلَمَّا حضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ،قَالَ لَهُ:أَأَنْتَ نَبِيٌّ؟ قَالَ:نَعَمْ،قَالَ:فَمَا الدَّلِيْلُ عَلىٰ صِحَّةِ نُبُوَّتِكَ؟قَالَ: اَلْقُرْآنُ الْعَزِيْزُ يَشْهَدُ بِنُبُوَّتِي فِي قَوْلِهِ تَعَالىٰ :إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ،وَأَنَا اِسْمِي "نَصْرُ اللهِ"،قَالَ:فَمَا مُعْجِزَتُكَ؟قَالَ:اِيْتُوْنِي بِإِمْرَأَةٍ عَاقِرٍ أَنْكِحُهَا تَحْبَلُ بِوَلَدٍ يَتَكَلَّمُ فِي السَّاعَةِ،

وَ يُؤمِنُ بِي،فَقَالَ الْمُتَوَكِّلُ لِوَزِيْرِهِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسىٰ :أَعْطِهِ زَوْجَتَكِ حَتّٰى تُبْصِرَ مُعْجِزَتَهُ،فَقَالَ الْوَزِيْرُ :أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنَّهُ نَبِيٌّ ،وَإِنَّمَا يُعْطِي زَوْجَتَهُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهٖ،فَضَحِكَ الْمُتَوَكِّلُ ،وَأَطْلَقَهُ .

حل لغات: تَنَبَّأَ:نبوت کا دعوی کیا۔عَاقِرٌ:بانجھ ۔تَحْبَلُ:حاملہ ہوجائے گی۔أَطْلَقَه ':اسے چھوڑدیا۔

(19)

سَارِقٌ وَبَيْتُ شَاعِرٍ

دَخَلَ سَارِقٌ بَعْدَ مُنْتَصِفِ اللَّيْلِ بَيْتَ شَاعِرٍ،يَسْرِقُ مَا يَجِدُ فِيْهِ مِنَ النُّقُوْدِ ،وَكَانَ الشَّاعِرُ فَقِيْرًا،مَا يَمْلِكُ شَيْئًا ،فَاسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِه،فَرَأى اللِّصَّ، يَبْحَثُ فِي أَدْرَاجِ الْمَكْتَبَةِ ،فَلَا يَجِدُ غَيْرَ الْوَرَقِ،فَعِنْدَ ذٰلِكَ لَمْ يَتَمَالَكِ الشَّاعِرُ مِنَ الضِّحْكِ ،فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ السَّارِقُ،وَسَأَلَهُ مُتَعَجِّبًا ،لِمَاذَا تَضْحَكُ ؟فَأَجَابَهُ الشَّاعِرُ :أَضْحَكُ عَلٰى غَفْلَتِكَ وَقِلَّةِ عَقْلِكَ ،لِأَنَّكَ تَبْحَثُ فِي مُنْتَصِفِ اللَّيْلِ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ لَمْ أَجِدْهُ فِي رَابِعَةِ النَّهَارِ .

حل لغات:إِسْتَيْقَظَ :بیدار ہوگیا ۔اَدْرَاجٌ: میز وغیرہ کی دراز ،واحد دُرْجٌ ۔ اَلْمَكْتَبَةُ:لائبریری،کتب خانہ،مراد ڈیسک۔يَبْحَثُ:تلاش کررہاہے۔

(20)

اِمْرَأَتَانِ وَذِئْبٌ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ :كَانَتْ اِمْرَأَتَانِ مَعَهُمَا اِبْنَاهُمَا ،جَاءَ الذِّئْبُ ،فَذَهَبَ بِابْنِ أَحَدِهِمَا ،فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا:إِنَّمَا ذَهَبَ

الذِّئْبُ بِابْنِكِ ،وَقَالَتِ الأُخْرَي :إِنَّمَا ذَهَبَ الذِّئْبُ بِابْنِكِ ،فَتَحَاكَمَا إِلٰى دَاؤدَ (عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ)،فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرَي ،فَخَرَجَتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤدَ ،فَأَخْبَرَتَاهُ،فَقَالَ :اِئْتُوْنِي بِالسِّكِّيْنِ أَشُقُّهُ بَينَهُمَا ،فَقَالَتِ الصُّغْرَي :لَا تَفْعَلْ .يَرْحَمُكَ اللهُ .هُوَ اِبْنُهَا ،فَقَضٰى بِهٖ لِلصُّغْرَي .(أخرجه البخارى).

حل لغات:اَلذِّئْبُ:بھیڑیا ۔جمع اَذْءُبٌ وَذِئَابٌ .تَحَا كَمَا:مقدمہ لے کر گئیں۔ اَلسِّكِّيْنُ:چھری،جمع سَكَاكِيْنُ۔اَشُقُّ:ٹکڑے کرنا۔

(21)
مُعَلِّمٌ مُلْحِدٌ وَتَلَامِيْذُهٗ

سَأَلَ مُعَلِّمٌ مُلْحِدٌ فِي اِحْدَي الـمَدَارِسِ الإِسْلَامِيَّةِ تَلَامِيْذَهٗ قَائِلًا :

أَتَرَوْنَ السَّبُوْرَةَ السَّوْدَاءَ ؟قَالُوا :نَعَمْ :يَا أُسْتَاذُ !

اِذَنْ اَلسَّبُّوْرَةُ السَّوْدَاءُ مَوْجُوْدَةٌ.

أَتَرَوْنَ هٰذَا الكِتَابَ ؟قَالُوا:نَعَمْ:يَا أُسْتَاذُ!

اِذَنْ الْكِتَابُ مَوْجُوْدٌ .

أَتَرَوْنَ هٰذِهِ الشَّبَابِيْكَ ؟قَالُوا :نَعَمْ يَا أُسْتَاذُ!

اِذَنْ الشَّبَابِيْكُ مَوْجُوْدَةٌ.

أَتَرَوْنَ اللهَ ؟قَالُوا :كَلَّا يَا أُسْتَاذُ!

اِذَن اللهُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ.

هُنَا نَهَضَ أَحَدُ التَّلَامِيْذِ الأَذْكِيَاءِ ،وَأَسْتَأْذَنَ مِنَ الْمُعَلِّمِ "أَنْ أُكَرِّرِ الأَسْئِلَةَ السَّابِقَةَ عَلَى التَّلَامِيْذِ كَمَا كَرَّرْتُمُوْهَا ،فَسَمَحَ لَهُ الْمُعَلِّمُ ،فَكَرَّرَ التِّلْمِيْذُ

الأَسْئِلَةَ السَّابِقَةَ عَلَى التَّلَامِيْذِ بِاسْتِثْنَاءِ السُّوَالِ الاخِيْرِ ،حَيْثُ قَالَ لَهُمْ : أَتَرَوْنَ عَقْلَ الأُسْتَاذِ ؟قَالُوا :كَلَّا!

اِذَنْ عَقْلُ الأُسْتَاذِ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ .

حل لغات: مُلْحِدٌ: بے دین ۔اَلشَّبَابِيْكُ: کھڑکیاں،واحد شُبَّاكٌ ۔نَهَضَ: اٹھا،کھڑا ہوا۔ اَذْكِيَاءُ: ذہین ،واحد ذَكِيٌّ ۔سَمَحَ لَهٗ: اس نے اسے اجازت دیدی ۔بِاسْتِثْنَاءِ السُّوَالِ الأَخِيْرِ: آخری سوال کو ہٹاکر۔

(22)

جُحَا وَزَوْجَتُهٗ

عَاشَ جُحَا مَعَ زَوْجَتِهٖ حَيَاةً طَوِيْلَةً،وَفِي نِهَايَةِ حَيَاتِهٖ أُصِيْبَ بِمَرَضٍ شَدِيْدٍ،يَئِسَ مِنَ الْحَيَاةِ ،فَدَعَا زَوْجَتَهٗ،وَهُوَ رَاقِدٌ عَلٰى سَرِيْرِ مَوْتِهٖ ،وَقَالَ لَهَا:اِسْمَعِي يَا زَوْجَتِي ،أُحِبُّ أَنْ تَلْبَسَ أَحْسَنَ مَا عِنْدَكِ مِنْ حُلِيٍّ وَ مَلَابِسَ وَتَظْهَرِي فِي أَكْمَلِ زِيْنَةٍ.

فَعَجِبَتْ زَوْجَتُهٗ وَقَالَتْ:أَفْعَلُ ذٰلِكَ وَأَنْتَ مَرِيْضٌ يَا جُحَا؟لِمَنْ أَلْبَسُ ؟ وِلِمَنْ أَتَزَيَّنُ ؟

فَأَجَابَهَا جُحَا ،وَهُوَ يَبْتَسِمُ :رُبَّمَا تُعْجِبِيْنَ عِزْرَائِيْلَ عِنْدَمَا يَحْضُرُ هُنَا . فَيَأْخُذُكِ وَ يَتْرُكُنِي أَنَا .

حل لغات: جُحَا: ایک شخص کا نام جس کی طرف مزاحیہ باتیں منسوب تھیں۔اُصِيْبَ: مبتلا ہوگیا۔يَئِسَ: ناامید ہوگیا۔وَهُوَ رَاقِدٌ عَلٰى سَرِيْرِ زَوْجَتِهٖ: جبکہ وہ بستر مرگ پر پڑا ہوا تھا۔حُلِيٌّ: زیورات۔

(23)

ضَيْفٌ وَجُحَا

نَزَلَ ضَيْفٌ عِنْدَجُحا،وَنَامَ مَعَهٗ فِي حُجْرَةٍ وَاحِدَةٍ،وَفِي مُنْتَصَفِ اللَّيلِ قَالَ لَهٗ الضَّيْفُ :

يَا شَيْخُ ! أَعْطِنِي مِنْ فَضْلِكَ المِخَدَّةَ الَّتِي عَلىٰ يَمِيْنِكَ،فَأَجَابَهٗ جُحَا :يَا أَخِي ! كُنْتُ أَظُنُّكَ عَاقِلًا،أَخْبِرْنِي بِرَبِّكَ ،كَيْفَ أَعْرِفُ عَنْ يَمِيْنِي مِنْ شِمَالِي فِي هٰذَا الظَّلَامِ الشَّدِيْدِ .

حل لغات:نَزَلَ ضَيْفٌ:مہمان آیا۔اَلْمِخَدَّةُ:تکیہ۔اَخْبِرْنِي بِرَبِّكَ:بخدا تم مجھے بتاؤ۔

(24)

زَوْجَةُ جُحَا وَغُرَابٌ

فِي إِحْدَي اللَّيَالِي جَلَسَتْ زَوْجَةُ جُحا تَغْسِلُ الثَّوْبَ،و.جَلَسَ جُحا إِلىٰ جَانِبِهَا يُحَدِّثُهَا ،وَبَيْنَمَا هُمَا يَتَحَدَّثَانِ إِذْ خَطَفَ غُرَابٌ قِطْعَةَ الصَّابُوْنِ وَطَارَبِهَا ،فَصَاحَتِ الْمَرْأَةُ :أَمْسِكِ الْغُرَابَ يَا جُحا! هَاتِ الصَّابُوْنِ مِنْهُ! لَيْسَ عِنْدَنَا غَيْرُهَا ،أَسْرِعْ قَبْلَ أَنْ يَطِيْرَ بَعِيْدًا عَنَّا،وَلٰكِنَّ جُحا لَمْ يَتَحَرَّكْ عَنْ مَوْضِعِهٖ ،وَأَجَابَهَا بِهُدُوْءٍ :وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنَّا ،فَإِنَّ مَلَابِسَهٗ أَوْسَخُ مِنْ مَلَابِسِنَا.

حل لغات:غُرَابٌ:کوّا۔خَطَفَ:اچک لے گیا،اچانک اٹھا لے گیا۔صَاحَتْ :چلّائی۔ اَمْسِكِ الْغُرَابَ:کوّے کو پکڑو۔بِهُدُوْءٍ:نرمی سے۔

----

(25)

زَوْجَةُ جُحَا وَمَوْقِدٌ

وَضَعَتْ زَوْجَةُ جُحَا حَطَبًا فِي الـمَوْقِدِ،وَقَالَتْ لِزَوْجِهَا:أَشْعِلِ النَّارَ حَتىَّ أَعُوْدَ إِلَيْكَ بِسُرْعَةٍ،فَجَلَسَ جُحَا أَمَامَ الْمَوْقِدِ وَأَخَذَ يَنْفُخُ فِي الْمَوْقِدِ ،وَلٰكِنِّ النَّارَ لَمْ تَشْتَعِلْ ،فَقَامَ وَلَبِسَ مُلَاءَةَ زَوْجَتِهٖ ،وَعَادَ يَنْفُخُ فِي الْمَوْقِدِ ،وَمَا كَادَ يَنْفُخُ حَتَّي اِشْتَعَلَتِ النَّارُ،فَصَاحَ ضَاحِكًا :يَا لَلْعَجَبِ ! حَتَّي النَّارُ تَخَافُ مِنْ زَوْجَتِي .

حل لغات: حَطَبٌ:لکڑی ،جمع اَحْطَابٌ ۔اَلْمَوْقِدُ:چولہا ۔أَشْعِلِ النَّارَ:آگ جلاؤ۔ اَخَذَ يَنْفُخُ :پھونکنے لگا۔لَمْ تَشْتَعِلْ:نہیں جلی۔مُلَاءَةٌ:چادر،دوپٹہ۔صَاحَ :چلایا۔

(26)

لَحْمٌ وَقِطٌّ

اِشْتَرَي جُحَا خَمْسَةَ أَرْطَال مِنْ لَحْمِ الضَّأنِ الصَّغِيْرِ ،وَحَمَلَهٗ إِلَى الْبَيْتِ وَقَالَ لِزَوْجِتِهٖ:اِصْنَعِي مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ كَثِيْرًا مِنَ الْأَصْنَافِ الْجَيِّدَةِ الَّتِي تَعَلَّمْتِ صُنْعَهَا فِي بَيْتِ أَبِيْكِ ،فَهَيَّا أَظْهِرِي بَرَاعَتِكِ ! وَخَرَجَ إِلَى الْمَزْرَعَةِ، وَهُوَ يُمَنِّي نَفْسَهٗ بِأَكْلَةٍ شَهِيَّةٍ فِي الْمَسَاءِ .

وَكَانَتْ زَوْجَتُهٗ مَعَ قُبْحِ الشَّكْلِ مَاهِرَةً فِي الطَّهْوِ ،بَارِعَةً فِي التَنْوِيْعِ، فَصَنَعَتْ شِوَاءً لَذِيْذًا ،اِنْتَشَرَتْ رَائِحَتُهُ الطَّيِّبَةُ ،حَتَّى مَلَأَتْ بُيُوْتَ الْجِيْرَانِ، فَأَقْبَلَتِ السَّيِّدَاتُ مِنَ الْبُيُوْتِ الْمُجَاوِرَةِ،وَأَخَذْنَ يَمْدَحْنَ شِوَاءَ هَا مَدْحًا

عَاطِرًا ،فَاغْتَرَّتْ بِمَدِيْحِهِنَّ ،وَقَدَّمَتْ إِلَيْهِنَّ قَلِيْلًا مِنْهُ ،وَلٰكِنَّ الْجَارَاتِ مَكَرْنَ بِهَا،وَصِرْنَ يَطْلُبْنَ مَزِيْدًا مِنَ الشِّوَاءِ ،وَ يُبَالِغْنَ فِي الْمَدْحِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ،وَلَمْ يُبْقِيْنَ مِنْهُ شَيْئًا .

وَرَجَعَ جُحَا فِي المَسَاءِ مُتْعَبًا،مَكْدُوْدا مِنَ الْعَمَلِ فِي الْحَقْلِ ،وَطَلَبَ مِنْ زَوْجَتِهٖ الْعَشَاءَ ،فَغَابَتْ قَلِيْلًا كَأَنَّهَا تُعِدُّ الطَّعَامَ،وَفَجَأَةً سَمِعَهَا تَصِيْحُ وَتَضْرِبُ الْقِطَّ .وَقَدْ أَمْسَكَتْهُ .وَ يَقُوْلُ :أَيُّهَا الْقِطُّ الْمَلْعُوْنُ ! مَنْ سَمَحَ لَهَا بِأَكْلِ اللَّحْمِ كُلِّهٖ ؟لِمَاذَا طَعِمْتَ مِنْ طَعَامِ سَيِّدِكَ ؟

سَمِعَ جُحَا هٰذِهِ الضَّجَّةَ،وَعَرَفَ كُلَّ شَيْئٍ،فَلَمْ يَتَكَلَّمْ ،وَإِنَّمَا تَوَجَّهَ إِلَى الْمِيْزَانِ ،وَأَمْسَكَ الْقِطَّ ،وَوَزَنَهٗ ،فَوجَدَهٗ خَمْسَةَ أَرْطَالٍ ،لَا تَزِيْدُ وَلَا تَنْقُصُ،فَصَاحَ بِغَيْظٍ وَقَالَ :شَيْئٌ يُطَيِّرُ الْعَقْلَ ،وَيُجَنِّنُ الْعُقَلَاءَ،إِذَا كَانَ هٰذَا هُوَ الْقِطُّ ،فَأَيْنَ اللَّحْمَ؟وَإِذَا كَانَ هٰذَا هُوَ اللَّحْمُ فَأَيْنَ الْقِطُّ ؟ يَا اِمْرَأَةُ !قُوْلِي شَيْئًا يَقْبَلُهٗ الْعَقْلُ وَ يُصَدِّقُهٗ .

حل لغات:اَلضَّانُ الصَّغِيْرُ:چھوٹی بھیڑ،بکری ۔حَمَلَهٗ اِلَى الْبَيْتِ:اسے گھر لے گیا۔ اَظْهِرِی بَرَاعَتِكِ:اپنی مہارت کا مظاہرہ کر۔اَلْمَزْرَعَةُ:کھیت ۔وَهُوَ يُمَنِّى نَفْسَهٗ:وہ امید لگائے ہوئے تھا ۔اَكْلَةٌ شَهِيَّةٌ:مرغوب کھانا ۔اَلطَّهْوُ:پکانا ۔شِوَاءٌ لَذِيْذٌ:مزیدار بھنا ہوا گوشت۔اَلْجِيْرَانُ:پڑوسی،واحد جَارٌ۔اِغْتَرَّتْ بِمَدِيْحِهِنَّ:ان عورتوں کی تعریف سے دھوکے میں آگئی۔جوش میں آگئی ۔مُتْعَبًا:تھکا ہوا ۔مَكْدُوْدًا :تھکاماندہ۔ اَلْحَقْلُ: کھیت۔ ضَجَّةٌ:شور۔اَلمِيْزَانُ:ترازو۔يُجَنِّنُ الْعُقَلَاءَ:عقلمندوں کوبھی پاگل کردے۔

----

(27)
جُحَا وَحَمَّالٌ

اِشْتَرَي جُحَا بِضَاعَةً ثَقِيْلَةً ،فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَحْمِلَهَا وَحْدَهٗ،فَاسْتَأْجَرَ حَمَّالًا ،وَسَارَ أَمَامَهٗ إِلَىَ الْبيْتِ ،وَفِي الطَّرِ يْقِ هَرَبَ الْحَمَّالُ بِالْبَضَاعَةِ ،وَلَمَّا عَلِمَ بِهَرْ بِهٖ،بَدَأَ يَبْحَثُ عَنْهُ ،وَ يُسَائِلُ كُلَّ مَنْ يَّلْقَاهُ مِنَ النَّاسِ ،وَلَمَّا يَئِسَ مِنْهُ تَرَكَ الْبَحْث ،وَذَهَبَ إِلٰى بَيْتِهٖ ،وَطَلَبَ عِوَضَهٗ مِنَ اللهِ،وَ بَعْدَ أَيَّامٍ رَأيَ الْحَمَّالَ يَمْشِي فِي الطَّرِ يْقِ ،فَقَالَ جُحَا لِجَمَاعَةٍ كَانُوا مَعَهٗ :يَا اِخْوَانِي ! أَخْفَوْنِي مِنْ هٰذَا الْحَمَّالِ حَتيَّ لَا يَرَانِي ! فَقَالُوا لَهٗ :وَلِمَاذَا نُخْفِيْكَ مِنْهُ ؟وَإِنَّكَ تَبْحَثُ عَنْهُ مُنْذُ زَمَانٍ،وَقَدْ سَرَقَ بِضَاعَتَكَ ،وَ هَرَبَ،وَهٰذِه فُرْصَةٌ لَكَ أَنْ تَقْبَضَ عَلَيْهِ وَتُقَدِّمَهٗ إِلَى الْقَاضِي لِيأَخُذَ حَقَّكَ مِنْهُ.

فَقَالَ لَهُمْ:لَا يَا اِخْوَانِي ! لَا تَعرِفُوْنَ السَّبَبَ إِنَّهٗ سَيُطَالِبُنِي بِأَجْرِ الْبِضَاعَةِ الَّتِي كَانَ حَمَلَهَا ،وَلَيْسَ مَعِيْ الآنَ نُقُوْدٌ .

حل لغات: بِضَاعَةً ثَقِيْلَةً: بھاری سامان۔ حَمَّالًا: قلی۔ اِسْتَاجَرَ: اجرت پر لیا۔ هَرَبَ: بھاگ گیا۔ يَئِسَ: مایوس ہوگیا۔ اَخْفَوْنِي: مجھے چھپالو۔ نُقُوْدٌ: روپیے۔ رقم۔

(28)
جُحَا وَرُطَبٌ لَذِيْذٌ

اِشْتَرَي جُحَا مَرَّةً رُطَبًا لَذِيْذًا ،وَجَلَسَ مَعَ زَوْجَتِهٖ يَأْكُلُهٗ ،وَكَانَ جُحَا يَأْكُلُ الرُّطَبَ وَ يَبْلَعُ النَّوَي وَلَا يَرْمِيْهِ ،وَبَعْدَ وَقْتٍ قَصِيْرٍ نَظَرَتْ زَوْجَتُهٗ

،فَلَمْ تَجِدْ أَمَامَهُ نَوىً ،فَصَاحَتْ سَاخِرَةً: مَا هٰذَا يَا رَجُلُ ؟ أَتَأْكُلُ النَّوي ؟ فَقَالَ :وِلِمَاذَا لَا آكُلُهُ ،لَقَدْ وَزَنَ الْبَائِعُ الرُّطَبَ بِنَوَاهُ ،وَأَخَذَ مِنِّي ثَمَنَهَا،أَتُحِبِّيْنَ أَنْ أَدْفَعَ ثَمَنَ شَيْئٍ،وَأَرْمِيْهِ ،كَمَا يَفْعَلُ الْمُغَفَّلُوْنَ ؟

حل لغات: رُطَبٌ: کھجور۔ يَبْلَعُ النَّوٰى: گٹھلی نگل رہا تھا۔ لَا يَرْمِيهِ: انہیں پھینکتا نہیں تھا۔ صَاحَتْ سَاخِرَةً: مذاق کرتے ہوئے چلائی۔ اَلْمُغَفَّلُوْنَ: غافل وبے راہ لوگ۔

(29)

وَلَدُ جُحَا وَجِلْجَابٌ لَذِيْذٌ

أَحْضَرَ جُحَا مَرَّةً لِوَلَدِهٖ الصَّغِيْرِ جِلْبَابًا جَدِيْدًا مِنَ السُّوْقِ ،وَلَمَّا لَبِسَهُ الْوَلَدُ ،وَوَقَفَ أَمَامَهُ فَرِحَانَ مَسْرُوْرًا،أَمْسَكَ جُحَا عَصًا،وَأَخذَ يَضْرِبُ بِهِ الْوَلَدَ بِشِدَّةٍ ،وَالْوَلَدُ يَصِيْحُ وَ يَبْكِي ،حَتّٰى اِجْتَمَعَ النَّاسُ حَوْلَهُمَا ،وَتَعَجَّبُوا مِمَّا يَفْعَلُهُ جُحَا بِوَلَدِهٖ ،وَسَأَلُوْهُ :لِمَاذَا تَضْرِبُهُ بِهٰذِهِ الْقَسْوَةِ،هَلْ صَنَعَ ذَنْبًا يَسْتَحِقُّ بِهٰذِهِ الْقَسْوَةِ ؟فَأَجَابَهُمْ :كَلَّا ! لَمْ يَصْنَعْ ذَنْبًا ،وَلٰكِنِّي أَضْرِبُهُ لِكَيْلَا يُمَزِّقَ الْجِلْبَابَ الْجَدِيْدَ .

فَقَالُوا:عَجَبًا لَكَ يَا شَيْخُ ! أُتْرُكِ الْوَلَدَ،لَا تَضْرِبْهُ الآنَ ،وَلٰكِنْ اِضْرِبْهُ إِذَا مَزَّقَ الْجِلْبَابَ،فَصَاحَ جُحَا فِيْهِمْ قَائِلًا :بَلْ عَجَبًا لَكُمْ أَنْتُمْ ! وَمَا فَائِدَةُ ضَرْبِهٖ بَعْدَ تَمْزِيْقِ الْجِلْبَابِ ؟

حل لغات: جِلْبَابٌ: قمیص۔ يَصِيْحُ وَ يَبْكِى: چیخنے چلانے لگا۔ بِهٰذِهِ الْقَسْوَةِ: اس قدر سختی سے۔ لِكَيْلَا يُمَزِّقَ: تاکہ پھاڑ نہ دے۔

------

(30)

حِمَارُ جُحَا

ضَاعَ حِمَارُ جُحا ،فَأَخَذَ يَبْحثُ عَنْهُ ،وَ يسأَلُ أَهْلَ الْقَرْيَةِ ،وَ يَطْلُبُ مِنْهُمْ مُسَاعِدَتَه فِي الْبَحْثِ عَنْهُ ،وَلَمَّا تَعِبَ وَتَعِبُوا ،وَ يَئِسَ وَ يَئِسُوا مِنْ وُجُوْدِ الْحِمَارِ، جَلَسَ أَمَامَ دَارِهِ ،وَأَخَذَ يُحَمْدِلُ بِصَوْتٍ عَالٍ،فَسَأَلَهُ السَّامِعُوْنَ، أَتَحْمَدُ اللهَ عَلىٰ ضِيَاعِ الْحِمَارِ ؟فَأَجَابَهُمْ ﷺ ،نَعَمْ،أَمَا سَمِعْتُمُ الْعُقَلَاءَ يَقُوْلُوْنَ: بَلِيَّةٌ أَخَفُّ مِنْ بَلِيَةٍ ،ضَاعَ الْحِمَارُ وَحْدَهُ،وَلَو كُنْتُ رَاكِبَهُ لَضِعْتُ مَعَهُ،وَلَمْ أَجِدْ نَفْسِي ،فَكَيْفَ تُنْكِرُوْنَ عَلىٰ أَنْ أَحْمَدَ اللهَ بَعْدَ هٰذَا؟اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ،ضَاعَ الْحِمَارُ، وَ بَقِيَ جُحَا.

حل لغات:ضَاعَ:گم ہوگیا۔ مُسَاعَدَةٌ: مدد طلب کرنا۔تَعِبَ : تھک گیا۔يَئِسَ : ناامید ہوگیا۔اَخذَ يُحَمْدِلُ :باربار"الحمد لله رب العٰلمين"کہنے لگا۔بِصَوْتٍ عَالٍ:بلند آواز سے۔بَلِيَّةٌ اَخَفُّ مِنْ بَلِيَّةٍ:ایک مصیبت دوسری مصیبت سے ہلکی ہے۔

(31)

جُحَا وَصَدِيْقُهٗ

بَيْنَمَا كَانَ جُحا نَائِمًا ذَاتَ لَيْلَةٍ ،رَأى فِي مَنَامِهِ أَنَّ أَحَدَ أَصْحابِهٖ يُعْطِيْهِ تِسْعَةَ دَرَاهِمَ ،فَقَالَ :يَا أَخِي !اِجْعَلْهَا عَشرَةً كَامِلَةً،وَلَا تَنْقُصْهَا دُوْنَ الْعَشَرَةِ،فَقَالَ لَهٗ الصَّدِيْقُ :كَلَّا يَا شَيْخُ !لَيْسَ مَعِيَ اللاَنَ غَيْرُ هٰذِهِ التِّسْعَةِ، فَخُذْهَا وَاشْكُرِ اللهَ عَلَيْهَا .

فَأَجَابَهُ جُحَا بِالْحَاحٍ :يَا أَخي ! لِمَاذَا تُنْكِرُ فَضْلَ اللهِ عَلَيْكَ مِنْ أَجَلِ دِرْهَمٍ وَاحِدٍ،إنَّ الدَّرَاهِمَ كَثِيْرَةٌ فِي جَيْبِكَ ،وَلَنْ تَنْقُصَ ثَرْوَتُكَ إِذَا جَعَلْتَ التِّسْعَةَ عَشَرَةً.

وَطَالَ بَيْنَهُمَا الْجِدَالُ وَالنِّقَاشُ فِي الْحُلْمِ ،وَلَمَّا اِرْتَفَعَ صَوْتُهُمَا ،صَحَا جُحَا مِنْ نَوْمِهِ ،وَفَتَحَ عَيْنَيْهِ ،فَلَمْ يَجِدْ فِي يَدِهِ شَيْئًا ،لَا تِسْعَةَ وَلَا عَشَرَةَ ،وَلَمْ يَرَ الصَّدِيْقَ أَمَامَهُ ،وَعِنْدَئِذٍ نَدِمَ نَدْمًا شَدِيدًا ،وَرَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ وَنَامَ ،وَأَغْمَضَ عَيْنَيْهِ ،و.مَدَّ يَدَهُ وَهُوَ يَقُوْلُ :رَضِيْتُ يَا صَاحِبِي بِتِسْعَةٍ،هَاتِ مَا سَمَحَتْ نَفْسُكَ بِهِ فَإِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ يَحْدُثَ بَيْنَنَا خِلَافٌ .

حل لغات: اَلْمَنَامُ:خواب،نیند۔اِلْحَاحٌ:لجاجت ۔ثَرْوَتُكَ:تمھاری دولت۔ اَلْجِدَالُ والنِّقَاشُ:بحث ومباحثہ۔حُلْمٌ:خواب۔ صحا:بیدار ہوگیا۔فِرَاشٌ:بستر۔اَغْمَضَ عَيْنَيْهِ:اپنی آنکھیں بند کرلیں۔

(32)
جُحَا وَخَاتَمٌ ثَمِيْنٌ

أَهْدَي السُّلْطَانُ إِلَى جُحَا خَاتَمًا ثَمِيْنًا ،لِأَنَّهُ أَضْحَكَهُ لَيْلَةً كَامِلَةً،وَكَانَ جُحَا يَعْتَزُّ بِهٰذَا الْخَاتَمِ ،وَ يَفْتَخِرُ بِهِ أَمَامَ النَّاسِ ،وَفِي اِحْدَي اللَّيَالِي رَاحَ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِهِ لِيُصَلِّيَ الْعِشَاءَ،وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِصْبَاحٌ،فَوَقَعَ الْخَاتَمُ مِنْ اِصْبَعِهِ ،فَلَمْ يُتِمَّ وَضُوْءَهُ ،وَلَمْ يَبْحَثْ عَنِ الْخَاتَمِ فِي الْمَكَانِ الَّذِي وَقَعَ فِيْهِ،وَإِنَّمَا خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ، وَ أَخَذَ يَبْحَثُ عَنْهُ فِي الطَّرِيْقِ عَلَى ضَوْءِ الْمِصْبَاحِ الَّذِي يُنَارُ فِي الشَّارِعِ .وَكُلَّمَا مَرَّ أَحَدٌ مِمَّنْ يَعْرِفُهُ،طَلَبَ مِنْهُ أَنْ يُسَاعِدَهُ بِالْبَحْثِ مَعَهُ،حَتىَّ

اجْتَمَعَ عَدَدٌ مِنَ الْجِيْرَانِ ،وَصَارُوا يَبْحَثُوْنَ وَ يَنْقُبُوْنَ ،وَلٰكِنَّهُمْ لَمْ يَعْثُرُوا عَلَى الْخَاتَمِ،وَ أَخِيْرًا سَأَلَهٗ أَحَدُ الْجِيْرَانِ :فِي أَيِّ مَكَانٍ وَقَعَ الْخَاتَمُ يَا شَيْخُ !إِنَّنَا لَمْ نُبقِ فِي الطَّرِيْقِ مَوْضِعًا لَمْ نُفَتِّشْهُ ؟فَأَجَابَهٗ جُحَا :إِنَّهٗ وَقَعَ فِي الْبَيْتِ ،حَيْثُ كُنْتُ أَتَوَضَّأُ ،فَقَالُوا مُتَعَجِّبِيْنَ :يَا شَيْخُ !يَضِيْعُ خَاتَمُكَ فِي الْبَيْتِ،وَتَبْحَثُ عَنْهُ فِي الطَّرِيْقِ، وَتُتْعِبُ نَفْسَكَ وَالآخَرِيْنَ بِدُوْنِ فَائِدَةٍ!فَالْتَفَتَ إِلَيهِ بِدَهْشَةٍ وَقَالَ: وَ عَجَبًا لَكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ ! مَا أَشَدَّ غَفْلَتُكُمْ خَبِّرُوْنِي كَيْفَ أَبْحَثُ عَنْهُ هُنَاكَ فِي الظَّلَامِ الدَّامِسِ.

حل لغات: خَاتَمًا ثَمِيْنًا: قیمتی انگوٹھی۔ يَعْتَزُّ: بِهٰذَا الْخَاتَمِ: اس انگوٹھی سے خود کو باعزت سمجھتا تھا۔ مِصْبَاحٌ: چراغ ،روشنی۔ اَلَّذِى يُنَارُ فِى الشَّارِعِ: جو سڑک پر روشن کیا جاتا ہے۔ اَلْجِيْرَانُ: پڑوسی۔ صَارُوا يَبْحَثُوْنَ وَ يَنْقُبُوْنَ: تلاش وجستجو کرنے لگے۔ لَمْ يَعْثُرُوا عَلَى الْخَاتَمِ: انگوٹھی نہیں ملی۔ اَلظَّلَامُ الدَّامِسُ: سخت اندھیرا۔

(33)

جُحَا وَخَوْفُ الْمَوْتِ

جَلَسَ جُحَا مَرَّةً فِي إِحْدَي الْمَجَالِسِ ،فَسَمِعَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُوْنَ عَنْ الأَمْوَاتِ ،وَ يَصِفُوْنَ حَالَهُمْ عِنْدَ الْمَوْتِ ،وَ يَقُوْلُوْنَ :حِيْنَمَا يَمُوْتُ الإِنْسَانُ تَبْرُدُ رِجْلَاهُ، وَ يَدَاهُ .وَبَعْدَ أَيَّامٍ خَرَجَ جُحَا بِحِمَارِهٖ إِلَى الْجَبَلِ لِيَجْمَعَ حَطَبًا، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي الشِّتَاءِ ،وَكَانَ البَرْدُ شَدِيْدًا جِدًّا ،فَلَمْ يَمْضِ عَلَيْهِ إِلَّا وَقْتٌ قَصِيرٌ ،حَتّٰى شَعَرَ بِأَنَّ الدَّمَ جَمَدَ فِي أَطرَافِهٖ ،وَأَحَسَّ بَرْدًا شَدِيْدًا بِجِسْمِهٖ كُلِّهٖ، فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ:إِذَنْ أَمُوْتُ الآنَ كَمَا يَقُوْلُ النَّاسُ،وَنَزَلَ مِنْ فَوْقِ الْحِمَارِ،

وَرَقَدَ عَلَى الأَرْضِ ،وَغطىَّ نَفْسَهُ بِثِيَابِهِ كَمَا يُغَطىَّ الْمَيِّتُ ،و.هُوَ يَقُوْلُ :حِيْنَمَا يَرَانِي النَّاسُ هُنَا يَدْفِنُوْنَنِي وَ يُرْجِعُوْنَ الْحِمَارَ إِلىَ زَوْجَتِي .

وَ بَعْدَ قَلِيْلٍ ،هَجَمَ ذِئْبٌ عَلىٰ حِمَارِهِ ،وَافْتَرَسَهُ ،وَصَارَ الْمِسْكِيْنُ يَنْهِقُ وَ يَرْفُسُ،وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّصْ مِنَ الذِّئب ،فَكَشَفَ جُحَا وَجْهَهُ ،وَنَظَرَ إِلىَ الذِئْبِ وَقَالَ :وَ يْلٌ لَكَ أَيُّهَا الجَبَانُ !تَفْتَرِسُ حِمَارًا مِسْكِيْنًا مَاتَ صَاحِبُهُ وَاللهِ لَوْ كُنْتُ حَيًّا لَأَرَ يْتُكَ .

حل لغات:تَبْرُدُ رِجْلَاهُ وَ يَدَاهُ:اس کے پیر اور ہاتھ ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔ حَطَبًا: لکڑی،جمع اَحْطَابٌ۔دَمَعَتْ عَيْنَاهُ:اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے ۔غَطىّٰ نَفْسَهُ:خود کو ڈھانپ لیا ۔هَجَمَ:حملہ کردیا ۔ذِئْبٌ:بھیڑیا ۔جمع ذِئَابٌ.اِفْتَرَسَهُ:اسے پھاڑ دیا ۔يَنْهِقُ:رینکنے لگا ۔يَرْفُسُ:ہاتھ پیر مارتا رہا ۔كَشَفَ وَجْهَهُ:اپنا چہرہ کھولا ۔وَ يْلٌ لَكَ:تیری ہلاکت ہو۔جَبَانٌ:بزدل۔

(34)
جُحَا وَخُرْجٌ

خَرَجَ جُحَا مَرَّةً إِلَى السُّوْقِ ،وَقَدْ رَكِبَ الْحِمَارَ ،وَوَضَعَ الْخُرْجَ فَوْقَ كَتِفِهِ، وَ كَانَ الْخُرْجُ ثَقِيْلًا ،فَسَالَ الْعِرْقُ فِي جِسْمِهِ كُلِّهِ ،فَلَمَّا رَأهُ النَّاسُ ضَحِكُوا وَقَالُوا :مَا هٰذَا يَا جُحَا؟إِنَّ الْعُقَلَاءَ لَا يَصْنَعُوْنَ هٰذَا .ضَعِ الْخُرْجَ عَلىَ ظَهْرِ الْحِمَارِ ،وَارْكَبْ فَوْقَهُ ،وَلَا تُتْعِبْ نَفْسَكَ بِحَمْلِهِ .فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ بِسُخْرِيَّةٍ وَإِبَاءٍ ،وَقَالَ هٰذَا ظُلْمٌ تَصْنَعُوْنَهُ أَنْتُمْ ! تَرْكَبُوْنَ الْحِمَارَ وَتَضَعُوْنَ عَلَيْهِ الْخُرْجَ،أَمَّا جُحَا فَرَجُلٌ عَادِلٌ ،رَحِيْمُ الْقَلْبِ ،رَكِبَ الْحِمَارَ وَاسْتَرَاحَ،

فَيَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يَحْمِلَ الْخُرْجَ عَنِ الْحِمَارِ وَ يُرِيحَهُ مِنْهُ .

حل لغات: اَلْخُرْجُ: بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کے لیے جانور کی پشت پر رکھا جاتا ہے ۔ کَتِفٌ: کندھا ۔ سَالَ: بہنا۔ اَلْعِرْقُ: پسینہ ۔ اِنَّ الْعُقَلَاءَ لَا يَصْنَعُوْنَ هٰذَا: بے شک عقل مند لوگ ایسا نہیں کرتے۔ لَا تُتْعِبْ نَفْسَكَ: خود کو مت تھکا۔

(35)

اَلْـمُغَفَّلُ وَالْحَمَّالُ

اِشْتَرَي بَعْضُ الْمُغَفَّلِيْنَ دَقِيقًا وَأَعْطَاهُ لِحَمَّالٍ،فَلَمَّا دَخَلَ فِي الزِّحَامِ هَرَبَ الْحَمَّالُ بِالدَّقِيْقِ ،فَرَآهُ الْمُغَفَّلُ بَعْدَ أَيَّامٍ فَتَوَارَي مِنْهُ وَقَالَ :أَخَافُ أَنْ يُطَالِبَنِي بِالأُجْرَةِ .

حل لغات: اَلْمُغَفَّلِيْنَ: بے وقوف لوگ۔ اَلدَّقِيْقُ: آٹا۔ اَلزِّحَامُ: بھیڑ۔ تَوَارٰی : چھپ گیا۔

(36)

اَلْقَمَرُ فِي الْبِئْرِ

نَظَرَ جُحَا لَيْلَةً إِلَى الْبِئْرِ ،فَرَأَيَ خَيَالَ الْقَمَرِ فِي الْمَاءِ ،فَقَالَ :مِسْكِيْنٌ هٰذَا الْقَمَرُ! تَرَي كَيْفَ سَقَطَ فِي الْبِئْرِ ؟سَأُحَاوِلُ أَنْ أُخَلِّصَهُ مِنْ وَرْطَتِهِ ،رَبَطَ جُحَا دَلْوًا بِحَبَلٍ وَأَنْزَلَهَا إِلَى الْبِئْرِ .وَأَخَذَ يُحَرِّكُهَا فِي الْمَاءِ لِيَعْلَقَ الْقَمَرُ بِهَا وَيُخْرِجَهَا،غَيْرَ أَنَّ الدَّلْوَ عَلِقَتْ بِحَجَرٍ ،فَظَنَّ جُحَا أَنَّ الْقَمَرَ هُوَ الَّذِي عَلِقَ بِالدَّلْوِ ،وَأَعَاقَهَا عَنِ الصُّعُوْدِ .

أَخَذَ جُحَا يَشُدُّ الْحَبْلَ بِكُلِّ قُوَّتِهِ ،فَانْفَلَتَ الدَّلْوُ مِنَ الْعُلُوْقِ بِالْحَجَرِ،

وَسَقطَ جُحا عَلىٰ ظَهْرِهٖ وَهُنَا رَأيَ جُحا الْقَمَرَ فِي الْسَّمَاءِ فَقَالَ:اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَقَدْ تَكَسَّرَتْ أَضْلَاعِي وَلٰكِنِّنِي أَنْقَذْتُ الْقَمَرَ الْمِسْكِيْنَ .

حل لغات:اَلْبِئْرُ:کنواں۔خَيَالٌ:صورت۔مِسْكِيْنٌ:بے چارہ۔وَرْطَةٌ:ایسا گہرا گڑھا جس میں اترنے کا راستہ نہ ہو۔دَلْوٌ:ڈول،بالٹی۔حَبْلٌ:رسی رَبَطَ:باندھا۔اَضْلَاعِی :میری پسلیاں۔لِيَعْلَقَ الْقَمَرُ بِهَا :تاکہ چاند اس ڈول سے اٹک جائے ۔اَعَاقَهَا عَنِ الصُّعُوْدِ:اس نے اس ڈول کواوپر چڑھنے سے روک دیا۔اَنْقَذْتُ:میں نے بچالیا۔

(37)
خَاتَمُ ذَهَبٍ

ضَاعَ خَاتَمُ ذَهَبٍ لِجُحَا فِي الطَّرِيْقِ .وَكَانَ الظَّلَامُ شَدِيْدًا ،وَحَاوَلَ الْعُثُوْرَ عَلَيْهِ ،فَلَمْ يَسْتَطِعْ ،فَانْصَرَفَ إِلىٰ بيْتِهٖ حَزِيْنًا،وَلَمَّا وَصَلَ إِلىٰ بِيْتِهٖ أَضَاءَ الْمَصَابِيْحَ كُلَّهَا ،وَأَخَذَ يَبْحَثُ فِي كُلِّ مَكَانٍ ،فَقَالَتْ لَهٗ زَوْجَتُهٗ:عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْحَثُ يَا جُحَا؟

قَالَ: أَبْحَثُ عَنْ خَاتَمِي.

قَالَتْ: وَأَيْنَ ضَاعَ مِنْكَ ؟

قَالَ: فِي الطَّرِيْقِ .

قَالَتْ: إِذَا كَانَ الْخَاتَمُ قَدْ ضَاعَ مِنْكَ فِي الطَّرِيْقِ فَكَيْفَ تَبْحَثُ عَنْهٗ هُنَا؟

قَالَ جُحَا : اَلطَّرِيْقُ مُظْلِمٌ ،وَلٰكِنَّ الْبَيْتَ مُضَاءٌ .

حل لغات:اَلْعُثُوْرُ عَلَيْهِ:پانا۔حَزِيْنًا:غمگین،رنجیدہ۔اِنْصَرَفَ إِلىٰ بَيْتِهٖ: اپنے گھر واپس

چلا گیا۔ اَضَاءَ: روشن کرنا۔

(38)
رَجُلٌ وَكَلْبٌ مَدْفُوْنٌ

يُحْكِي أَنَّ رَجُلًا دَفَنَ كَلْبًا فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَشَكَاهُ النَّاسُ إِلَى الْقَاضِي، فَاسْتَدْعَاهُ الْقَاضِي وَسَأَلَهُ عَنْ حَقِيْقَةِ مَا نُسِبَ إِلَيْهِ فَقَالَ الرَّجُلُ: نَعَمْ،لَقَدْ أَوْصَانِي الْكَلْبُ بِذٰلِكَ فَنَفَذْتُ وَصِيَّتَهُ .

فَقَالَ الْقَاضِي :وَيْحَكَ أَتَسْتَهْزِيُ بِنَا ؟فَقَالَ الرَّجُلُ :وَقَدْ أَوْصَانِي أَيْضًا أَنْ أُعْطِيَ لِلْقَاضِي ١٠٠٠٠ دِيْنَارًا.

فَقَالَ الْقَاضِي :رَحِمَ اللهُ الْكَلْبَ الْفَقِيْدَ فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنَ الْقَاضِي وَكَيْفَ تَغَيَّرَ فِي الْحَالِ ،فَقَالَ لَهُمْ :لَا تَتَعَجَّبُوا ،فَقَدْ تَأَمَّلْتُ فِي أَمْرِ هٰذَا الْكَلْبِ الصَّالِحِ فَوَجَدتُّهُ مِنْ نَسْلِ كَلْبِ أَصْحَابِ الْكَهَفِ .

حل لغات: اَلمَقَابِرُ: قبرستان۔ تَسْتَهْزِئُ: مذاق کرنا۔ اَلْكَلْبِ الْفَقِيْدَ: فوت شدہ کتا۔ اَمَّلْتُ: غور وفکر کرنا۔

(39)
اَلْكَذُوْبُ لَا يُصَدَّقُ وَإِنْ صَدَقَ

نَزَلَ صَبِيٌّ مَعَ اَصْدِقَاءِهٖ لِيَسْتَحِمَّ فِيْ نَهْرٍ وَكَانَ مَاهِرًا فِي السَّبَاحَةِ فَصَارَ يَطْفُو فَوْقَ الْمَاءِ مَرَّةً ،وَيَغُوْصُ فِيْهِ أُخْرىٰ وَبَعْدَ قَلِيْلٍ حَاوَلَ الْمِزَاحَ مَعَ اَصْدِقَاءِهٖ فَتَظَاهَرَ أَنَّهُ يَمُوْتُ مِنَ الْغَرَقِ وَأَخَذَ يَصِيْحُ أَدْرِكُوْنِي أَدْرِكُوْنِيْ، فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ أَصْدِقَاءُهُ وَمَدُّوا إِلَيْهِ أَيْدِيَهُمْ لِيُنْقِذُوْهُ مِنَ الْغَرَقِ فَابْتَعَدَ عَنْهُمْ فِي

الْحَالِ وَأَخَذَ يَضْحَكُ عَلَيْهِمْ كَأَنَّهُ يَسْخَرُ مِنْهُمْ ،وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي أَتَوا كَعَادَتِهِمْ لِلِاسْتِحْمَامِ فِي ذٰلِكَ النَّهْرِ ،فأَجْهَدَ ذٰلِكَ الصَّبِيُّ نَفْسُهُ فِي السَّبَاحَةِ حَتّٰى أَشْرَفَ عَلَى الْغَرَقِ بِالْحَقِيْقَةِ ،فَصَاحَ أَدْرِكُوْنِيْ أَدْرِكُوْنِيْ كَمَا فَعَلَ مِنْ قَبْلُ ،فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ أَصْدِقَائِهِ ،لِأَنَّهُمْ ظَنُّوا أَنَّهُ يَسْخَرُ بِهِمْ كَمَا فَعَلَ فِي الْيَوْمِ السَّابِقِ، وَكَانَتْ عَاقِبَةُ ذٰلِكَ أَنَّهُ غَرِقَ فَهَلَكَ .

حل لغات:لِيَسْتَحِمَّ:تاکہ غسل کرے ۔اَلسِّبَاحَةُ:تیرنا،تیراکی ۔صَارَ يَطْفُو فَوْقَ الْمَاءِ:پانی کے اوپر تیرنے لگا۔اَلمَزاحُ:مذاق ۔اَلْغَرَقُ:ڈوبنا ۔اَشَرَفَ عَلىٰ الْغَرَقِ: ڈوبنے کے قریب ہوگیا۔

(40)

اَلْبَخِيْلُ

يُحْكيْ أَنَّ بَخِيْلًا كَانَ عِنْدَهُ قِطْعَةٌ مِنَ الذَّهَبِ. فَدَفَنَهَا فِي الأَرْضِ فِي مَوْضِعٍ لَا يَعْرِفُهُ أَحَدٌ سِوَاهُ ،وَكَانَ يَذْهَبُ إِلَى هٰذِهِ الْمَكَانِ لِيَكُوْنَ عَلىٰ عِلْمٍ بِوُجُوْدِهَا ،وَ يَفْرَحُ بِالنَّظَرِ إِلَيْهَا ،فَشَعَرَ بِهِ أَحَدُ اللُّصُوصِ ،وَذَهَبَ عَلىٰ حِيْنٍ غَفْلَةٍ مِنْهُ إِلىٰ ذٰلِكَ الْمَكَانِ ،وَأَخَذَ قِطْعَةَ الذَّهَبِ وَانْصَرَفَ ،وَلَمَّا عَادَ الْبَخِيْلُ كَعَادَتِهِ وَلَمْ يَجِدْهَا ،غَابَ صَوَابُهُ وَوَقَعَ عَلَى الأَرْضِ حُزْنًا وَأَلَمًا ،وَأَخَذَ يَبْكِيْ وَ يَصِيْحُ فَاجْتَمَعَ حَوْلَهُ خَلْقٌ كَثِيْرٌ ،فَقَالَ لَهُ اَحَدُهُمْ لَا تَحْزَنْ وَخُذِ الْحَجَرَ وَضَعْهُ مَكَانَ الذَّهَبِ ،وَانْظُرْهُ كُلَّ يَوْمٍ كَمَا كُنْتَ تَفْعَلُ فَإِنَّ الذَّهَبَ وَالْحَجَرَ عِنْدَكَ سَوَاءٌ .

حل لغات:قِطعَةٌ مِنَ الذَّهَبِ:سونے کا ٹکڑا۔اَللُّصُوْصُ:چور،واحد لِصٌّ۔ غَابَ صَوَابُهُ:اس کے ہوش وحواس اڑ گئے۔

(41)
اللّٰهُ يَرَاكَ وَيَرَانِي

ذَهَبَ رَجُلٌ إِلىٰ حدِيْقَةٍ مُثْمِرَةٍ لِيَسْرِقَ مِنْهَا شَيْئًا مِنَ الْفَاكِهَةِ وَقَدْ أَخَذَ مَعَهُ وَلَدًا صَغِيْرًا لَهُ،فَتَسَلَّقَ الرَّجُلُ الْحَائِطَ وَقَالَ لِإِبْنِهٖ إِذَا نَظَرْتَ أَحَدًا يَجِيءُ نَحْوَنَا فَأَعْلِمْنِي لِأَرْجِعَ عَمَلِيْ فَاشْتَغَلَ الرَّجُلُ بِعَمَلٍ غَيْرِ صَالِحٍ .فَبَعْدَ قَلِيْلٍ سَمِعَ الرَّجُلُ صَوْتَ وَلَدِهٖ يَصِيْحُ يَا اَبِيْ اِرْجِعْ فَهُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ فَخَافَ الرَّجُلُ وَاَسْرَعَ فِي الْحَالِ،وَعَادَ إِلىٰ اِبْنِهٖ وَهُوَ خَائِفٌ وَقَالَ لِوَلَدِهٖ أَيْنَ مَنْ يَرَانَا ؟فَقَالَ الْوَلَدُ هُوَ اللهُ يَرَاكَ وَ يَرَنِي أَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّهٗ يَقُوْلُ :يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ وَإِنَّ اللهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ،فَخَجِلَ الرَّجُلُ وَعَادَ مِنْ حَيْثُ جَاءَ .

حل لغات: حَدِيْقَةٍ مُثْمِرَةٍ:پھل دار باغ ۔لِيَسْرِقَ:تاکہ وہ چرائے ۔تَسَلَّقَ:چڑھ گیا۔ حَائِطٌ:دیوار۔نَحْوَنَا:ہماری طرف۔يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ:وہ تمھارے چھپے اور ظاہر کو جانتا ہے۔خَجِلَ:شرمندہ ہوا۔

(42)
اَلْخَادِعُ لَا يَفْلَحُ

يُحْكِيْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهٗ بَقَرَةٌ وَكَانَ يَخْلُطُ لَبَنَهٗ بِالْمَاءِ وَ يَبِيْعُهٗ لِلطَّالِبِينَ، ذَاتَ مَرَّةٍ جَاءَ السَّيْلُ فِيْ وَادٍ وَهِيَ وَاقِفَةٌ فَأَغْرَقَهَا فَصَارَ صَاحِبُهَا يَبْكِيْ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهٗ اَوْلَادُهٗ يَا اَبَانَا! لِمَاذَا تَحْزَنُ وَتبكِيْ ؟لَعَلَّ الْمِيَاهَ الَّتِيْ كُنْتَ تُخْلِطُهَا بِلَبَنِهَا اَغْرَقَهَا .

حل لغات: كَانَ يَخْلُطُ: ملاتا تھا۔ اَلسَّيْلُ: سیلاب۔

(43)

اَلطَّامِعُ مَحْرُوْمٌ

دَخَلَ كَلْبٌ مَرَّةً مَطْبَخَ صَاحِبِهٖ وَخَطَفَ رَغِيْفًا مِنْهُ وَذَهَبَ إِلٰى شَاطِئِ نَهْرٍ لِيَأْكُلَهٗ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى الشَّاطِئِ رَأَي صُوْرَتَهٗ فِي الْمَاءِ فَظَنَّهَا كَلْبًا آخَرَ فِي فَمِهٖ رَغِيْفٌ أَيْضًا ،فَعَزَمَ عَلٰى أَنْ يَخْتَطِفَ ذٰلِكَ الرَّغِيْفَ مِنْهُ ،فَوَثَبَ عَلَيْهِ فِي الْمَاءِ فَوَجَدَهٗ عَكْسًا ،وَكَانَ الرَّغِيْفُ الَّذِيْ حَمَلَهٗ فِيْ فَمِهٖ قَدْ سَقَطَ فِي الْمَاءِ فَتَأَسَّفَ عَلٰى ذٰلِكَ وَحَزِنَ لِأَنَّهٗ ضَيَّعَ الَّذِيْ كَانَ فِيْ فَمِهٖ بِدُوْنِ فَائِدَةٍ .

حل لغات: خَطَفَ رَغِيْفًا: ایک روٹی اٹھاکر لے گیا۔ اَلشَّاطِئُ: کنارہ۔ فَظَنَّهَا كَلْبًا آخَرَ: اس صورت کو دوسرا کتا سمجھ بیٹھا۔ عَزَمَ عَلٰى أَنْ يَخْتَطِفَ: چھیننے کا عزم و(ارادہ) کیا۔ وَثَبَ: کودا۔

(44)

عَاقِبَةُ التَّوَانِي

ذَهَبَ لِصٌّ إِلٰى دَارٍ لِيَسْرِقَ فَشَعَرَ بِهٖ صَاحِبُ الدَّارِ وَقَالَ فِيْ نَفْسِهٖ لَا أَقُوْمُ مِنْ فِرَاشِي حَتّٰى أَنْظُرَ مَاذَا يَصْنَعُ هٰذَا اللِّصُّ وَعِنْدَمَا يَبْدَأُ بِعَمَلِهٖ أَقُوْمُ إِلَيْهِ وَأُمْسِكُهٗ وَأُسَلِّمُهٗ إِلَى الشُّرْطَةِ وَلٰكِنَّ اللِّصَّ كَانَ حَازِمًا لَمْ يَعْجَلْ فِيْ أَمْرِهٖ وَلَمْ يَبْدَأْ بِالسَّرِقَةِ حَتّٰى غَلَبَ النَّوْمُ صَاحِبَ الدَّارِ ،وَحِيْنَئِذٍ أَخَذَ اللِّصُّ مَاشَاءَ مِنَ الْمَتَاعِ ،وَخَرَجَ وَهُوَ فَرْحَانُ ،فَلَمَّا تَيَقَّظَ الرَّجُلُ وَعَرَفَ أَنَّ مَتَاعَهٗ قَدْ سُرِقَ أَخَذَ يَلُوْمُ نَفْسَهٗ عَلٰى غَفْلَتِهٖ عَنِ الْقَبْضِ عَلَى اللِّصِّ لَمَّا سَنَحَتْ لَهُ الْفُرْصَةُ .

حل لغات:لِصٌّ:چور ،جمع لُصُوْصٌ ۔فِرَاشٌ :بستر۔اَلشُّرْطَةُ:پولیس ۔حَازِمًا: دور اندیش۔لَمْ یَبْدَأ بِالسَّرِقَةِ:چوری شروع نہیں کی ۔اَلْمَتَاعُ:سامان،جمع اَمْتِعَةٌ:لَمَّا سَنَحَتْ لَهُ الْفُرْصَةُ .

(45)

فِي الْحَرَكَةِ بَرْكَةٌ

مَرِضَ وَلَدٌ لِأَحدِ الأَغْنِيَاءِ فَدَعَا اَبُوهُ طَبِيْبًا حَاذِقًا فَعَرَفَ الطَّبِيْبُ مَرْضَهُ وَاَحْضَرَ لَهُ كُرَةً عِوَضًا عنِ الدَّوَاءِ ،وَقَالَ لَهُ اِلْعَبْ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ ،فَإِنَّ دَوَاءَكَ فِيْ ذٰلِكَ .ففَعَلَ الْوَلَدُ كَمَا اَمَرَهُ الطَّبِيْبُ ،وَبَعْدَ اَيَّامٍ قَلِيْلَةٍ زَالَ مَرْضُهُ وَصَحَّ وَبرِئَ كَمَا كَانَ مِنْ قَبْلُ .فَسَأَلَ الطَّبِيْبَ عَنِ السَّبَبِ فِيْ شِفَائِهِ.فَقَالَ سَبَبُ شِفَائِكَ الْحَرْكَةُ وَالرِّيَاضَةُ ،لِأَنَّ الصِّحةَ فِي الْحَرَكَةِ وَالْعَمَلِ وَالْمَرَضَ فِي الْبَطَالَةِ وَالْكَسَلِ .

حل لغات:طَبِيبًا حَاذِقًا:ماہرڈاکٹر۔كُرَةً:گیند۔بَرِئَ:شفایاب ہونا۔اَلرِّيَاضَةُ:ورزش۔اَلبّطَالَةِ وَالْكَسْلِ:بے کاری اور سستی۔

(46)

اَلْقِطَّانِ وَالْجُبْنُ

وَجدَ قِطَّانِ مَرَّةً قِطْعَةً مِنَ الْجُبْنِ وَقَالَ كُلٌّ مِنْهُمَا إِنَّهَا لَهُ وَلَيْسَ لِلآخِرَةِنَصِيْبٌ فِيْهَا فَاشْتَدَّ الْخِصَامُ وَذَهَبَاإِلىٰ الْقِرْدِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ فَقَسَّمَ الْقِرْدُ الْقِطْعَةَ قِسْمَيْنِ وَوَضَعَ كُلَّ قِسْمٍ مِنْهُمَا فِيْ كَفَّةِ مِيْزَانٍ فَرَجَحَتْ كَفَّةٌ وَخَفَّتْ أُخْرىٰ فَأَكَلَ مِنَ الْقِطْعَةِ الرَّاجِحةِ جُزْءً كَبِيْرَةً نَقَصَهَا عَنِ الثَّانِيَةِ

فَأَخَذَ الأُخْرٰى وَفَعَلَ بِهَا مَا فَعَلَ بِالأُخْرٰي وَهٰكَذَا جَعَلَ يَنْقُصُ كُلَّ قِطْعَةٍ عَنِ الأُخْرٰي حَتّٰى نَفِدَتْ وَلَمْ يَحْصُلْ لِأَحَدٍ مِنْهُمَا شَيْءٌ مِنْهَا .

حل لغات: اَلْجُبْنُ: پنیر، مکھن۔ اَلْخِصَامُ: جھگڑا۔ اَلْقِرْدُ: بندر۔ كَفَّةِ مِيْزَانٍ: ترازو کا پلہ۔ رَجَحَتْ: اوپر ہو گیا۔ خَفَّتْ: ہلکا ہو گیا۔ نَفَدَتْ: ختم ہو گئی۔

(47)

ذِبْحٌ عَظِيْمٌ

إِنَّ اِبْرَاهِيْمَ رَأي ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي الْمَنَامِ أَنَّهٗ يَذْبَحُ اِبْنَهٗ اِسْمٰعِيْلَ فَقَالَ لِإِبْنِهٖ يَا بُنَيَّ إِنِّي اَرٰي فِي الْمَنَامِ أَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰي قَالَ يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤمَرُ سَتَجِدُنِي إِنَّ اللهُ مِنَ الصَّابِرِيْنَ .فَذَهَبَ بِهٖ تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ وَعَصَبَ عَيْنَيْهِ وَأَخَذَ السَّكِيْنَ لِيَذْبَحَ اِبْنَهٗ الْعَزِيْزَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَالِكَ إِذْ أَرْسَلَ اللهُ غَنَمًا لِيَذْبَحَ عَنْهٗ، وَحَفِظَ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا قَالَ : يَا إِبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُؤ يَا إِنَّا كَذَالِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ .إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِيْنُ .فَتَفَكَّرُوا اَيُّهَا النَّاسُ كَيْفَ اِمْتَحَنَ اللهُ تعَالىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسمَاعِيْلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فِيْ سَبِيْلِ طَاعَتِهٖ .وَاعْلَمُوا أَنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَمَا ضَرَبَ ابرَاهِيْمَ مِثَالًا عَبْقَرِيًّا فِيْ طَاعَةِ رَبِّهٖ فَكَذَالِكَ ضَرَبَ اِسْمٰعِيْلُ مِثَالًا فِيْ طَاعَةِ الْوَالِدِ يُعْجِزُ عَنْ مِثْلِهٖ الدُّنْيَا كُلَّهَا .وَعَلٰى هٰذِهِ السُّنَّةِ الأَبَرِّ اَهْمِيَّةٌ كُلُّ مِنْ ذَوِي سَعَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَذْبَحُوْنَ الأَغْنَامَ فِي عِيْدِ الأَضْحىٰ كُلَّ سَنَةٍ ،وَهٰكَذَا يَذْكُرُوْنَ تِلْكَ الْحَادِثَةَ الْعَجِيْبَةَ الَّتِيْ لَمْ يَعْهَدْ بِمِثْلِهَا تَارِيْخٌ مِنْ تَوَارِيْخِ الْعَالَمِ .

حل لغات: تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ: پیشانی کے بل لٹایا۔ عَصَبَ عَيْنَيْهِ: ان کی آنکھوں پر پٹی باندھ

دی۔ مِثَالًا عَبْقَرِيًّا: شاندار، غیر معمولی مثال۔ اَلا غْنَامُ: بھیڑ، بکری، واحد غَنَمٌ۔

(48)

اَصْحَابُ الْفِيْلِ

يُقَالُ إِنَّ مَلِكًا مِنْ مُلُوْكِ الْيَمَنِ بَنٰى مَعْبَدًا عَظِيْمًا وَ بَذَلَ مَجْهُوْدَهٗ أَنْ يُرَغِّبَ النَّاسَ إِلٰى زِيَارَتِهٖ ،وَذٰلِكَ قَبْلَ وِلَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً .فَلَمَّا ضَلَّ سَعْيُهٗ حَاوَلَ أَنْ يَهْدِمَ الْكَعْبَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهَا عَسْكَرًا بِرِئَاسَةِ اَبْرَهَةَ وَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ الْعَسْكَرِ اَفْيَالٌ لَمْ يَعْرِفْهَا الْعَرَبُ مِنْ قَبْلُ ،وَ يَوْمَئِذٍ كَانَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ جَدُّ النَّبِيِّ خَادِمَ الْكَعْبَةِ وَمُحَافِظَهَا .فَلَمَّا اُخْبِرَ بِذٰلِكَ قَالَ يَحْفِظُهَا صَاحِبُهَا .وَآخِيْرًا هَجَمَ ذٰلِكَ الْعَسْكَرُ وَكَانُوا يَفْتَخِرُوْنَ بِعَدَدِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ اَيْ كَثِيْرَةً جِدًّا .حَجَبَتِ السَّمَاءَ وَفِيْ مِنْقَارِ كُلِّ وَاحِدٍ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ صَغِيْرَةٍ مِنْ سِجِّيْلٍ ،فَرَمَتِ الْعَسْكَرَ حَتّٰى جَعَلَتْهُمْ كَعَصْفٍ مَاكُوْلٍ فَهَلَكَ مَنْ كَانَ فِيْهِ مِنَ الأَبْطَالِ وَالأَفْيَالِ ،فَتَفَكَّرُوا اَيُّهَا النَّاسُ كَيْفَ حَفِظَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ جَعَلَ كَيْدَ اَصْحَابِ الْفِيْلِ فِيْ تَضْلِيْلٍ وَكَيْفَ تَوَكَّلَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ عَلَى اللّٰهِ الَّذِيْ تُنْسَبُ إِلَيْهِ هٰذِهِ الْكَعْبَةُ الْمُبَارَكَةُ .

حل لغات: بَنٰى: تعمیر کیا۔ مَعْبَدًا عَظِيْمًا: بڑی عبادت گاہ۔ بَذَلَ مَجْهُوْدَهٗ: اپنی کوشش صرف کردی۔ ضَلَّ سَعْيُهٗ: اس کی کوشش ناکام ہوگئی۔ اَنْ يَهْدِمَ: ڈھادے گا۔ عَسْكَرًا: لشکر۔ بِرِئَاسَةِ اَبْرَهَةَ: ابرہہ کی سرداری میں۔ اَفْيَالٌ: ہاتھی، واحد فِيْلٌ۔ هَجَمَ: حملہ کردیا۔ مِنْقَارٌ: چونچ۔ سِجِّيْلٌ: کنکر۔ كَعَصْفٍ مَاكُوْلٍ: کھائی ہوئی کھیتی کی پتّی۔

---

(49)
اَلإِمَامُ اَبُو حَنِيْفَةَ وَالـمُنَاظَرَةُ

يُحْكِي أَنَّ جَمَاعَةً جاءُوا إِلىٰ أَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ تَعالىٰ عَنْهُ لِيُنَاظِرُوْهُ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ وَ يَبْكُتُوْهُ وَ يَشْنَعُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ لَا يُمْكِنُنِى مُنَاظَرَةُ الْجَمِيْعِ فَفَوِّضُوا أَمْرَ المُنَاظَرَةِ إِلىٰ أَعْلَمِكُمْ لِأُنَاظِرَهُ ،فَأَشَارُوا إِلىٰ أَحدٍ ،فقَالَ هٰذَا أَعْلَمُكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ،قَالَ وَالْمُنَاظَرَةُ مَعَهُ مُنَاظَرَةٌ لَكُمْ قالُوا نَعَمْ،قَالَ وَالإِلْزَامُ عَلَيْهِ كَإِلْزَامٍ عَلَيْكُمْ قَالُوا:نعَمْ،قَالَ وَإِنْ نَاظَرْتُهُ وَأَلْزَمْتُهُ الْحُجَّةَ فَقَدْ أَلْزَمْتُكُمُ الْحُجَّةَ قَالُوا: نَعَمْ،قَالَ:وَكَيْفَ؟قَالُوا لِأَنَّا رَضِيْنَا بِهٖ إِمَامًا فَكَانَ قَوْلُهٗ قَوْلَنَا ،فَقَالَ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فَنَحْنُ لَـمَّا اِخْتَرْنَا الإِمَامَ فِي الصَّلوةِ كَانَتْ قِرَاءَتُهٗ قِرَاءَةً لَنَا وَهُوَ يَنُوْبُ عَنَّا فَأَقَرُّوا لَهٗ بِالإِلْزَامِ .روح البيان.

حل لغات:يَبْكُتُوْهُ:انھیں لاجواب کردیں۔يَشْنَعُوا عَلَيْهِ: ان پر طعن وتشنیع کریں۔ يَنُوْبُ عَنَّا: ہمارا نائب ہوتا ہے۔اَقَرُّوا لَهٗ :ماننا،تسلیم کرنا۔

(50)
اَلإِمَامُ اَبُو يُوْسُفَ وَرَغْبَةُ الْعِلْمِ

وَعَنْ أَبِيْ يُوْسُفَ قَالَ مَاتَ لِيْ وَلَدٌ فَأَمَرْتُ مَنْ يَتَولَّى دَفْنَهٗ وَلَمْ أَدْعُ مَجْلِسَ أَبِيْ حَنِيْفَةَ خَوْفًا أَنْ يَفُوْتَنِيْ مِنْهُ يَوْمٌ .

حل لغات:يَتَوَلّٰى:ذمہ داری لینا۔

———————————

------

(51)
اَعْرَابِيٌّ وَاِمَامٌ

صَلىَّ أَعْرَابِيٌّ خَلْفَ إِمَامٍ فَقَرَءَ [إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلىٰ قَوْمِهٖ]ثُمَّ وَقَفَ وَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا فَقَالَ الأَعْرَابِي أَرْسِلْ غَيْرَهٗ يَرْحَمُكَ اللهُ وَأَرِحْنَا وَأَرِحْ نَفْسَكَ .

حل لغات: جَعَلَ يُرَدِّدُهَا: دہرانے لگا۔اَرِحْنَا: ہمیں آرام دو۔

(52)
اَلْـمَجْنُوْنُ

قِيلَ لِمَجْنُوْنٍ عُدَّ لَنَا المَجَانِيْنَ،قَالَ هٰذَا يَطُوْلُ لِيْ وَلٰكِنْ أُعِدُّ الْعُقَلَاءَ. (للمستعصى)

حل لغات:عُدَّ: شمار کرو۔اَلمَجْنُوْنُ: دیوانہ، پاگل، بے وقوف، جمع مَجَانِيْنُ۔هٰذَا يَطُوْلُ لِي: یہ میرے لیے لمبا ہوجائے گا۔

(53)
لُقْمَانُ

قِيْلَ لِلُقْمَانَ مَا أَقْبَحَ وَجْهَكَ !قَالَ: أَتَعِيْبُ هٰذَاالنَّقْشَ عَلَيَّ أَمْ عَلَى النَقَّاشِ ؟(للشريشى)

حل لغات:مَا اَقْبَحَ وَجْهَكَ: تمھارا چہرہ کتنا بد صورت ہے۔أَتَعِيْبُ هٰذَا النَّقْشَ عَلَيَّ أَمْ عَلَى اَلنَّقَّاشِ: تم اس صورت پر میرے خلاف عیب لگا رہے ہو یا صورت بنانے والے کے

خلاف۔

(54)
اَلاِسْکَنْدَرُ

جَلَسَ الْإِسْكَنْدَرُ يَوْمًا فَمَا رُفِعَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَقَالَ: لَا أُعِدُّ هٰذَا الْيَوْمَ مِنْ أَيَّامِ مُلْكِيْ .(للابشيهی)

حل لغات:مَا رُفِعَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ: اس کے پاس کوئی حاجت پیش نہیں کی گئی۔

(55)
اَبُوْ الْعَتَاهِيَّة

رُوِیَ أَنَّ أَبَا الْعَتَاهِيَةِ مَرَّ بِدُكَّانِ وَرَّاقٍ فَإِذَا كِتَابٌ فِيْهِ بَيْتٌ مِنَ الشِّعْرِ :

لَنْ تَرْجِعَ الْأَنْفُسُ عَنْ غَيِّهَا

مَا لَـمْ يَكُنْ مِنْهَا لَهَا زَاجِـرٌ

فَقَالَ لِـمَنْ هٰذَا،فَقِيْلَ لِأَبِي نُواسٍ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّهٗ لِيْ بِنِصْفِ شِعْرِیْ (للطرطوشی)

حل لغات:وَرَّاقٌ:کتب فروش، کاغذ فروش۔لَنْ تَرْجِعَ:ہرگز باز نہیں آئیں گے۔غَيٌّ:بے راہ روی۔زَاجِرٌ:دھمکانے والا۔بِنِصْفِ شِعْرِی:میری نصف شاعری کے بدلے۔

(56)
اَقْلِيْدسْ الْحَكِيْمُ

قَالَ رَجُلٌ لِأَقْلِيْدَسِ الْحَكِيْمِ :لَاْ اَسْتَرِيْحُ أَوْ أَتْلِفَ رُوْحَكَ ،فَقَالَ:

وَأَنَا لَا أَسِتَرِيْحُ حَتّٰى أُخْرِجَ الْحِقْدَ مِنْ قَلْبِكَ .(للغزالی)

حل لغات: لَا اَسْتَرِيْحُ أَوْ أَتْلِفَ رُوْحَكَ: میں تجھے ہلاک کر کے ہی آرام لوں گا۔
اَلْحِقْدُ: بغض وکینہ۔

(57)
ذُوْذَنْبٍ وَسُلْطَانٌ

دَخَلَ ذُوْ ذَنْبٍ عَلٰى سُلْطَانٍ فَقَالَ لَهٗ بِأَيِّ وَجْهٍ تَلْقَانِيْ،فَقَالَ: بِالْوَجْهِ الَّذِیْ أَلْقِیْ بِهٖ اللهَ وَذُنُوْبِیْ إِلَيْهِ أَعْظَمُ وَعِقَابُهٗ أَكْبَرُ ،فَعَفَا عَنْهٗ. (للمستعصی)

حل لغات: ذُو ذَنْبٍ: مجرم ۔بِأَيِّ وَجْهٍ تَلْقَانِي: کس منھ سے میرے سامنے آئے ہو۔
عِقَابٌ: سزا

(58)
اَلإِسْكَنْدَرُ

رأىَ الإِسْكَنْدَرُ رَجُلًا حُسْنَ الْإِسْمِ قَبِيْحَ السِّيْرَةِ فَقَالَ لَهٗ إِمَّا أَنْ تُغَيِّرَ إِسْمَكَ أَوْ سِيْرَتَكَ .(للغزالی)

(59)
رَجُلٌ وَعَبْدُ الْمَلِكِ

تَكَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ المَلِكِ بِكَلَامٍ ذَهَبَ بِهٖ كُلَّ مَذْهَبٍ فَقَالَ لَهٗ وَقَدْ أَعْجَبَهٗ إِبْنُ مَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ !فَقَالَ إِبْنُ نَفْسِيْ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ !اَلَّتِي نِلْتُ

بِهَا هٰذَا الْـمَقْعَدَ مِنْكَ ،قَالَ صَدَقْتَ. أَخَذَ هٰذَاالْمَعْنىٰ إِبْنُ دُرَ يْدٍ فَقَالَ:

كُنْ إِبْنَ مَنْ شِئْتَ وَكُنْ مُوَدِّبًا فَإِنَّمَـا الْمَـرْءُ بِفَضْـلِ حِسِّـهِ

وَلَيْسَ مَـنْ تُكَرِّمُـهٖ لِغَـيْرِهٖ مِثْـلَ الَّـذِىْ تُـكَـرِّمُـهٗ لِنَفْسِهٖ

حل لغات:بِكَلَامٍ ذَهَبَ بِهٖ كُلَّ مَذْهَبٍ:بہت جامع گفتگو کی۔اَعْجَبَهٗ:اسے پسند آئی۔ هٰذَا المَقْعَدَ:اس مقام کو پایا۔

(60)

اَلْحَكِيْمُ وَاَحْمَقُ

نَظَرَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ إِلٰى اَحْمَقٍ عَلٰى حَجرٍ فَقَالَ حَجَرٌ عَلٰى حَجَرٍ. (الابشيهى)

(61)

فَيْلَسُوْفُ وَشَيْخٌ

نَظَرَ رَجُلٌ إِلٰى فَيْلَسُوْفُ يُؤَدِّبُ شَيْخًا فَقَالَ لَهٗ مَاتَصْنَعُ ؟قَالَ أُغَسِّلُ حَبْشِيًّا لَعَلَّهٗ يَبْيِضُ. (المستعصى)

حل لغات: فَيْلَسُوْفُ:فلسفی۔شَيْخًا:بوڑھا۔يَبْيِضُ:گورا ہوجائے۔

(62)

اَلْحَمَامَةُ

قِيْلَ إِنَّ حَمَامَةً عَطِشَتْ شَدِيْدَةً حَتّٰى اَشْرَفَتْ عَلٰى الْهَلَاكِ ،فَبَحَثَتْ عَنِ الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدْهُ ،وَبَيْنَمَا هِيَ طَائِرَةٌ تَبْحَثُ عَنِ الْمَاءِ إِذْ نَظَرَتْ عَلٰى لَوْحٍ قَدْحٍ

مَمْلُوْءٍ بِالْمَاءِ فَعَجلَتْ إِلَيْهِ وَرَمَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ لِتُطْفِئَ غُلَّتَهَا فَصَدَمَتْ بِرَأسِهَا فَمَاتَتْ لِلسَّاعَةِ .

حل لغات: حَمَامَةٌ: کبوتری۔ قَدْحٌ: پیالہ ۔ اَشْرَفَتْ عَلَى الْهِلَاكِ: ہلاکت کے قریب ہوگئی۔ لِتُطْفِئَ غُلَّتَهَا: تاکہ پیاس بجھائے۔ صَدَمَتْ: ٹکراگئی۔

(63)

مُدَّعِي النُّبُوَّةِ

قِيْلَ إِنَّ رَجُلًا اِدَّعَى النُّبُوَّةَ فِيْ اَيَّامِ اَحَدِ الْمُلُوْكِ فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ لَهُ أَنْتَ نَبِيٌّ ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ وَإِلىٰ مَنْ بُعِثَ ؟ قَالَ إِلَيْكَ ، قَالَ اَشْهَدُ أَنَّكَ سَفِيْهٌ اَحْمَقُ ، قَالَ إِنَّمَا يُبْعَثُ لِكُلِّ قَوْمٍ مِثْلُهُمْ فَضَحِكَ الْمَلِكُ وَاَمَرَ لَهُ بِشَيْءٍ. (الابشیهی)

حل لغات: حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ: اس کے سامنے پیش ہوا۔ بُعِثَ: بھیجا گیا۔ سَفِيْهٌ: بیوقوف۔

(64)

اَلنَّبِيْذُ

تَرَكَ رَجُلٌ النَّبِيْذَ فَقِيْلَ لَهُ لِمَ تَرَكْتَهُ وَهُوَ رَسُوْلُ السُّرُوْرِ إِلَى الْقَلْبِ فَقَالَ وَلَكِنَّهُ بِئْسَ الرَّسُوْلُ يُبْعَثُ إِلَى الْجَوْفِ فَيَذْهَبُ إِلَى الرَّاسِ. (الشريشى)

حل لغات: اَلنَّبِيْذُ: شراب ۔ رَسُوْلُ السُّرُوْرِ إِلَى الْقَلْبِ: دل تک خوشی پہنچانے والا قاصد۔ اَلْجَوْفُ: پیٹ۔

(65)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْـمَامُوْنُ

تَنَبَّا اِنْسَانٌ فَطَالَبُوْهُ بِحَضْرَةِ الْـمَامُوْنِ بِمُعْجِزَةٍ فَقَالَ إِنِّيْ اَطْرَحُ لَكُمْ حَصَاةً فِي الْـمَاءِ فَتَذُوْبُ ،قَالُوْا رَضِيْنَا فَاَخْرَجَ حَصَاةً مِنْ جَيْبِهٖ وَ طَرَحَهَا فِيْ الْـمَاءِ فَذَابَتْ فَقَالُوْا هٰذِهٖ حِيْلَةٌ نُعْطِيْكَ حَصَاةً مِنْ عِنْدِنَا وَدَعْهَا تَذُوْبُ فَقَالَ لَسْتُمْ اَجَلَّ مِنْ فِرْعَونَ ،وَلَا أَنَا اَعْظَمُ كَرَامَةً مِنْ مُوْسىٰ فَلَمْ يَقُلْ فِرْعَوْنُ لِـمُوْسىٰ لَمْ اَرْضَ بِمَا تَفْعَلُهٗ بِعَصَاكَ حَتّٰى اُعْطِيَكَ عَصًا مِنْ عِنْدِيْ تَجْعَلْهَا ثُعْبَانًا فَضَحِكَ الْـمَامُوْنُ وَاَجَازَهٗ . (الابشيهی)

حل لغات: تَنَبَّأَ: نبوت کا دعویٰ کیا۔ إِنِّي اَطْرَحُ لَكُمْ حَصَاةً فِي الْـمَاءِ فَتَذُوْبُ: میں تمھارے سامنے پانی میں ایک کنکری پھینکوں گا تو گھل جائے گی۔ ثُعْبَانًا: سانپ۔ اَجَازَهٗ: اسے انعام دیا۔

(66)
صُرَّةٌ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالإِمَامُ

سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً مِنَ الدَّرَاهِمِ وَمَضىٰ حَتّٰى اَتىَ إِلَى الْـمَسْجِدِ فَدَخَلَ يُصَلِّيْ فَقَرَءَ الْإِمَامُ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَامُوْسىٰ وكَانَ اِسْمَ الْاِعْرَابِيْ فَقَالَ لَا شَكَّ أَنَّكَ سَاحِرٌ ،ثُمَّ رَمىَ الصُّرَّةَ وَخَرَجَ هَارِبًا . (القليوبی)

حل لغات: سَرَقَ: چرالیا۔ صُرَّةً: تھیلی۔ سَاحِرٌ: جادوگر۔

-----

(67)
اَلْمَلِکُ وَالْوَزِیْرُ

قَالَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ لِصَاحِبِ خَيْلِهٖ قَدِّمْ لِيْ الْفَرَسَ الْاَبْيَضَ فَقَالَ لَهٗ وَزِيْرُهٗ اَيُّهَاالْمَلِكُ لَا تَقُلِ الْفَرَسَ الْاَبْيَضَ فَإِنَّهٗ عَيْبٌ يُخِلُّ بِهَيْبَةِ الْمُلُوْكِ وَلٰكِنَّ الْفَرَسَ الْاَشْهَبَ فَلَمَّا اُحْضِرَ الطَّعَامُ فَقَالَ لِصَاحِبِ السِّمَاطِ قَدِّمِ الصَّحْنَ الْاَشْهَبَ فَقَالَ الْوَزِيْرُ قُلْ مَا شِئْتَ فَمَالِيْ حِيْلَةٌ فِيْ تَقْوِيْمِكَ.

(الابشیھی)

حل لغات: لِصَاحِبِ خَيْلِهٖ: اپنے گھوڑوں کے والی سے (کہا)۔ يُخِلُّ بِهَيْبَةِ الْمُلُوْكِ: بادشاہوں کی ہیبت کم کردیتا ہے۔ اَلْفَرَسُ الأَشْهَبُ: وہ سفید گھوڑا جس میں سفیدی سیاہی پر غالب ہو۔ صَاحِبُ السِّمَاطِ: دستر خوان لگانے والا۔ اَلصَّحْنُ: تھالی، پلیٹ۔ حِيْلَةٌ: طریقہ، راستہ۔ تَقْوِيْمٌ: سیدھا کرنا۔

(68)
اَلْبَبْغَاءُ الثَّرْثَارُ

غَضِبَ الْحَيَوَانَاتُ مِنَ الْبَبْغَاءِ اَلَّذِي يَتَحَدَّثُ كَثِيْرًا ،وَ يُرَدِّدُ كُلَّ مَا يَسْمَعُ دُوْنَ أَنْ يُفَكِّرَ ،قَالَتِ الْحَيَوَانَاتُ :هٰذَا الْبَبْغَاءُ ثَرْثَارٌ ،وَيَجِبُ أَنْ نُعَلِّمَهٗ دَرْسًا لَنْ يَنْسَاهُ .جَاءَ الْبَبْغَاءُ ،وَحَاوَلَ أَنْ يَسْتَمِعَ لِحَدِيْثِ الْحَيَوَانَاتِ .قَالَتِ الزَّرَافَةُ لِلْغَزَالِ بِصَوْتٍ عَالٍ .أَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ الْقُنْفُذَ أَكَلَ خَمْسَةَ ثِيْرَانٍ هٰذَا الصَّبَاحَ .قَالَ الْغَزَالُ :هٰذِهِ قِصَّةٌ سَمِعْتُهَا قَبْلَ قَلِيْلٍ.

سَمِعَ الْبَبْغَاءُ حَدِيْثَهُمَا ،فَطَارَ مُسْرِعًا ،وَهُوَ يُرَدِّدُ :اَلْقُنْفُذُ أَكَلَ خَمْسَةَ

ثِيْرَانٍ.

ضَحِكَتِ الْحَيَوَانَاتُ ،وَسَخِرَتْ مِنَ الْبَبْغَاءِ ،عَادَ الْبَبْغَاءُ إِلَى الزَّرَافَةِ غَاضِبًا،يَسَأَلُ عَنْ سَبَبِ سُخْرِ يَةِ الْحَيَوَانَاتِ مِنْهُ .أَجَابَتْهُ الزَّرَافَةُ :فَكِّرْ ،وَلَا تُرَدِّدْ كُلَّ مَا تَسْمَعُ.

حل لغات: ثَرْثَارٌ: باتونی،بکواس کرنے والا۔اَلْبَبْغَاءُ: طوطا۔اَلزَّرَافَةُ: زراف۔اَلْغَزَالُ: ہرن۔بِصَوْتٍ عَالٍ: بلند آواز سے۔اَلْقُنْفُذُ: خاردار چوہا۔ثِيْرَانٌ: بیل،واحد ثَوْرٌ۔

(69)
اَلشَّيْخُ الْكِرْمَانِيُّ

كَانَ الشَّيْخُ الْـمَعْرُوْفُ بِالشَّيْخِ الْكِرْمَانِيْ شَاعِرًا عَلٰى زِيِّ الْفُقَرَاءِ عَلِيْلِ الْعَيْنَيْنِ وَكَانَ يَصْنَعُ الْاَكْحَالَ وَ يَبِيْعُ الطَّالِبِيْنَ فَاشْتَرٰى مِنْهُ اَحَدٌ يَوْمًا كُحْلًا بِدِرْهَمٍ وَرَأَى الْـمُشْتَرِيْ أَنَّ عَيْنَهُ عَلِيْلَةٌ فَاَعْطَاهُ دِرْهَمَيْنِ وَقَالَ هٰذَا ثَمَنُ كُحْلِكَ وَهٰذَاالْاٰخَرُ لَكَ اِشْتَرِيْهِ أَنْتَ أَيضًا كُحْلًا وَكَحِّلْ عَيْنَيْكَ فَاسْتَحْسَنَ الشَّيْخُ ذٰلِكَ . (ابن طقطقى)

حل لغات:عَلٰى زِيِّ الْفُقَرَاءِ:فقیروں کی شکل میں ،ہیئت پر۔عَلِيْلِ الْعَيْنِيْنِ:کمزور نظر والے۔اَلاَكْحَالُ:سرمہ۔كَحِّلْ:سرمہ لگاؤ۔

(70)
اَللِّصُّ وَالتَّاجِرُ

عِنْدَمَا خَيَّمَ الظَّلَامُ وَهَدَأَتْ حَرَكَةُ النَّاسِ، ذَهَب لِصٌّ لِيَسرِقَ بَيْتَ

أَحَدِ التُّجَّارِ ،اِقْتَرَبَ مِنْهُ بِحَذَرٍ حَتّٰى وَصَلَ حَائِطَ الْبَيْتِ ،سَمِعَ زَوْجَةَ التَّاجِرِ تَقُوْلُ لِزَوْجِهَا :أَنْتَ تَرَي أَنَّ اِبْنَتَنَا الْوَحِيْدَةَ أَصْبَحَتْ فِي سِنِّ الزَّوَاجِ ،وَهِيَ ذَاتُ خُلُقٍ وَجَمَالٍ ،وَأَرَي أَنْ نُزَوِّجَهَا لِرَجُلٍ يَخْشىٰ اللهَ،قَالَ اللِّصُّ فِي نَفْسِهٖ:سَأَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ ،فَقَدْ يَخْتَارُنِي زَوْجًا لَهَا،وَعَدَلَ عَنِ السَّرِقَةِ .

عِنْدَ الْفَجْرِ ذَهَبَ اللِّصُّ إِلَى الْمَسْجِدِ ،فَكَانَ أَوَّلَ الدَّاخِلِيْنَ ،وَآخِرَ الْخَارِجِيْنَ ،وَمَضىَ عَلىٰ هٰذِهِ الْحَالِ أَيَّامًا وَالتَّاجِرُ يُرَاقِبُهٗ ،وَلَمْ يَرَ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا، فَقَالَ فِي نَفْسِهٖ :هٰذَا هُوَ الزَّوْجُ الْمُنَاسِبُ لِاِبْنَتِي اِقْتَرَبَ مِنْهُ ،وَقَالَ لَهٗ بِلُطَفٍ:أَنْتَ شَابٌّ تَقِيٌّ ،أَرَاكَ تُوَاظِبُ عَلَى الصَّلَوَاتِ ،وَقَبْلَ أَنْ يُكْمَلَ حَدِيْثَهٗ، قَالَ لَهُ اللِّصُّ :وَأُرِيْدُكَ يَا عَمُّ ،فَأَنَا أَصُوْمُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ يَوْمَ الْخَمِيْسَ مِنْ كُلِّ أُسْبُوْعٍ .فَقَالَ لَهٗ :لٰكِنَّنِي لَمْ أَسْأَلُكَ عَنْ صَوْمِكَ ،وَشَكَّ فِيْهِ ،وَلَمْ يَعْرِضْ عَلَيْهِ اَلزَّوَاجَ اِبْنَتِهٖ . (الانشاء للمبتدئين،ص:١٢٧)

حل لغات: خَيَّمَ الظَّلَامُ: تاریکی چھاگئی۔ هَدَأَتْ: تھم گئی ،رک گئی ۔ لِصٌّ: چور، جمع لُصُوْصٌ۔ عَدَلَ عَنِ السَّرِقَةِ: چوری کرنے سے رک گیا۔ يُرَاقِبُهٗ: نگرانی کرنا۔ بِلُطْفٍ: نرمی سے۔

(71)

أَحْلَامُ الْيَقَظَةِ

حَكَتْ لِي جَدَّتِي أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَزِيْدُ عِنْدَهُ اَلْعَسَلُ ،فَيُفَرِّغُهٗ فِي جَرَّةٍ، يُعَلِّقُهَا فِي بَيْتِهٖ ،وَبَيْنَمَا كَانَ مُسْتَلْقِيًا وَالْجَرَّةُ مُعَلَّقَةٌ فَوْقَ رَأسِهٖ ،تَذَكَّرَ غَلَاءَ الْعَسَلِ ،فَقَالَ فِي نَفْسِهٖ:أَبِيْعُ هٰذِهِ الْجَرَّةَ بِدِيْنَارٍ ،وَأَشْتَرِي بِهَا عَشَرَ عَنَزَات،ثُمَّ يَحْمِلْنَ ،وَيَلِدْنَ ،وَبَعْدَ خَمْسَ سَنَوَاتٍ ،سَيُصْبِحُ عِنْدِي أَلْفُ عَنْزَةٍ .بَعْدَهَا

أَبِيْعُ الْعَنزَاتِ فَاشْتَرِي بِأَثْمَانِهَا مِئَةَ بَقَرَةٍ،وَكَثِيْرًا مِنَ الْبُذُوْرِ ،أَزْرَعُهَا وَأَحْرُثُ الأَرْضَ ،وَبَعْدَ خَمْسِ سَنَوَاتٍ أُخْرىٰ يُصْبِحُ عِنْدي كَثِيْرٌ مِنَ الْبَقَرِ وَالزَّرْعِ ثُمَّ أَبِيْعُ بَعْضًا مِنَ الْبَقَرِ وَالزَّرْعِ ،وَأَبْنِىْ بَيْتًا جَمِيْلًا ،وَاَتَزَوَّجُ اِمْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ تَلِدُ لِي اِبْنًا ،أَعْمَلُ عَلىٰ تَرْبِيَتِهٖ وَتَأْدِيْبِهٖ ،كَيْ يُصْبِحَ فِي الْـمُسْتَقْبَلِ رَجُلًا يُعْتَمَدُ عَلَيْهِ ،فَإِنْ عَصىٰ أَمْرِي ،ضَرَبْتُهٗ بِالْعَصَا هٰكَذَا ،وَرَفَعَ الْعَصَا يُشِيْرُ بِهَا ،فَأَصَابَتِ الْجَرَّةَ ،فَانْكَسَرَتْ،فَسَاحَ الْعَسَلَ عَلىٰ رَأْسِهٖ وَثِيَابِهٖ . (الانشاء للمبتدئين)

حل لغات: اَحْلَامٌ: خواب۔ اَلْيَقْظَةِ: بیداری۔ اَلْعَسَلُ: شہد۔ يُفَرِّغُهٗ: اسے خالی کرتا۔ جَرَّةٌ: مشکیزہ۔ كَانَ مُسْتَلْقِيًا: چت لیٹنا۔ غَلَاءُ: مہنگا ہونا۔ اَلعَنزَاتُ: بکریاں۔ يَحْمِلْنَ: حاملہ ہونا۔ يَلِدْنَ: بچہ جننا۔ اَلْبُذُوْرُ: بیج، واحد بَذْرٌ۔ سَاحَ: پھیلنا۔

(72)

هَبَنَّقَةُ وَغَنَمٌ

يُقَالُ إِنَّ هَبَنَّقَةً كَانَ يَرْعَى غَنَمَ اَهْلِهٖ فَيَرْعَى السِّمَانَ فِيْ الْعُشْبِ وَ يَنْحِى الْـمَهَازِ يْلَ ،فَقِيْلَ لَهٗ وَيْحَكَ مَاتَصْنَعُ فَقَالَ لَا اُصْلِحُ مَااَفْسَدَ اللهُ وَلَا اُفْسِدُ مَا اَصْلَحَ اللهُ . (لطائف العرب)

حل لغات: كَانَ يَرْعىٰ: چراتا تھا۔ اَلسِّمَانُ: موٹی۔ اَلْعُشْبُ: ہری گھاس۔ يَنْحِى: روکتا تھا۔ اَلْـمَهَازِ يلَ: کمزور، دبلی پتلی۔

(73)

اَلضَّيْفُ الْـمُمِلُّ

اَضَافَ رَجُلٌ رَجُلًا فَاَطَالَ الْـمَقَامَ حَتّٰى كَرِهَهٗ فَقَالَ الرَّجُلُ لِإِمْرَأَتِهٖ

كَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مِقْدَارَ مَقَامِهِ فَقَالَتْ لَهُ اَلْقِ بَيْنَنَا شَرًّا حَتّٰى نَتَحَاكَمَ إِلَيْهِ فَفَعَلَ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لِلضَّيْفِ بِالَّذِيْ يُبَارِكُ لَكَ فِيْ غُدُوِّكَ غَدًا اَيُّنَا اَظْلَمُ فَقَالَ وَالَّذِيْ يُبَارِكُ لِيْ فِيْ قِيَامِيْ عِنْدَكُمْ شَهْرًا مَا اَعْلَمُ .

حل لغات: اَضَافَ: مہمان بنانا۔ اَلْمَقَامُ: ٹھہرنا۔ حَتّٰى نَتَحَاكَمَ إِلَيْهِ: تاکہ اس کے پاس مقدمہ لے کر جائیں۔ فِيْ غُدُوِّكَ غَدًا: تمھارے کل جانے میں۔ اَيُّنَا اَظْلَمُ: ہم میں سے کون زیادہ ظالم ہے۔

(74)
اَلْبَصْرِيُّ وَالْمَدْنِيُّ

نَزَلَ بَصْرِيٌّ عَلٰى مَدْنِيٍّ وَكَانَ صَدِيْقًا لَهُ فَاَلَحَّ عَلَيْهِ فِي الْجُلُوْسِ فَقَالَ المَدْنِيُّ لِإِمْرَأَتِهِ إِذَا كَانَ يَوْمُ غَدٍ فَإِنِّيْ اَقُوْلُ لِضَيْفِنَا كَمْ ذِرَاعٍ يَقْفِزُ فَاَقْفِزُ فَإِذَا قَفَزَ فَأَغْلِقِي الْبَابَ خَلْفَهُ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَ الْمَدْنِيُّ كَمْ قَفْزُكَ يَا اَبَا فُلَانٍ قَالَ جَيِّدٌ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْفِزَ مَعَهُ فَاَجَابَهُ فَوَثَبَ الْمَدْنِيُّ مِنْ دَارِهِ إِلٰى خَارِجٍ اَذْرُعًا وَقَالَ الْمُضِيْفُ ثِبْ أَنْتَ فَوَثَبَ الضَّيْفُ إِلٰى دَاخِلِ الدَّارِ ذِرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ وَثَبْتُ أَنَا إِلٰى خَارِجِ الدَّارِ اَذْرُعًا وَأَنْتَ إِلٰى دَاخِلِهَا ذِرَاعَيْنِ فَقَالَ الضَّيْفُ ذِرَاعَانِ فِي الدَّارِ خَيْرٌ مِنْ اَرْبَعٍ إِلٰى خَارِجٍ .(المبرد)

حل لغات: اَلَحَّ عَلَيْهِ: اس پر اڑا رہا۔ ذِرَاعٌ: گز۔ يَقْفِزُ: وہ کودتا ہے کودے گا۔ وَثَبَ: کودا۔ اَلْمُضِيْفُ: میزبان۔

(75)
اَلشَّاعِرُ وَالْمَامُوْنُ

اَتٰى شَاعِرٌ اَلْمَامُوْنَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ فِيْكَ شِعْرًا فَقَالَ اَنْشِدْنِيْهِ، فَقَالَ:

حَيَّاكَ رَبُّ النَّاسِ حَيَّاكَا   إِذْ بِجَمَالِ الْوَجْهِ رَقَّاكَا
بَغْدَادُ مِنْ نُوْرِكَ قَدْ اَشْرَقَتْ   وَاَوْرَقَ الْعُوْدُ بِجَدْوَاكَا

(قَالَ) فَاَطْرَقَ الْمَامُوْنُ سَاعَةً وَقَالَ يَا اَعْرَابِيُّ وَأَنَا قَدْ قُلْتُ فِيْكَ شِعْرًا وَاَنْشَدَ يَقُوْلُ :

حَيَّاكَ رَبُّ النَّاسِ حَيَّاكَا   إِنَّ الَّذِيْ اَمَّلْتَ اَخْطَاكَ
اَتَيْتَ شَخْصًا قَدْ خَلَا كِيْسُهُ   وَلَوْ حَوىٰ شَيْئًا لَأَعْطَاكَ

فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُوْمِنِيْنَ ! اَلشِّعْرُ بِالشِّعْرِ حَرَامٌ فَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا يُسْتَطَابُ . فَضَحِكَ الْمَامُوْنُ وَأَمَرَ لَهُ بِمَالٍ . (الاتلیدی)

حل لغات: اَنْشِدْنِيْهٖ :وہ شعر مجھے سناؤ۔ حَيَّاكَ رَبُّ النَّاسِ حَيَّاكَ :لوگوں کے رب اللہ تعالی نے آپ کو برکت عطا کی۔ رَقَّاكَ :تمہیں ترقی دے۔ اَوْرَقَ الْعُوْدُ بِجَدْوَاكَ :آپ کی بخشش سے لکڑی پر بھی پتے آگئے۔ اَطْرَقَ :سر جھکایا۔ إِنَّ الذِّى أَمَّلَتْ أَخْطَاكَ :بے جس نے تجھے امید دلائی اس نے تجھے غلطی میں ڈال دیا۔ كِيْسُهٗ :اس کی تھیلی ،جیب۔ لَوْ حَوٰى شَيئًا لَأَعْطَيْتُكَ :اگر کسی چیز کا مالک ہوتا تو تجھے ضرور دیتا۔ شَيْئًا يُسْتَطَابُ ۔ایسی چیز جو اچھی ہو۔

(76)

اَلْعَلِيْلُ وَالنَّاسِكُ

نَزَلَ رَجُلٌ بِصَوْمَعَةِ نَاسِكٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ النَّاسِكُ اَرْبَعَةَ اَرْغِفَةٍ وَذَهَبَ لِيَحْضُرَ إِلَيْهِ عَدَسًا فَحَمَلَهٗ وَجَاءَ فَوَجَدَهٗ قَدْ أَكَلَ الْخُبْزَ فَذَهَبَ فَأَتىٰ بِغَيْرِهٖ فَوَجَدَهٗ قَدْ أَكَلَ الْعَدَسَ فَفَعَلَ مَعَهٗ ذٰلِكَ عَشَرَ مَرَّاتٍ فَسَأَلَهُ النَّاسِكُ أَيْنَ مَقْصَدُهٗ قَالَ إِلَى الْأُرْدُنِ،قَالَ: لِمَاذَا؟ قَالَ بَلَغَنِيْ أَنَّ بِهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا اَسْأَلُهٗ عَمَّا

يَصْلُحُ مِعْدَتِيْ فَإِنِّيْ قَلِيْلُ الشَّهْوِةِ لِلطَّعَامِ فَقَالَ لَهٗ النَّاسِكُ إِنَّ لِيْ إِلَيْكَ حَاجَةٌ قَالَ وَمَاهِيَ قَالَ إِذَا ذَهَبْتَ وَ اَصْلَحْتَ مِعْدَتَكَ فَلَا تَجْعَلْ رُجُوْعَكَ عَلَيَّ وَقَالَ:

يَا ضَيْفَنَا لَوْ زِدْتَنَا لَوَجَدْتَنَا   نَحْنُ الضُّيُوْفُ وَأَنْتَ رَبُّ الْمَنْزِلِ

حل لغات: صَوْمَعَةٌ: راہب کا عبادت خانہ۔ نَاسِكٌ: عبادت گزار۔ اَرْغِفَةٌ: روٹیاں۔ عَدَسٌ: دال۔ حَاذِقٌ: ماہر۔ رَبُّ الْمَنْزِلِ: مکان مالک۔

(77)
اَلْأَعْرَابِيَّانِ

قِيْلَ خَرَجَ اَعْرَابِيٌّ قَدْ وَلَّاهُ الْحَجَّاجُ بَعْضَ النَّوَاحِيْ فَأَقَامَ بِهَا مُدَّةً طَوِيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ الْأَيَّامِ وَرَدَ عَلَيْهِ اَعْرَابِيٌّ مِنْ حَيِّهٖ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَكَانَ إِذْ ذَاكَ جَائِعًا فَسَأَلَهٗ عَنْ اَهْلِهٖ وَقَالَ مَاحَالُ اِبْنِيْ عُمَيْرٍ؟ قَالَ عَلٰى مَا تُحِبُّ قَدْ مَلَأَ الْأَرْضَ وَالْحَيَّ رِجَالًا وَنِسَاءً قَالَ فَمَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ ،قَالَ صَالِحَةٌ أَيْضًا، قَالَ فَمَا حَالُ الدَّارِ قَالَ عَامِرَةٌ بِأَهْلِهَا قَالَ وَكَلْبُنَا اِيْقَاعٌ قَالَ قَدْ مَلَأَ الْحَيَّ نَبْحًا قَالَ فَمَا حَالُ جَمَلِيْ زَرِيْقٍ؟ قَالَ عَلٰى مَا يَسُرُّكَ (قَالَ) فَالْتَفَتَ إِلٰى خَادِمِهٖ وَقَالَ اِرْفَعِ الطَّعَامَ فَرَفَعَهٗ وَلَمْ يَشْبَعِ الْأَعْرَابِيُّ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ يَسْأَلُهٗ وَقَالَ يَا مُبَارَكَ النَّاصِيَةِ اَعِدْ عَلَيَّ مَا ذَكَرْتَ،قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَالَكَ قَالَ فَمَا حَالُ كَلْبِيْ اِيْقَاعٍ قَالَ مَاتَ قَالَ وَمَاالَّذِيْ اَمَاتَهٗ قَالَ اِخْتَنَقَ بِعَظْمَةٍ مِنْ عِظَامِ جَمَلِكَ زَرِيْقٍ فَمَاتَ قَالَ وَمَاتَ جَمَلِيْ زَرِيْقٍ قَالَ نَعَمْ وَمَاالَّذِيْ اَمَاتَهَا قَالَ كَثْرَ ثِقْلُ الْمَاءِ إِلٰى قَبْرِ أُمِّ عُمَيْرٍ قَالَ أَوَمَاتَتْ أُمُّ عُمَيْرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَا الَّذِى اَمَاتَهَا قَالَ:اَمَاتَهَا كَثْرَةُ بُكَائِهَا

عَلٰی عُمَیْرٍ ،قَالَ اَوَ مَاتَ عُمَیْرٌ؟قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَاالَّذِيْ اَمَاتَهٗ قَالَ سَقطَتْ عَلَیْهِ الدَّارُ قَالَ أَوَ سَقَطَتِ الدَّارُ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ لَهٗ بالْعَصَا ضَارِبًا فَوَلّٰى هَارِبًا مِنْ يَدَيْهِ هَارِبًا . (الابشیهی)

حل لغات: وَلّٰى:ذمہ دار بنانا،مقرر کرنا۔اَلنَّاحِيَةُ:کنارہ،گوشہ ،علاقہ۔وَرَدَ عَلَيْهِ :اس کے پاس آیا۔جَائِعًا:بھوکا۔نَبْحًا:بھونکنا۔لَمْ يَشْبِعِ الأَعْرَابِيُّ:دیہاتی کا پیٹ نہیں بھرا۔يَا مُبَارَكَ النَّاصِيَةِ:اے بابرکت پیشانی والے۔اِحْتَنَقَ:نگل گیا۔عِظَامٌ:ہڈی۔

(78)
اَلْـمَـامُوْنُ وَالطُّفَيْلِيْ

رَوٰى اِبْنُ عَامِرُالْفَهْرِيْ عَنْ اَشْيَاخِهٖ قَالَ اَمَرَ الْـمَامُوْنُ أَنْ يُّحْمَلَ إِلَيْهِ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَشْرَةُ رِجَالٍ كَانُوْا قَدْ رَمَوْا عِنْدَهٗ بِالزَّنْدَقَةِ فَحَمَلُوْا إِلَيْهِ فَمَرَّ بِهِمْ طُفَيْلِيٌّ فَرَأَهُمْ مُجْتَمِعِيْنَ فَظَنَّ خَيْرًا وَمَضٰي مَعَهُمْ إِلَى السَّاحِلِ وَقَالَ مَااجْتَمَعَ هٰؤُلَاءِ إِلَّا لِوَلِيْمَةٍ فَانْسَلَّ وَدَخَلَ الزَوْرَقَ وَقَالَ لَا شَكَّ إِنَّهَا نُزْهَةٌ فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا يَسِيْرٌ حَتّٰى قَيَّدُوْاالقَوْمَ وَقُيِّدَ مَعَهُمْ فَعَلِمَ أَنَّهٗ وَقَعَ فِيْمَا لَا طَاقَةَ لَهٗ بِهٖ وَرَامَ الْخَلَاصَ فَلَمْ يَقْدِرْ وَسَارُوْا إِلٰى أَنْ وَصَلُوْا إِلٰى بَغْدَادٍ وَاُدْخِلُوْا عَلَى الْـمَامُوْنِ فَاسْتَدْعٰى بِهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ وَجَعَلَ يُذَكِّرُهٗ بِفِعْلِهٖ وَبِقَوْلِهٖ وَ يَضْرِبُ عُنُقَهٗ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ إِلَّا الطُّفَيْلِيْ وَفُرِغَتِ الْعَشَرَةُ فَقَالَ الْـمَامُوْنُ لِلْمُتَوَكِّلِ مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ لَا اَعْلَمُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! غَيْرَ أَنَّنَا رَأَيْنَاهُ مَعَهُمْ فَجِئْنَا بِهٖ فَقَالَ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! لَمْ اَعْرِفْ مِنْ اَحْوَالِهِمْ شَيْئًا وَإِنَّمَا رَأَيْتُهُمْ مُجْتَمِعِيْنَ فَظَنَنْتُ أَنَّهَا وَلِيْمَةٌ يُدْعَوْنَ إِلَيْهَا فَلَحِقْتُ بِهِمْ فَضَحِكَ الْـمَامُوْنُ

وَقَالَ اَوْقَدْ بَلَغَ مِنْ شُؤمِ التَطُّفُلِ أَنْ يَحْمَلَ بِصَاحِبِهٖ هٰذَاالـمَحلَّ لَقَدْ سَلِمَ هٰذَا الْجَاهِلُ مِنَ الْقَتْلِ وَلٰكِنْ يُؤَدَّبُ حَتّٰى لَا يَعُوْدَ إِلٰى مِثْلِهَا . (الاتليدی)

حل لغات: قَدْ رَمَوا عِنْدَهٗ بِالزَّنْدَقَةِ: بے دین ہونے کا الزام لگنا۔ اَلسَّاحِلُ: کنارے۔ اِنْسَلَّ: آہستہ سے نکلا۔ زَوْرَقٌ: کشتی۔ يَسِيْرٌ: معمولی۔ تھوڑا۔ آسان۔ رَامَ الْخَلَاصَ: چھٹکارے کا ارادہ کرنا۔ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ: یکے بعد دیگرے۔ طُفَيْلِيٌّ: بغیر بلائے آنے والا شخص۔ شُؤمِ التَّطُّفُلِ: طفیلی پن کی نحوست۔

(79)
اَللِصَّانِ وَالْحِمَارُ

قِيْلَ إِنَّ لِصَّيْنِ سَرَقَا حِمَارًا وَمَضٰى اَحَدُهُمَا لِيَبِيْعَهٗ فَقَابَلَهٗ رَجُلٌ مَعَهٗ طَبَقٌ فِيْهِ سَمَكٌ فَقَالَ لَهٗ أَتَبِيْعُ هٰذَاالْحِمَارَ قَالَ نَعَمْ، قَالَ لَهٗ اَمْسِكْ هٰذَاالطَّبَقَ حَتّٰى اَرْكَبَهٗ وَأُجَرِّبَهٗ فَإِنْ اَعْجَبَنِيْ اِشْتَرَيْتُهٗ بِثَمَنٍ يُعْجِبُكَ فَأَمْسَكَ اللِصُّ الطَّبَقَ وَرَكِبَ الرَّجُلُ الْحِمَارَ وَاَخَذَ يُرَدِّدُهٗ وَيُجَرِّبُهٗ ذَهَابًا وَإِيَابًا حَتّٰى اِبْتَعَدَ عَنِ اللِصِّ كَثِيْرًا فَدَخَلَ بَعْضَ الْأَزِقَّةِ وَمَا زَالَ يَقْطَعُ بِهٖ مِنْ زُقَاقٍ إِلٰى آخَرَ حَتّٰى اِخْتَفٰى عَنْهُ بِالكُلِّيَةِ فَأَخَذَتِ اللِصُّ الْحَيْرَةَ مِنْ ذٰلِكَ وَعَرَفَ آخِيْرًا إِنَّهَا حِيْلَةٌ عَلَيْهِ فَرَجَعَ بِالطَّبَقِ فَالْتَقَاهُ رَفِيْقُهٗ فَقَالَ مَافَعَلْتَ بِالْحِمَارِ هَلْ بِعْتَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قَالَ بِرَأْسِ مَالِهٖ وَهٰذَاالطَّبَقُ رِبْحٌ فَقَالَ مُتَمَثِّلًا وَلَكُمْ مَنْ سَعٰى لِيَصْطَادَ فَاصْطِيْدَ وَلَمْ يَلْقَ غَيْرَ خَفِيِّ حَنِيْنٍ .

حل لغات: لِصَّيْنِ: دو چور۔ طَبَقٌ: پلیٹ، سینی، ٹرے۔ سَمَكٌ: مچھلی، جمع اَسْمَاكٌ۔ اَمْسِكْ: پکڑو۔ اُجَرِّبَهٗ: تجربہ کرنا۔ اَخَذَ يُرَدِّدُهٗ: گھمانے لگا۔ اَلاَزِقَّةُ: گلیاں، واحد زُقَاقٌ۔

رَفِيقٌ:ساتھی ،دوست۔رِبْحٌ:فائدہ،نفع ۔مُتَمَثِّلًا:مثال دیتے ہوئے ۔حَنِيْنٌ: تڑپ، شوق،ولولہ۔

(80)
اَلْقَاضِي وَالتَّاجِرُ

كَانَ الْقَاضِي اِبْنُ حَدِيْدٍ نَاظِرَ الدِّيْوَانِ بِالْأَسْكَنْدَرِيَّةِ وَ قَاضِيَهَا فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الدِّيْوَانِ اَحْضَرَ التَّرْجُمَانُ بَعْضَ تُجَّارِ الْفَرَنْجِ الْوَاصِلِيْنَ وَلِحْيَتُهُ مَحْلُوْقَةٌ وَشَوَارِبُهُ سَالِمَةٌ وَكَانَ اِبْنُ حَدِيْدٍ لَهُ لِحْيَةٌ طَوِيْلَةٌ وَشَوَارِبُهُ خَفِيْفَةٌ لَا تَكَادُ أَنْ تَتَبَيَّنَ إِلَّا مِنْ قُرْبٍ فَسَأَلَ اِبْنُ حَدِيْدٍ اَلتَّاجِرَ عَنْ بِضَاعَتِهِ وَ بَلَدِهِ وَالتَّرْجُمَانُ يُفَسِّرُ لَهُ ثُمَّ قَالَ لِلتَّرْجَمَانِ قُلْ لَهُ لِأَيِّ مَعْنىً حَلَقْتَ لِحْيَتَكَ وَتَرَكْتَ شَوَارِبَكَ فَسَأَلَهُ التَّرْجُمَانُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ الْفَرَنْجِيْ قُلْ لِلْقَاضِيْ إِنَّ الْأَسَدَ بِشَوَارِبَ بِلَا لِحْيَةٍ وَالتَّيْسَ بِلِحْيَةٍ بِلَا شَوَارِبَ فَخَجِلَ الْقَاضِيْ وَانْقَطَعَ عَنْ رَدِّ الْجَوَابِ . (القليوبی)

حل لغات:نَاظِرَ الدِّيْوَانِ:کچہری کا ناظم۔اَلْفَرْنَج:انگریز جیسا بنانا۔لِحْيَةٌ:داڑھی۔ مَحْلُوْقَةٌ:مونڈی ہوئی ۔شَوَارِبُهُ:مونچھیں ،واحد شَارِبٌ ۔حَلَقْتَ:تونے صاف کردی۔ اَلتَّيْسُ:بکرا۔خَجِلَ:شرمندہ ہوگیا۔اِنْقَطَعَ عَنْ رَدِّ الْجَوَابِ:جواب نہ دے سکا۔

(81)
اَلصَّدِيْقُ وَقْتَ الضَّيْقِ

كَانَ رَجُلٌ يَسِيْرُ مَعَ أَصْدِقَائِهِ قُرْبَ غَابَةٍ فِيْهَا حَيَوَانَاتٌ مُفْتَرِسَةٌ فَجَأَةً ظَهَرَ لَهُمْ دُبٌّ كَبِيْرٌ .

قَالَ أَحدُهُمْ :اِبْقَوْ مَعًا ،نَحْنُ نَسْتَطِيْعُ أَنْ نَنْتَصِرَ عَلَيْهِ مُجْتَمِعِيْنَ ،لٰكِنَّ الأَصْدِقَاءَ رَكضُوا نَحْوَ شَجَرَةٍ عَالِيَةٍ ،تَسَلَّقُوْهَا،وَتَرَكُوْهُ وَحِيْدًا.

اِحْتَارَ الرَّجُلُ ،وَلَمْ يَعْرِفْ مَاذَا يَفْعَلْ،ثُمَّ اسْتَلْقىٰ عَلَى الأَرْضِ مِنْ غَيْرِ حَرَكَةٍ،وَكتَمَ أَنْفَاسَهٗ.وَصَلَ إِلَيْهِ الدُّبُّ،وَأَخَذَ يَشُمُّهٗ ،وَظَنَّهٗ مَيْتًا ،ثُمَّ تَرَكَهٗ، وَعَادَ إِلَى الْغَابَةِ .

نَزَلَ الأَصْدِقَاءُ عَنِ الشَّجَرَةِ ،وَسَأَلُوا صَدِيْقَهُمْ رَأَيْنَا الدُّبَّ يَهْمِسُ فِي أُذُنِكَ ،فَمَاذَا قَالَ لَكَ .أَجَابَ الرَّجُلُ :لَقَدْ قَالَ لِي:اَلصَّدِيْقُ وَقْتَ الضَّيْقِ .

حل لغات:غَابَةٌ:جنگل۔حَيَوَانَاتٌ مُفْتَرِسَةٌ:پھاڑنے والے جانور۔دُبٌّ:ریچھ،جمع دِبَابٌ۔رَكَضُوا:وہ دوڑے۔تَسَلَّقُوْهَا:اس پر چڑھ گئے۔اِحْتَار:پریشان ہونا.كَتَمَ اَنْفَاسَهٗ:اپنی سانسیں روک لیں۔اَخَذَ يَشُمُّهٗ:اسے سونگھنے لگا۔يَهْمِسُ فِي اُذْنِكَ: تمھارے کان میں کچھ کہہ رہا تھا۔

(82)
اَلْفَرَزْدَقُ وَنَدِيْمٌ

كَانَ لِلْفَرَزْدَقِ نَدِيْمٌ يُسَمّىٰ زِيَادًا اَلْاَقْطَعُ فَاَتَى بَابَهٗ فَخَرَجَ اِبْنٌ لَهٗ صَغِيْرٌ فَقَالَ لَهٗ اِبْنُ مَنْ أَنْتَ قَالَ اِبْنُ الْفَرَزْدَقِ قَالَ فَمَا بَالُكَ حَبْشِيًّا قَالَ فَمَا بَالُ يَدِكَ مَقْطُوْعَةً قَالَ قَطَعَتْ فِيْ حَرْبِ الْحَرُوْرِيَةِ قَالَ بَلْ قَطَعَتْ فِي اللُّصُوْصِيَةِ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلىٰ اَبِيْكَ لَعْنَةُ اللهِ ثُمَّ اُخْبِرَ الْفَرَزْدَقُ بِالْخَبَرِ فَقَالَ اَشْهَدُ أَنَّهٗ اِبْنِيْ حَقًّا.

حل لغات:نَدِيْمٌ:ہمنشین،دوست۔مَقْطُوْعَةً:کٹا ہوا۔حَرْبٌ:جنگ۔اَللُّصُوْصِيَّةِ:

چوری۔

(83)

اَعْرَابِيٌّ وَكَامَخٌ

قُدِّمَ لِأَعْرَابِيٍّ كَامَخٌ (وَهُوَ اُكْلَةٌمَصْنُوْعَةٌ مِنَ الْحِنْطَةِ وَاللَّبَنِ)فَلَمْ يَسْتَطِبْهُ وَأَكَلَ مِنْهُ شَيْئًا وَخَرَجَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلٰوةِ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَالْكَامَخُ لَا تَنْسَهُ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ.

حل لغات:كَامِخٌ:سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز۔سرکہ وغیرہ کی چٹنی،اچار،جمع كَوَامِخُ۔اَلحِنْطَةُ:گیہوں۔لَمْ يَسْتَطِبْهُ:اچھانہیں لگا۔لَا تَنْسَهُ:اسے نہ بھول۔

(84)

اِبْنُ حَمَامَةَ وَابْنُ هَرْمَةَ

مَرَّ ابْنُ حَمَامَةَ بِابْنِ هَرْمَةَ وَهُوَ جَالِسٌ بِفِنَاءِ بَيْتِهٖ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ قَدْ قُلْتَ مَالَا يُنْكَرُ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ اَهْلِيْ بِغَيْرِ زَادٍ قَالَ مَا ضَمِنْتُ لِأَهْلِكَ قِرَاكَ قَالَ أَفَتَأذَنُ لِيْ أَنْ أَتِيَ ظِلَّ بِيْتِكَ قَالَ دُوْنَكَ الْجَبَلَ يَفِيءُ عَلَيْكَ قَالَ أَنَا اِبْنُ حَمَامَةَ قَالَ اِنْصَرِفْ وَكُنْ اِبْنَ اَيَّ طَائِرٍ شِئْتَ .

حل لغات:فِنَاءٌ:صحن۔قِرَاكَ:تمھاری مہمان نوازی۔ظِلٌّ:سایہ۔دُوْنَكَ الْجَبَلَ:پہاڑ کو لازم پکڑلو۔يَفِيءُ عَلَيْكَ:تجھ پر سایہ کرے گا۔اِنْصَرِفْ:دور ہوجا۔

(85)

اَلْمُتَشَوِّقُ إِلىَ الْحَرْبِ

قَالَ اَفْلَحُ التُّرْكِيُّ خَرَجْنَا مَرَّةً إِلٰى حَرْبٍ لَنَا وَمَعَنَا رَجُلٌ كَانَ يَقُوْلُ أَنَا اَتَمَنّٰى أَنْ اَرىٰ الْحَرْبَ كَيْفَ هِيَ فَأَخْرَجْنَاهُ مَعَنَا فَأَوَّلُ سَهْمٍ جَاءَ وَقَعَ فِيْ رَأسِهٖ فَلَمَّا اِنْصَرَفْنَا دَعَوْنَا لَهٗ مُعَالِجًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ وَقَالَ إِنْ خَرَجَ الزُّجُّ وَفِيْهِ شَيْءٌ مِنْ دِمَاغِهٖ مَاتَ وَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ دِمَاغِهٖ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ بَأسٌ فَسَبَقَ فَقَبَّلَ رَأسَهٗ وَقَالَ بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ اِنْزِعْهٗ فَمَا فِيْ رَأسِيْ دِمَاغٌ فَقَالَ الطَّبِيْبُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ لَوْ كَانَ فِيْ ذَرَّةٍ مِنْ دِمَاغٍ مَاكُنْتُ هٰهُنَا . (الشریشی)

حل لغات: سَهْمٌ: تیر۔ مُعَالِجٌ: ڈاکٹر۔ اَلزُّجُّ: تیر کا پھلکا، تیر کا نچلا حصّہ۔ سَبَقَ: آگے بڑھا۔ قَبَّلَ: بوسہ دیا۔ اِنْزِعْهٗ: اسے نکال دو۔

(86)

اَعْرَابِيَّانِ

اِخْتَلَفَ اَعْرَابِيَّانِ فِيْ رَجُلٍ فَقَالَ الْأَوَّلُ مِنْ بَنِيْ رَاسِبٍ وَقَالَ الثَّانِيْ مِنْ بَنِيْ طَفَاوَةَ فَمَرَّ بِهِمَا بَاقِلُ الرَّبْعِيْ فَتَحَاكَمَا إِلَيْهِ فَقَالَ اَلْقُوْهُ فِي المَاءِ فَإِنْ رَسَبَ فَهُوَ مِنْ بَنِيْ رَاسِبٍ وَإِنْ طَفَا فَمِنْ بَنِيْ طَفَاوَةَ فَضُرِبَ الْمَثَلُ فِيْ حُكْمِهٖ. (القلیوبی)

حل لغات: تَحَاكَمَا اِلَيْهِ: اس کے پاس معاملہ پیش کیا۔ اَلْقُوْهُ: اسے ڈال دو۔ اِنْ رَسَبَ: اگر پانی کے اندر چلا گیا۔ اِنْ طَفَا: اگر پانی کے اوپر تیرنے لگا۔

(87)

اَعْرَابِيٌّ وَفَيْضٌ

اَعْرَابِيٌّ لَقِيَ آخَرَ فَقَالَ مَااسْمُكَ ؟قَالَ فَيْضٌ فَقَالَ اِبْنُ مَنْ ؟قَالَ اِبْنُ الْفُرَاتِ،قَالَ اَبُوْ مَنْ؟ قَالَ اَبُوْ بَحْرٍ قَالَ لَيْسَ لَنَا أَنْ نُكَلِّمَكَ إِلَّا فِيْ زَوْرَقٍ .

حل لغات:لَقِيَ:ملاقات کرنا۔زَوْرَقٌ:کشتی۔

(88)

اَلرَّاعِيْ وَالْجَرَّةُ

قِيْلَ إِنَّهٗ كَانَ لِأَحَدِ الْأَغْنِيَاءِ رَاعٍ يَرْعٰى غَنَمًا فِيْ اِحْدَى الْبَرَارِيِّ وَكَانَ قَدْعَيَّنَ لَهٗ مَعَاشًا فِيْهِ شَيْءٌ مِنَ السَّمَنِ فَكَانَ الرَّاعِيْ يَبْقِيْ السَّمَنَ وَ يَدَّخِرُهٗ فِيْ جَرَّةٍ لَهٗ كَانَتْ مُعَلَّقَةً فِيْ كُوْخِهٖ فَبَيْنَمَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى عَصَاهُ أَخَذَ يُفَكِّرُ بِمَا يَعْمَلَهٗ فِيْمَا اجْتَمَعَ عِنْدَهٗ مِنَ السَّمَنِ فَقَالَ فِيْ نَفْسِهٖ إِنِّيْ سَأَذْهَبُ بِهٖ غَدًا إِلَى السُّوْقِ وَ اَبِيْعُهٗ وَاَشْتَرِيْ بِثَمَنِهٖ نَعْجَةً حَامِلًا فَتَضَعَ لِيْ نَعْجَةً اُخْرٰى ثُمَّ تَكْبُرُ هٰذِهٖ وَتَلِدُ مَعَ اُمِّهَا نِعَاجًا آخَرَ وَهٰكَذَا إِلٰى أَنْ يَصِيْرَ عِنْدِيْ قَطِيْعٌ كَبِيْرٌ فَاَرُدُّ مَا عِنْدِيْ مِنَ الْغَنَمِ إِلٰى صَاحِبِهٖ وَاَتَّخِذُ لِيْ اَجِيْرًا يَرْعٰى غَنَمِيْ وَاَبْتَنِيْ لِيْ قَصْرًا عَظِيْمًا فَاُزَيِّنُهٗ بِالْمَفْرُوْشَاتِ الْحَسَنَةِ وَالْأَوَانِي الْمُرَصَّعَةِ وَالمَنْقُوْشَاتِ الْبَهْجَةِ وَمَتٰى بَلَغَ رُشْدُ وَلَدِيْ اُحْضِرُ لَهٗ مُعَلِّمًا اَدِيْبًا حَكِيْمًا يُعَلِّمُهُ الْأَدَبَ وَالْحِكْمَةَ وَآمُرُهٗ بِطَاعَتِيْ وَ اِحْتِرَامِيْ فَإِنِ امْتَثَلَ وَإِلَّا ضَرَبْتُهٗ بِهٰذَاالْعَصَا وَرَفَعَ يَدَهٗ بِعَصَاهُ فَأَصَابَتِ الْجَرَّةَ فَكَسَرَتْهَا فَسَقَطَ السَّمَنُ عَلٰى رَأسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ وَثِيَابِهٖ مُتَبَدِّدًا فِيْ كُلِّ جِهَةٍ فَحَزِنَ لِذٰلِكَ حُزْنًا عَظِيْمًا قَائِلًا هٰذَاجَزَاءُ مَنْ يُصْغِيْ إِلٰى تَخَيُّلَاتِهٖ .

حل لغات:اَلْأَغْنِيَاءُ:مالدار،واحد غَنِيٌّ ۔رَاعٍ:چرواہا۔یَرْعٰی : چرانا۔ غَنَمٌ: بکری،جمع اَغْنَامٌ۔بَرَارِیٌّ:جنگل ،واحد بَرِیَّةٌ۔مَعَاشًا:روزی ،بسر کا سامان ۔جَرَّةٌ: مشکیزہ۔ کُوْخٌ:

جھونپڑی۔ مُتَّکِیٌ:ٹیک لگانا۔نَعْجَۃً حَامِلًا: حاملہ دنبی۔ قَطِیْعٌ: ریوڑ۔ اَلْأَوَانِی الْمُرَصَّعَۃُ: جواہرات جڑے ہوئے برتن ۔اَلمَنْقُوْشَاتُ الْبَھْجَۃُ: انوکھے نقش ونگار۔ اِمْتَثَلَ: پیروی کرنا۔لِحْیَۃٌ:داڑھی ۔مُتَبَدِّدًا:منتشر ہونا۔یُصْغِی اِلٰی تَخَیُّلَاتِہٖ: خیال کی طرف کان لگاتا ہے۔

(89)

جُحَا وَثَوْبُہٗ

حُکِيَ أَنَّ جُحَا قَالَ ذَاتَ یَوْمٍ لِرَجُلٍ وَھٰذَاالرَّجُلُ جَارُہٗ ھَلْ سَمِعْتَ یَا اَخِی الْبَارِحَۃَ صُرَاخَنَا فَقَالَ لَہٗ نَعَمْ وَاَیُّ شَیْءٍ نَزَلَ بِکُمْ قَالَ لَہٗ سَقَطَ ثَوْبِيْ مِنْ اَعْلیَ السَّطْحِ إِلَی الْأَرْضِ فَقَالَ لَہٗ وَإِذَا سَقَطَ مَاالَّذِیْ یَضُرُّہٗ،قَالَ لَہٗ یَا اَحْمَقُ ! لَو کُنْتُ فِیْہٖ اَلَسْتُ کُنْتُ اَتَکَسَّرُ وَاَمُوْتُ . (القلیوبی)

حل لغات: جَارُہٗ: پڑوسی۔اَلْبَارِحَۃَ:گزشتہ رات۔صُرَاخَنَا:چیخ وپکار۔

(90)

طُفَیْلِيٌّ وَمُسَافِرٌ

صَحِبَ طُفَیْلِيٌّ رَجُلًا فِيْ سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوْا بِبَعْضِ الْمَنَازِلِ قَالَ لَہٗ الرَّجُلُ خُذْ دِرْھَمًا وَامْضِ اِشْتَرِ لَنَا لَحْمًا فَقَالَ لَہٗ الطُّفَیْلِيُّ قُمْ أَنْتَ وَاللہِ إِنِّیْ لَتَعَبٌ فَاشْتَرِ أَنْتَ فَمَضَی الرَّجُلُ فَاشْتَرَاہٗ ثُمَّ قَالَ لَہٗ الرَّجُلُ قُمْ فَاطْبِخْہٗ فَقَالَ لَا اُحْسِنُ فَقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَہٗ ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَیْلِيِّ قُمْ فَاثْرُدْ فَقَالَ وَاللہِ إِنِّيْ لَکَسْلَانُ فَثَرَدَ ثُمَّ قَالَ لَہٗ قُمْ فَاغْتَرِفْ قَالَ اَخْشیٰ أَنْ یَنْقَلِبَ عَلٰی ثِیَابِيْ فَغَرَفَ

الرَّجُلُ حَتّٰی اِرْتَوٰی الثَّرِیْدُ فَقَالَ لَهٗ قُمْ اَلْاٰنَ فَكُلْ قَالَ نَعَمْ إِلٰی مَتیٰ هٰذَا الْخِلَافُ قَدْ وَاللّٰهِ اِسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ خِلَافِكَ وَتَقَدَّمَ فَأَكَلَ . (الشریشی)

حل لغات: صَحِبَ: ساتھی ہونا۔ طُفَيْلِيٌّ: بے بلایا شخص ۔ تَعَبٌ: تھکن ۔ أُثْرُدْ: ثرید بنالو۔ كَسْلَانُ: سست۔ اِغْتَرِفْ: ہاتھ ڈال کر نکالنا۔ اِرْتَوٰی: سیراب ہوگیا۔ اِسْتَحْيَيْتُ: شرمندہ ہونا۔

(91)

اَلْمَهْدِيْ وَالْاَعْرَابِيْ

يُحْكٰى أَنَّ الْمَهْدِيَّ خَرَجَ يَتَصَيَّدُ فَغَارَ بِهٖ فَرَسُهٗ حَتّٰی دَخَلَ إِلٰی خِبَاءِ اَعْرَابِيٍّ فَقَالَ يَا اَعْرَابِيُّ هَلْ مِنْ قِرًي قَالَ نَعَمْ فَاَخْرَجَ لَهٗ قُرْصَ شَعِيْرٍ فَاَكَلَهٗ ثُمَّ أَخْرَجَ لَهٗ فُضْلَةً مِنْ لَبَنٍ فَسَقَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ بِنَبِيْذٍ فِيْ رَكْوَةٍ فَسَقَاهُ قَعْبًا فَلَمَّا شَرِبَ قَالَ يَا اَخَا الْعَرَبِ أَتَدْرِيْ مَنْ أَنَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ قَالَ أَنَا مِنْ خَدَمِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْخَاصَّةِ قَالَ لَهٗ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ مَوْضِعِكَ ثُمَّ سَقَاهُ قَعْبًا آخَرَ فَشَرِبَهٗ فَقَالَ يَا اَعْرَابِيُّ أَتَدْرِيْ مَنْ أَنَا قَالَ زَعَمْتُ أَنَّكَ مِنْ خَدَمِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْخَاصَّةِ قَالَ لَا بَلْ مِنْ قُوَّادِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ! قَالَ رَحُبَتْ بِلَادُكَ وَطَابَ مُرَادُكَ ثُمَّ سَقَاهُ ثَالِثًا فَلَمَّا فَرِغَ مِنْهُ قَالَ يَا اَعْرَابِيُّ أَتَدْرِيْ مَنْ أَنَا قَالَ زَعَمْتُ أَنَّكَ مِنْ قُوَّادِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَأَخَذَ الْاَعْرَابِيُّ الرَّكْوَةَ وَاَوْكَاهَا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَوْ شَرِبْتَ الرَّابِعَ لَادَّعَيْتَ أَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَضَحِكَ الْمَهْدِيُّ حَتّٰی غَشِيَ عَلَيْهِ وَاَحَاطَتْ بِهٖ الْخَيْلُ وَنَزَلَتْ إِلَيْهِ الْمُلُوْكُ وَالْاَشْرَافُ فَطَارَ قَلْبُ الْاَعْرَابِيِّ فَقَالَ لَهٗ الْمَهْدِيُّ لَا بَاسَ عَلَيْكَ وَلَا خَوْفَ ثُمَّ أَمَرَ لَهٗ بِكِسْوَةٍ وَمَالٍ . (الاتلیدی)

حل لغات: خَرَجَ يَتَصَيَّدُ:وہ شکار کرنے کے لیے نکلا۔غَارَ بِهٖ: جدا ہونا۔خِبَاءٌ: خیمہ۔قِرًى:مہمانی نوازی کرنا۔قُرْصَ شَعِيْرٍ:جو کی روٹی ۔فُضْلَةً مِنْ لَبَنٍ:بچا ہوا دودھ۔اَلنَّبِيْذُ:انگور یا کھجور وغیرہ سے بنائی ہوئی جمع اَنْبِذَةٌ۔رَكْوَةٌ:مشک۔قَعْبًا:پیالہ۔قُوَّادٌ:سپہ سالار،کمانڈر ، گائڈ،واحد قَائِدٌ۔رَحُبَتْ:کشادہ ہو۔اَوْكَهَا :اس (مشک)کا منھ بند کردیا۔غَشِيَ عَلَيْهِ:بیہوشی طاری ہونا۔كِسْوَةٌ:لباس/جوڑے۔

(92)
اَبُوْسَلْمَةَ الطُّفَيْلِيْ

كَانَ بِالْبَصْرَةِ طُفَيْلِيٌّ يُكْنٰى اَبَاسَلْمَةَ وَكَانَ إِذَا بَلَغَهٗ خَبْرُ وَلِيْمَةٍ لَبِسَ لُبْسَ الْقُضَاةِ وَأَخَذَ اِبْنَيْهِ مَعَهٗ وَعَلَيْهِمَا الْقَلَانِسُ الطُّوَّالُ وَالطَّيَالِسَةُ فَيَتَقَدَّمُ أَحَدُهُمَا فَيَدُقُّ الْبَابَ وَ يَقُوْلُ اِفْتَحْ يَا غُلَامُ لِاَبِيْ سَلْمَةَ ثُمَّ لَا يَلْبَثُ حَتّٰى يَلْحَقَهٗ الْاَخَرُ فَيَقُوْلُ اِفْتَحْ وَ يْلَكَ قَدْ جَاءَ اَبُوْ سَلْمَةَ وَ يَتْلُوْهُمَا فَإِنْ لَمْ يَعرِفْهُمُ الْبَوَّابُ فَتَحَ لَهُمْ وَإِنْ عَرَفَهُمْ لَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِمْ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِهْرٌ مُدَوَّرٌ يَسُمُّوْنَهٗ كِيْسَانَ فَيَنْتَظِرُوْنَ مَنْ دُعِيَ فَإِذَا جَاءَ وَفُتِحَ لَهٗ طَرَحُوْا الْفِهْرَ فِيْ الْعَتَبَةِ حَيْثُ يَدُوْرُ الْبَابُ فَلَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اِغْلَاقِهٖ فَيَهْجُمُوْنَ وَ يَدْخُلُوْنَ فَأَكَلَ اَبُوْ سَلْمَةَ يَوْمًا عَلٰى بَعْضِ الْمَوَائِدِ لُقْمَةً حَادَّةً مِنْ فَالُوْذجٍ وَبَلَعَهَا بِشِدَّةٍ حَرَارَتِهَا فَتَجَمَّعَتْ اَحْشَاءُوْهُ فَمَاتَ عَلَى الْمَائِدَةِ .(الشريشى)

حل لغات:طُفَيْلِيٌّ:بن بلایا مہمان ۔اَلْقَلَانِسُ الطُّوَالُ:لمبی ٹوپیاں ۔اَلطَّيَالِسَةُ: چادریں۔يَدُقُّ الْبَابَ:دروازہ کھٹکھٹانا۔يَتْلُوْهُمَا:ان دونوں کے پیچھے چلتا۔فِهْرٌ مُدَوَّرٌ:گول پتھر۔اَلْعَتَبَةُ:دروازے کی دہلیز۔يَهْجُمُوْنَ:اچانک گھس جاتے۔اَلْمَوَائِدُ:دسترخوان،واحد

اَلْمَائِدَۃُ:لَقْمَۃً حَادَّۃً:گرم لقمہ۔فَالُوْذِجٍ :فالودہ۔بَلَعَھَا:اسے نگل لیا۔اَحْشَاءُہ ":اس کی آنتیں۔

(93)

حِكَايَةُ بَاقِلٍ

اَلْعَرْبُ تَقُوْلُ اَعْيَا مِنْ بَاقِلٍ وَمِنْ عَيِّهٖ أَنَّهٗ اِشْتَرٰى ظَبيًا فَحَمَلَهٗ عَلٰى عُنُقِهٖ فَسُئِلَ عَنْ ثَمَنِهٖ فَحَلَّ عَنْهُ يَدَيْهِ وَفَتَحَ اَصَابِعَهٗ وَاَشَارَ بِهَا وَاَخْرَجَ لِسَانَهٗ يُرِيْدُ إِنَّهٗ بِأَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا فَهَرَبَ الظَبِيُ وَلَمْ يُلْهِمْ أَنْ يُخْبِرَ عَنْ سَوْمِهٖ بِلِسَانِهٖ وَلَمَّا عُيِّرَ بَاقِلٌ بِفِعْلِهٖ قَالَ :

يَلُوْمُوْنَ فِيْ عَيِّهٖ بَاقِلًا   كَأَنَّ الْحَمَاقَةَ لَمْ يُخْلَقْ

لوگ باقل کو اس کے عجز پر ملامت کرتے ہیں گویا کہ بے وقوفی پیدا نہیں کی گئی ہے۔

فَلَا تَكْثُرُوا الْعَتْبَ فِيْ عَيِّهٖ   فَلِلْعَيِّ اَجْمَلُ بِالْأَمْوَقِ

تو تم اس کے عجز پر زیادہ مت نہ کرو،اس کے لیے بے وقوف کو عجز ہی زیادہ زیب دیتا ہے

خُرُوْجُ اللِّسَانِ وَفَتْحُ الْبَنَانِ   اَخَفُّ عَلَيْنَا مِنَ الْمَنْطِقِ

زبان کا نکالنا اور انگلیوں کا کھولنا ہمارے لیے بولنے سے زیادہ آسان ہے۔

حل لغات:اَعْيَا:اسم تفضیل زیادہ عاجز ہونے والا(س)۔عَيٌّ عجز۔اَلْعُنُقُ:گردن ،جمع اَعْنَاقٌ۔حَلَّ عَنْهُ:ہاتھ چھوڑ دیئے۔لَمْ يُلْهِمْ:اسے توفیق نہیں ملی ۔سَوْمٌ:قیمت، سودا۔ عتْبٌ: ملامت۔اَلاَمْوَقُ:بے وقوف۔بَنَانٌ:انگلیوں کے سرے۔(مجازاً انگلیاں)۔

(94)

اَلْغُرَابُ

عَطِشَ غُرَابٌ وَأَخذَ يَبْحثُ عَنِ الْمَاءِ لِيُرْوِيَ عَطَشَهٗ فَرَأي جَرَّةً فِيْهَا مَاءٌ قَلِيلٌ ،فَحَاوَلَ الْغُرَابُ أَنْ يَّشْرَب فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِأَنَّ الْمَاءَ كَانَ فِي قَاعِ الْجَرَّةِ فَطَارَ الْغُرَابُ وَأَحْضَرَ حَصَاةً وَرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ قَلِيْلًا ثُمَّ أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً ثَانِيَةً وَّثَالِثَةً وَّرَابِعَةً وَّرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ حَتىّٰ أَصْبَحَ قَرِيْبًا مِنْ فُوْهَةِ الْجَرَّةِ ،فَشَرِبَ الْغُرَابُ بِذَكَائِهٖ وَحُسْنِ حِيْلَتِهٖ .

حل لغات: لِيُرْوِیَ عَطَشَهٗ: تاکہ وہ اپنی پیاس بجھائے۔ جَرَّةً: مشکیزہ، گھڑا، جمع جِرَارٌ۔ قَاعٌ: گہرائی، جمع اَقْوَاعٌ ،قِيْعَانٌ۔ حَصَاةً: کنکری۔ فُوْهَةِ الْجَرَّةِ: گھڑے کا منھ، دہانہ۔

(95)
اَلْكَلْبُ

وَجدَ كَلْبٌ قِطْعَةَ عَظْمٍ كَبِيْرَةً فَفَرِحَ بِهَا وَاسْتَبْشَرَ أَنْ تَكُوْنَ لَهٗ غَدَاءً شَهِيًّا ثُمَّ حَمَلَهَا وَجرَي عَلىٰ شَاطِئِ النَّهْرِ حَتىّٰ لَا تَرَاهُ الْكِلَابُ وَلَمَّا نَظَرَ فِي الْمَاءِ رَأي خَيَالَهٗ فَحَسِبَهٗ كَلْبًا آخَرَ يَحْمِلُ عَظْمَةً أَكْبَرَ مِنْ عَظْمَتِهٖ فَرَمَي الَّتِي مَعَهٗ وَهَجَمَ عَلىٰ الْكَلْبِ الَّذِي فِي الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ثُمَّ رَجعَ إِلىٰ عَظْمَتِهٖ فَلَمْ يَجِدْهَا وَبِذٰلِكَ خَسِرَ غَدَاءَهٗ نَتِيْجَةً لِطَمْعِهٖ .

حل لغات: قِطْعَةَ لَحْمٍ: ہڈی کا ٹکڑا۔ اِسْتَبْشَرَ: وہ خوش ہوگیا۔ غَدَاءً شَهِيًّا: مزیدار ظہرانہ یعنی دوپہر کا کھانا۔ شَاطِئِ النَّهْرِ: نہر کا کنارہ۔ خَيَالٌ: عکس۔، صورت۔ هَجَمَ: حملہ کیا۔ لِطَمْعِهٖ: اپنے لالچ کے سبب۔

(96)
اَلْقِرْدُ وَالنَّجَّارُ

رَأي قِرْدٌ نَجَّارًا يَنْشُرُ خَشَبَةً كَبِيْرَةً بِالْمِنْشَارِ وَكُلَّمَا شَقَّ قَلِيْلًا مِنْهَا أَدْخَلَ فِيْهَا وَتَدًا ثُمَّ إِنَّ النَّجَّارَ خَرَجَ مِنَ الدُّكَّانِ لِيَشْتَرِيَ طَعَامًا ،فَأَرَادَ الْقِرْدُ أَنْ يُقَلِّدَ الْنَجَّارَ فِي شَقِّ الْخَشَبَةِ وَرَكِبَ الْقِرْدُ عَلَى الْخَشَبَةِ وَجَعَلَ يَشُقُّ فَتَدَلَّىَ ذَنْبُهُ فِي الشَّقِّ وَعَبَثَ بِأَحَدِ الأَوْتَادِ فَنَزَعَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَانْطَبَقتِ الخَشَبَةُ عَلىٰ ذَنْبِهِ فَصَاحَ مِنْ شِدَّةِ الأَلَمِ وَأُغْشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ جاءَ النَّجَّارُ فَرَأهُ وَجَعَلَ يَضْرِبُهُ ،فَكَانَ مَالَقِيَ مِنَ النَّجَّارِ مِنَ الضَّرْبِ أَشَدَّ مِمَّا أَصَابَهُ مِنَ الْخَشبَةِ .

حل لغات: اَلْقِرْدُ: بندر، جمع قُرُوْدٌ ،قِرَدَةٌ ـ نَجَّارٌ: بڑھئی ـ كَانَ يَنْشُرُ خَشَبَةً: لکڑی چیر رہا تھا ـ مِنْشَارٌ: آری، جمع مَنَاشِيْرُ ـ أَن يُقَلِّدَ: نقل اتارنا ـ وَتَدًا : کیل ، جمع اَوْتَادٌ ـ عَبَثَ بِأَحَدِ الأَوْتَادِ: کسی کیل کے ساتھ کھیل کود کرنے لگا ـ ذَنْبٌ: دُم ـ صَاحَ : چیخا ـ أُغْمِيَ عَلَيهِ: اس پر بیہوشی طاری ہوگئی ـ

(97)
اَلذِّئْبُ وَالثَّعْلَبُ

مَرِضَ الأَسَدُ فَعَادَهُ السِّبَاعُ مَا خَلَا الثَّعْلَبَ فَقَالَ الذِّيْبُ أَيُّهَا الْمَلِكُ مَرِضْتَ فَعَادَكَ السِّبَاعُ إِلَّا الثَّعْلَبَ،قَالَ فَإِذَا حَضَرَ فَأَعْلِمْنِي ،فَبَلَغَ ذٰلِكَ الثَّعْلَبَ فَجَاءَ فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ يَا أَبَا الْحُصَيْنِ مَرِضْتُ فَعَادَنِي السِّبَاعُ كُلُّهُمْ وَلَمْ تَعُدْنِي أَنْتَ قَالَ بَلَغَنِي مَرَضُ الْمَلِكِ فَكُنْتُ فِي طَلَبِ الدَّوَاءِ لَهُ قَالَ: فَأَيُّ شَيْءٍ أَصَبْتَ قَالَ قَالُوا لِي خَرَزَةٌ فِي سَاقِ الذِّئْبِ يَنْبَغِي أَنْ تُخْرَجَ فَضَرَبَ الأَسَدُ بِمَخَالِبِهِ سَاقَ الذِّئْبِ فَانْسَلَّ الثَّعْلَبُ وَخَرَجَ فَقَعَدَ عَلَى الطَّرِيْقِ فَمَرَّ بِهِ الذِّئْبُ وَالدَّمُ يَسِيْلُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الثَّعْلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الأَحْمَرِ إِذَا قَعَدْتَ بَعْدَ هٰذَا عِنْدَ سُلْطَانٍ فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنْ رَأْسِكَ .

حل لغات: اَلسِّبَاعُ: درندے،واحد اَلسَّبُعُ: مَا خَلَا الثَّعْلَب:لومڑی کے علاوہ ۔بَلَغَ ذٰلِكَ الثَّعْلَبُ:یہ بات لومڑی تک پہنچی ۔اَبُو الْحُسَيْنِ:لومڑی کی کنیت ۔ خَرَزَةٌ :مہرہ۔ سَاقٌ:پنڈلی۔مَخَالِيْبُ:چنگل،پنجے،واحد مِخْلَبٌ۔اِنْسَلَّ:کھسک گیا۔ دَمٌ :خون ۔ يَسِيْلُ:بہ رہاہے۔

(98)
اَلأَسَدُ وَالْفَأْرُ

كَانَ أَسَدٌ نَائِمًا فَأَتَى فَأْرٌ وَمَشىٰ عَلىٰ رَأْسِهٖ فَهَبَّ مِنَ النَّوْمِ غَضْبَانًا وَقَبَضَ عَلَى الْفَأْرِ لِيَقْتُلَهٗ .فَبَكَي الْفَأْرُ وَتَضَرَّعَ .حَتّٰى رَقَّ لَهٗ قَلْبُ الأَسَدِ وَخَلّٰى عَنْهُ وَثَانِيَ يَوْمٍ وَقَعَ الأَسَدُ فِي شَرَكٍ نَصَبَهٗ لَهُ الصَّيَّادُوْنَ .فَصَرَخَ وَزَأَرَ حَتّٰى سَمِعَهٗ ذٰلِكَ الْفَارُ .فَأَسْرَعَ لِمُسَاعَدَتِهٖ وَقَالَ لَهٗ لَا تَخَفْ فَأَنَا أُخَلِّصُكَ وَشَرَعَ يَقْرِضُ الْحَبْلَ بِأَسْنَانِهٖ الْحَادَّةِ حَتّٰى قَطَعَهٗ وَخَرَجَ الأَسَدُ سَالِمًا .وَشَكَرَهٗ شُكْرًا كَثِيْرًا .ثُمَّ قَالَ لَهٗ:"مَا كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ حَيَوَانًا ضَعِيْفًا مِثْلَكَ يَقْدِرُ عَلىٰ مَا لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ "أَنَا". فَأَجَابَهُ الْفَأْرُ :"لَا تَحْتَقِرْ مَنْ دُوْنَكَ فَلِكُلِّ شَيْءٍ مَزِيَّةٌ".

حل لغات: هَبَّ مِنَ النَّوْمِ:وہ نیند سے جاگا۔اَلْفَأْرُ:چوہا۔تَضَرَّعَ:گریہ وزاری کی ۔رَقَّ: نرم ہوا۔خَلّٰى عَنْهُ:اسے چھوڑ دیا۔شَرَكٌ:شکاری کا جال،جمع اَشْرَاكٌ ۔اَلصَّيَّادُوْنَ:شکاری لوگ۔زَأَرَ:وہ دھاڑا۔مُسَاعَدَةٌ:مدد ۔جَعَلَ يَقْرِضُ الْحَبْلَ :رسی کاٹنے لگا۔ اَسْنَانٌ: دانت،واحد سِنٌّ۔حَادَّةٌ:تیز۔مَزِيَّةٌ:خصوصیت،جمع مَزَايَا۔

(99)
اَلرَّاعِي وَالذِّئْبُ

كَانَ وَلَدٌ يَرْعىٰ غَنَمًا .فَيَخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلىٰ مَرْعًي قَرِيْبٍ مِنْ بَلَدِهٖ لِتأكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الأَخْضَرِ وَفِي أَحَدِ الأَيَّامِ أَرَادَ أَنْ يَسْخَرَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَأَخَذَ يَصِيْحُ بِأَعْلىٰ صَوْتِهٖ قَائِلًا :أَغِيْثُوْنِي ! أَدْرِكُوْنِي !"اَلذِّئْبُ ،اَلذِّئْبُ". فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لِإِنْقَاذِهٖ وَإِغَاثَتِهٖ .ولٰكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوا شَيْئًا فَعَادُوا مِنْ حَيْثُ أَتَوا وَالْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ وَ يَسْخَرُ فَغَضِبَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنْ فِعْلِهٖ، وَعَرَفُوا أَنَّهٗ كَاذِبٌ .وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي أَتَي ذِئْبٌ حَقِيْقَةً فَخَافَ الْوَلَدُ وَزَعَقَ مَرَّةً أُخْرَي :"اَلذِئْبُ اَلذِّئْبُ"فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِذٰلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوا لِصِيَاحِهٖ .فَفَتَكَ الذِّئْبُ بِعَدَدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْغَنَمِ وَلَوْلَا كَذِبُهٗ فِي الْمَرَّةِ الأُوْلىٰ لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهٖ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ ،وَجَاءُوا لِنَجْدَتِهٖ .

حل لغات: اَلرَّاعِي :چرواہا۔ يَرْعىٰ :چَراتا تھا۔ مَرْعًی :چراگاہ۔ اَلْعُشْبُ الاَخْضَرُ :سبز گھاس۔ اَلْغَنَمُ :بھیڑ، بکریاں۔ يَسْخَرُ :وہ مذاق کرتا ہے۔ عِصِيٌّ : لاٹھیاں ، واحد اَلْعَصىٰ . اِنْقَاذٌ :بچانا، نجات دلانا۔ زَعَقَ :وہ چلایا۔ لَم يَهْتَمُّوا :توجہ نہیں دی ۔ فَتَكَ : اس نے ہلاک کردیا۔ نَجْدَةٌ :مدد۔

(100)

اَلشَّرُّ بِالشَّرِ

كَانَ وَلَدٌ فَقِيْرًا جَالِسًا فِي الطَّرِيْقِ يَأكُلُ خُبْزًا فَرَأَي كَلْبًا نَائِمًا عَلىٰ بُعْدٍ. فَنَادَاهُ وَمَدَّ لَهٗ يَدَهٗ بِقِطْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ حَتىّٰ ظَنَّ الْكَلْبُ أَنَّهٗ سَيُعْطِيْهِ مِنْهُ لُقْمَةً فَقَرُبَ مِنْهُ لِيَتَنَاوَلَ الْخُبْزَ فَضَرَبَهُ الصَّبِيُّ بِالْعَصَا عَلىٰ رَأسِهٖ فَفَرَّ الْكَلْبُ وَهُوَ يَعْوِي مِنْ شِدَّةِ الأَلَمِ.وَفِي ذٰلِكَ الْوَقْتِ كَانَ رَجُلٌ يُطِلُّ مِنْ شُبَّاكِهٖ وَرَأي مَا

فَعَلَ الصَّبِيُّ .فَنَزَلَ إِلىٰ الْبَابِ وَمَعَهُ عَصًا خَبَأَهَا وَّرَاءَهُ .وَنَادَي الصَّبِيَّ وَّ أَبْرَزَ لَهُ قِرْشًا فَأَسْرَعَ الصَّبِيُّ وَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَ الْقِرْشَ .فَضَرَبَهُ الرَّجُلُ بِالْعَصَا عَلىٰ أَصَابِعِهٖ ضَرْبَةً جَعَلَتْهُ يَصْرُخُ أَكْثَرَ مِنَ الْكَلْبِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ "لِمَ تَضْرِبُنِي وَأَنَا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا". فَأَجَابَهُ الرَّجُلُ :"وَلِمَ تَضْرِبُ الْكَلْبَ وَهُوَ لَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا".

حل لغات:يَعْوِی:بھونکتا ہے،چیختاہے۔ يُطِلُّ: وہ جھانکتاہے۔ شُبَّاكٌ: کھڑکی، جمع شَبَابِيْكُ۔خَبَأَهَا:اس نے چھپایا۔اَبْرَز:ظاہرکیا۔قِرْشٌ:سکہ،جمع قُرُوْشٌ۔

(101)

اَلذِّئْبُ وَالْخَرُوْفُ

رَأي ذِئْبٌ خَرُوفًا صَغِيْرًا يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ النَّهْرِ فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَهُ فَاقْتَرَبَ مِنْهُ وَقَالَ لَهُ :أَيُّهَا الْخَرُوْفُ لَقَدْ عَكَّرْتَ الْمَاءَ عَلَيَّ .قَالَ الْخَرُوْفُ :لَا يَا سَيِّدِي فَإِنَّ الْمَاءَ يَجْرِي مِنْ عِنْدِكَ وَ يَأْتِي إِلَى جِهَتِي .فَقَالَ الذِّئْبُ :وَلٰكِنَّكَ شَتَمْتَنِي قَبْلَ سَنَةٍ .قَالَ الْخَرُوْفُ :إِنَّ عُمْرِي سِتَّةُ أَشْهُرٍ،فَكَيْفَ شَتَمْتُكَ قَبْلَ سَنَةٍ؟فَقَالَ الذِّئْبُ :اَلْخَرُوْفُ الَّذِي شَتَمَنِي يُشْبِهُكَ وَلَا بُدَّ أَنَّهُ أَخُوْكَ .فَقَالَ الْخَرُوْفُ: لَيْسَ لِي إِخْوَةٌ أَبَدًا .قَالَ الذِّئْبُ :إِذَنْ هُوَ أَحَدُ أَقَارِبِكَ ،وَلَا بُدَّ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنْكَ فَهَجَمَ عَلَيْهِ وَقَتَلَهُ فَأَكَلَهُ .

حل لغات:خَرُوْفٌ:بھیڑ کا بچہ،جمع خِرَافٌ۔عَكَّرْتَ:تونے گدلا کردیا۔شَتَمْتَ:تونے گالی دی۔اَنْتَقِمُ:بدلہ لوں گا۔هَجَمَ:حملہ کردیا۔

----

(102)
اَلثَّعْلَبُ الذَّكِيُّ

عَطِشَ ثَعْلَبٌ وَذَهَبَ إِلىٰ بِئْرٍ لِيَشْرَبَ فَسَقَطَ فِيْهَا .وَلَـمَّا شَرِبَ أَرَادَ الْخُرُوْجَ فَلَمْ يَقْدِرْ لِإِرْتِفَاعِ جِدَارِ الْبَيْتِ .وَ بَعْدَ قَلِيْلٍ أَتَتْ عَنْزٌ لِتَشْرَبَ مِنْهَا فَرَأَتِ الثَّعْلَبَ فِيْهَا .فَسَأَلَتْهُ ”هَلْ مَاءُ هٰذِهِ الْبِئْرِ عَذْبٌ“.فَقَالَ الثَّعْلَبُ :”نَعَمْ بَلْ هُوَ أَعْذَبُ مَا ذُقْتُ طُوْلَ عُمْرِي وَلِذٰلِكَ تَرِ يْنَنِي بَاقِيًا هُنَا لَا أُرِ يْدُ الْخُرُوْجَ تَفَضَّلِي اِنْزِلِي لِتُشَارِكِيْنِي فِيْهِ“.فَاغْتَرَّتِ الْعَنْزُ بِهٰذَا الْكَلَامِ وَوَثَبَتْ إِلىٰ دَاخِلِ الْبِئْرِ .وَأَخَذَتْ تَشْرَبُ حَتىّٰ رَوِ يَتْ .وَأَمَّا الثَّعْلَبُ فَوَثَبَ عَلىٰ ظَهْرِهَا وَخَرَجَ إِلىٰ وَجْهِ الأَرْضِ .وَ بَقِيَتِ الْعَنْزُ حَائِرَةً لَا تَدْرِيْ كَيْفَ تَخْرُجُ .فَطَلَبَتْ إِلَيْهِ أَنْ تَعُوْدَ لِيُسَاعِدَهَا فَقَالَ لَهَا:”أَنَا نَجُوْتُ بِنَفْسِي .وَلَيسَ لِي فَائِدَةٌ فِي مُسَاعَدَتِكَ أَيَّتُهَا الْجَاهِلَةُ“.فَأَدْرَكَتِ الْعَنْزُ أَنَّهُ خَدَعَهَا وَنَدِمَتْ عَلىٰ ذٰلِكَ .

حل لغات:ذَكِيٌّ:ذہین،جمع اَذْكِيَاءُ۔عَنْزٌ:بکری ،ہرنی ،جمع اَعْنُزٌ۔ عَذْبٌ :میٹھا۔ اِغْتَرَّتْ:دھوکا کھاگئی۔وَثَبَتْ:چھلانگ لگائی۔رَوِ يَتْ:سیراب ہوگئی۔

(103)
اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ

خَرَجَ أَسَدٌ وَذِئبٌ وَثَعْلَبٌ فَاصْطَادُوا حِمَارًا وَأَرْنَبًا وَظَبْيًا فَقَالَ الأَسَدُ لِلذِّئْبِ :اِقْسِمْ بَيْنَنَا فَقَالَ:فَقَالَ : اَلأَمْرُ وَاضِحٌ ،اَلْحِمَارُ لِلأَسَدِ وَالأَرْنَبُ وَالظَّبْيُ لِي فَغَضِبَ الأَسَدُ وَضَرَبَهُ وَأَطَارُ رَأسَهُ ،ثُمَّ قَالَ لِلثَّعْلَبِ :اِقْسِمْ أَنْتَ

فَقَالَ الثَّعْلَبُ لِلأَسَدِ:اَلْحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَالظَّبْيُ لِعَشَائِكَ وَالأَرْنَبُ لَكَ بَيْنَ الْوَجْبَتَيْنِ، فَمَدَحَهُ الأَسَدُ وَقَالَ مَنْ عَلَّمَكَ هٰذِهِ الْقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ ؟قَالَ تَعَلَّمْتُها مِنْ رَأسِ الذِّئْبِ الَّذِي طَارَ عَنْ جُثَّتِهٖ .

حل لغات: ظَبْيٌ: ہرن ،جمع ظِبَاءٌ۔اِصْطَادُوا: شکار کیا ۔اَطَارَ: اڑادیا ۔ اَلْوَجْبَةُ :ایک وقت کا کھانا۔ جُثَّةٌ: جسم،لاش۔

(104)
اَلتَّقْلِيْدُ الأَعْمٰى

كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلَانِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلٰى أُخْرٰي .أَحَدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحًا وَالأَخَرُ يَحْمِلُ إِسْفَنْجًا وَفِي الطَّرِيْقِ اِشْتَدَّ الْحَرُّ ،فَأَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَئِنُّ وَ يَتَأَلَّمُ مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيلِ. أَمَّا حِمَارُ الإِسْفَنْجِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهٖ .وَكَانَ يَسِيْرُ مُرْتَاحًا هَادِئًا ،لِأَنَّ الاَسْفَنْجِ الَّذِي يَحْمِلُهُ خَفِيْفٌ .وَكُلَّمَا تَأَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ ،سَخِرَ مِنْهُ حِمَارُ الاسْفَنْجِ .وَفِي أَثْنَاءِ مُرُوْرِ الْحِمَارَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاءٍ ،نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ لِيَشْرَبَ، وَأَعْجَبَهُ الْمَاءُ ،فَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَهُ لِيَتَبَرَّدَ وَ يَسْتَعِيْدَ قُوَّتَهُ وَنَشَاطَهُ ،وَعِنْدَمَا دَخَلَ الْمَاءَ ذَابَ الْمِلْحُ الَّذِي يَحْمِلُهُ بِسُرْعَةٍ وَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفًا، فَفَرِحَ وَوَاصَلَ سَيْرَهُ مُرْتَاحًا .رَأي حِمَارُ الاَسْفَنْجِ حِمَارَ الْمِلْحِ فَرِحًا نَشِيْطًا، فَتَمَنّٰى أَنْ يَكُوْنَ مِثْلَهُ فِي فَرَحِهٖ وَنَشَاطِهٖ ،وَسَأَلَ نَفْسَهُ :لِمَاذَا لَا أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ ؟وَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءَ عِندَ أَوَّلِ مَاءٍ يُصَادِفُهُ فِي الطَّرِيْقِ .وَبَعْدَ مُسَافَةٍ مَرَّ بِبِرْكَةِ مَاءٍ أُخْرٰي ،وَدُوْنَ تَفْكِيْرٍ نَزَلَ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ ،وَبَعْدَ أَنْ خَرَجَ مِنْهَا وَجَدَ حِمْلَهُ ثَقِيْلًا،لِأَنَّ الإِسْفَنْجَ الَّذِي كَانَ يَحْمِلُهُ اِمْتَصَّ كَمِيَّةً كَبِيْرَةً

مِنَ الْمَاءِ ،فَأَصْبَحَ لَا يَقْوٰي عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ،وَأَخذَ يَئِنُّ وَ يَتَأَلَّمُ ،وَحِمَارُ الْمِلْحِ يَسْخَرُ مِنْهُ وَ يَسْتَهْزِئُ بِهٖ كَمَا سَخِرَ مِنْهُ وَاسْتَهْزَأَبِهٖ مِنْ قَبْلُ .فَنَدِمَ حِمَارُ الاَسْفَنْجِ عَلٰى مَا فَعَلَ ،وَعَرَفَ أَنَّ التَّقْلِيْدَ الأَعْمىٰ يَضُرُّ صَاحِبَهٗ .

حل لغات:بِضَاعَةٌ:سامان،جمع بَضَائِعُ ۔يَئِنُّ:کراہنا۔يَتَأَلَّمُ:درد محسوس کرنا۔ مُرْتَاحًا هَادِئًا:آرام وسکون سے۔بِرْكَةُ مَاءٍ:پانی کا تالاب۔يُصَادِفُ:سامنے آئے گا،اتفاقا یااچانک ملے گا۔اِمْتَصَّ :چوس لیا۔كَمِيَّةٌ:مقدار۔اِسْفَنْجا:فوم۔اَلتَّقْلِيْدُ الاَعْمىٰ:اندھی تقلید۔

(105)
تَقْوِيْمُ مَالَا يَسْتَقِيْمُ

زَعَمُوا أَنَّ جَمَاعَةً مِنَ الْقِرَدَةِ كَانَتْ تَسْكُنُ فِي جَبَلٍ ،اِلْتَمَسُوا فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ نَارًا ،بَعْدَ طَلَبٍ كَثِيْرٍ لَمْ يَنْجَحُوا فِي مُرَادِهِمْ ،فَرَأَوْا يَرَاعَةً تَطِيْرُ فَظَنُّوْهَا شَرَارَةَ نَارٍ ،فَأَخَذُوْهَا ،ثُمَّ جَمَعُوْا حَطَبًا كَثِيْرًا وَأَلْقَوْهُ عَلَيْهَا وَجَعَلُوا يَنْفُخُوْنَ طَمَعًا أَنْ يُّوْقِدُوا نَارًا يَصْطَلُوْنَ بِهَا مِنَ الْبَرْدِ وَكَانَ قَرِيْبًا مِنْهُمْ طَائِرٌ عَلٰى شَجَرَةٍ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهِ وَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ ،مَا اسْتَطَاعَ الطَّائِرُ أَنْ يَّسْكُتَ عَلٰى سَفَاهَتِهِمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ فَنَادَاهُمْ بِأَعْلىٰ صَوْتٍ :لَا تَتْعَبُوا ! فَإِنَّ الَّذِي رَأَيْتُمُوْهُ نَارًا لَيْسَ بِنَارٍ وَلٰكِنَّ الْقِرَدَةَ مَاسَمِعُوا قَوْلَ النَّاصِحِ ،وَبَقُوا مُشْتَغِلِيْنَ فِي سَفَاهَتِهِمْ، فَلَمَّاطَالَ ذٰلِكَ عَلَى الطَّائِرِ قَرُبَ مِنْهُمْ لِيَنْهَاهُمْ عَمَّا هُمْ فِيْهِ إِذْ مَرَّ بِهٖ طَائِرٌ وَقَالَ: يَا أَخِي! لَا تَلْتَمِسْ تَقْوِيْمَ مَا لَا يَسْتَقِيْمُ،فَأَبَي الطَّائِرُ أَنْ يُّطِيْعَ ،فَلَمَّا قَرُبَ أَخَذَهٗ بَعْضُ الْقِرَدَةِ فَضَرَبَ عَلَى الأَرْضِ فَمَاتَ

حل لغات:زَعَمُوا:گمان کیا ان سب نے۔کہانی کی ابتدا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ قِرَدَةٌ:

بندر۔اِلْتَمَسُوا:انہوں نے تلاش کیا۔لَمْ يَنْجَحُوا:کامیاب نہ ہوئے۔يَرَاعَةٌ:جگنو۔شَرَارَةَ نَارٍ:آگ کی چنگاری۔يَنْفُخُوْنَ:پھونکتے ہیں۔:يَصْطَلُوْنَ بِهَا:جس سے وہ تاپیں۔طَمْعًا: لالچ کرتے ہوئے۔يُوْقِدُوا:روشن کریں۔سَفَاهَةٌ : بیوقوفی۔لَا تَتْعَبُوا:مت تھکو۔لَا تَلْتَمِسْ تَقْوِيْمَ مَا لَا يَسْتَقِيْمُ:اسے سیدھا کرنے کی کوشش مت کرو جو سیدھا نہ ہو۔

(106)
اَلأَسَدُ وَالدَّجَاجُ وَالثَّعَلَبُ

صَارَ الأَسَدُ صَدِيْقًا لِدَجَاجٍ وَقَالَ :إِنْ يُصِبْكَ شَيْءٌ تَصْعُدُ عَلَى الشَّجرَةِ وَتُؤَذِّنُ فَأَحْضُرُ إِلَيْكَ .

ذَاتَ يَوْمٍ رَأي الدَّجَاجُ أَنَّ الثَّعْلَبَ يَأتِي إِلَيْهِ .

فَصَعِدَ عَلَى الشَّجَرَةِ وَأَذَّنَ ،فَقَالَ الثَّعْلَبُ :إِنْزِلْ لِكَي نُصَلِّيَ ،قَالَ الدَّجَاجُ: اِنْتَظِر قَلِيْلًا سَيَأتِي الإِمَامُ .

فَجَأَةً رَأي الثَّعْلَبُ الأَسَدَ يَأتِي إِلَيْهِ فَبَدَأَ يَفِرُّ مِنْ مَكَانِهِ .

قَالَ الدَّجَاجُ لِثَعْلبٍ:جَاءَ الإِمَامُ ،اِنْتَظِر :فَقَالَ الثَّعْلَبُ :هٰذَا الإِمَامُ لَيْسَ مِنْ مَذْهَبِنَا .

حل لغات:تَصْعُدُ:تم چڑھ جاتے ہو۔تُؤَذِّنُ:اذان دینا۔

(107)
فَصَاحَةُ أَعْرَابِيٍّ

وَقَفَ أَعْرَابِيٌّ أَمَامَ قَبْرِ الْحَبِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .فَانْظُرُوا

مَاذَا قَالَ وَتَمَتَّعُوا بِهٰذَ الْكَلَامِ الْجَمِيْلِ. اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَبِيْبُكَ ،وَأَنَا عَبْدُكَ، وَالشَّيْطَانُ عَدَوُّكَ ،فَإِنْ غَفَرْتَ لِي :سُرَّ حَبِيْبُكَ ،وَفَازَ عَبْدُكَ ،وحَزِنَ عَدَوُّكَ، وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْلِي :حَزِنَ حَبِيْبُكَ ،وَرَضِيَ عَدَوُّكَ ،وَهَلَكَ وَعَبْدكَ ، وَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تَحْزَنَ حَبِيْبَكَ وَتَرْضَى عَدَوَّكَ وَتهْلِكَ عَبْدَكَ .اَللّٰهُمَّ إِنَّ كِرَامَ الْعَرَبِ إِذَا مَاتَ فِيْهِمْ سَيِّدٌ اَعْتَقُوا عَبِيْدَهُمْ عِنْدَ قَبْرِهٖ ،وَهٰذَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ فَاعْتِقْنِي مِنَ النَّارِ عِنْدَ قَبْرِهٖ .

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ آبَاءِنَاوَاُمَّهَاتِنَا وَاَزْوَاجنَاوَاَبْنَاءِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَخَوَاتِنَا وَاَرْحَامِنَا وَكُلِّ مَنْ لَهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا مِنَ النَّارِ .

حل لغات: تَمَتَّعُوا: لطف اندوز ہو۔ سُرَّ: خوش ہونا۔ اَعْتَقُوا: آزاد کرنا۔ عَبِيْدٌ: غلام۔ رِقَابٌ: گردن۔

(108)

حَقُّ الْوَالِدَةِ

حُكِيَ أَنَّ شَيْخًا رَأى رَجُلًا يَحْمِلُ اِمْرَأَةً كَبِيْرَةً وَهُوَ يَطُوْفُ بِهَا فَسَأَلَهٗ الشَّيْخُ عَنْهَا فَقَالَ لَهٗ هِيَ أُمِّي وَأَنَا أَحْمِلُهَا مُدَّةَ سَبْعِ سِنِيْنَ فَهَلْ أَدَّيْتُ حَقَّهَا يَا سَيِّدِي فَقَالَ لَهٗ لَا ،وَلَوْ كَانَ عُمْرُكَ أَلْفَ سَنَةٍ لَا يُسَاوِي ذٰلِكَ قِيَامَهَا لَكَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي وَسَقْيَهَا سَقْيًا مِنْ ثَدْيِهَا فَبَكىٰ الرَّجُلُ وَانْصَرَفَ .

حل لغات: هُوَ يَطُوْفُ بِهَا: اسے لے کر طواف کر رہا تھا۔ مِنْ ثَدْيِهَا: اپنی پستان سے۔

(109)

حِكَايَةٌ: اَلإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَمَيِّتٌ

حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا أَعْطَى وَلَدَهُ الإِمَامَ أَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ لِيُعَلِّمَ الْعِلْمَ فَفِي يَوْمٍ مِنَ الأَيَّامِ مَاتَ مَيِّتٌ فَطَلَبُوا الإِمَامَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَحَضَرَ اِجْتِمَاعُ النَّاسِ وَكَانَ يَوْمًا شَدِيْدَ الْحَرِّ وَلَمْ يَجِدُوا مَا يَسْتَظِلُّوْنَ بِهٖ مِنَ الشَّمْسِ إِلَّا مَكَانًا وَاحِدًا فَقَالُوا لِلإِمَامِ اِجْلِسْ أَنْتَ فِيْهِ فَسَئَلَ عَنْ صَاحِبِ ذٰلِكَ الْمَكَانِ فَأَخْبَرُوْهُ أَنَّهُ لِأَبِ الْوَلَدِ الَّذِي تُعَلِّمُهُ فَامْتَنَعَ عَنِ الْجُلُوْسِ فِيْهِ وَقَالَ لَعَلَّهُ يَظُنُّ فِيَّ أَنِّي أُعَلِّمُ وَلَدَهُ بِذٰلِكَ الاسْتِظْلَالِ .(رَحِمَةُ اللهِ تَعَالىٰ عَلَيْهِ) (القليوبی).

حل لغات: يَسْتَظِلُّوْنَ بِه: جس سے سایہ حاصل کریں۔

(110)

حِكَايَةٌ: اَلْخَلِيْفَةُ الْمَامُوْنُ وَوَاعِظٌ

وَ يُرْوٰي أَنَّ الْخَلِيْفَةَ الْمَأمُوْنَ وَعَظَهُ وَاعِظٌ فَأَغْلَظَ لَهُ فِي الْقَوْلِ فَقَالَ: يَا رَجُلُ اِرْفِقْ فَقَدْ بَعَثَ اللهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ إِلىٰ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنِّي وَأَمَرَهُ بِالرِّفْقِ. فَقَالَ تَعَالىٰ :[اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ أَوْيَخْشٰى] (طه:آيت:٤٤،٤٣)

حل لغات: اَغْلَظَ لَهُ فِي الْقَولِ: بات کرنے میں سختی کی/سختی سے بات کی۔ اِرْفِق: نرمی کر۔ طَغىٰ: سرکشی کی۔ قَوْلًا لَيِّنًا: نرم بات۔

(111)

حِكَايَةٌ: مَلِكٌ كَثِيْرُ الشَّحْمِ

كَانَ مَلِكٌ فِي الزَّمَانِ الأَوَّلِ ،وَكَانَ مُثَقَّلًا كَثِيْرَ الشَّحْمِ لَا يَنْتَفِعُ بِنَفْسِهٖ،

فَجَمَعَ الْمُتَطَبِّبِيْنَ وَقَالَ:اِحْتَالُوا إِلَيَّ بِحِيْلَةٍ يَخِفُّ عَنِّي لَحْمِي هٰذَا قَلِيْلًا .فَمَا قَدَرُوا لَهٗ عَلٰى شَيْءٍ ،فَبَعَثَ لَهٗ رَجُلٌ عَاقِلٌ أَدِيْبٌ مُتَطَبِّبٌ فَارِهٌ،فَبَعَثَ إِلَيْهِ وَأَشْخَصَهٗ فَقَالَ لَهٗ :عَالِجْنِي وَلَكَ الْغِنَى .

قَالَ:أَصْلَحَ اللهُ الْمَلِكَ ،أَنَا مُتَطَبِّبٌ مُنَجِّمٌ .دَعْنِي أَنْظُرُ اللَّيْلَةَ فِي طَالِعِكَ :أَيُّ دَوَاءٍ يُوَافِقُ طَالِعَكَ فَأَسْقِيْكَ .فَغَدَا عَلَيْهِ،فَقَالَ :أَيُّهَا الْمَلِكُ، اَلْأَمَانُ ؟قَالَ: لَكَ الأَمَانُ.قَالَ :رَأَيْتُ طَالِعَكَ يَدُلُّ علىٰ أَنَّ الْبَاقِيَ مِنْ عُمْرِكَ شَهْرٌ ،فَإِنْ أَحْبَبْتَ عَالَجْتُكَ ،و.إِنْ أَرَدتَّ بَيَانَ ذٰلِكَ ،فَأَحْبِسْنِي عِنْدَكَ ،فَإِنْ كَانَ لِقَوْلِي حَقِيْقَةٌ فَخَلِّ عَنِّي ،وَإِلَّا فَاسْتَقْصِ مِنِّي .

فَحَبَسَهٗ ،ثُمَّ رَفَعَ الْمَلِكُ الْمَلَاهِي وَاحْتَجَبَ عَنِ النَّاسِ ،وَخَلَا وَحْدَهٗ مُهْتَمًّا كُلَّمَا اِنْسَلَخَ يَوْمٌ اِزْدَادَ غَمًّا حَتَّىٰ هَزِلَ وَخَفَّ لَحْمَهٗ ،وَمَضىٰ لِذٰلِكَ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ يَوْمًا .فَبَعَثَ إِلَيْهِ وَأَخْرَجَهٗ .فَقَالَ :مَاتَرَي ؟

قَالَ :أَعَزَّ اللهُ الْمَلِكَ .أَنَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلْ مِنْ أَنْ أَعْلَمَ الْغَيْبَ، وَاللهِ مَاأَعْرِفُ عُمْرِي ،فَكَيْفَ أَعْرِفُ عَمْرَكَ ؟إِنَّمَا لَمْ يَكُنْ عِنْدِي دَوَاءٌ إِلَّا الْغَمَّ ،فَلَمْ أَقْدِرْ أَنْ أَجْلِبَ إِلَيْكَ الْغَمَّ إِلَّا بِهٰذِهِ الْعِلَّةِ .فَأَجَازَهٗ وَأَحْسَنَ إِلَيْهِ .

حل لغات: مُثَقَّلًا:بھاری ۔كَثِيْرُ الشَّحْمِ:زیادہ چربی والا۔اَدِيْبٌ:ماہر۔فَارِهٌ: ہوشیار۔طَالِعٌ:قسمت کاستارہ۔مُنَجِّمٌ:نجومی.غَدَا عَلَيْهِ:صبح اس کے پاس آیا۔بَيَانَ ذٰلِكَ:اس بات کی وضاحت کی ۔خَلِّ عَنِّي:مجھے چھوڑ دینا۔اِقْتَصَّ مِنِّي:مجھ سے قصاص لے لینا۔رَفَعَ الْمَلَاهِى: لغویات ختم کردیں ۔اِحْتَجَبَ:چھپ گیا۔مُهْتَمًّا:فکر مند ۔كُلَّمَا اِنْسَلَخَ يَوْمٌ:جب جب ایک دن گزرتا۔هَزِلَ:دبلا ہوگیا۔فَلَمْ اَقْدِرْ أَنْ اَجْلِبَ اِلَيْكَ الْغَمَّ إِلَّا بِهٰذِهِ الْعِلَّةِ:میں آپ تک غم کو نہیں لاسکا مگر اسی سبب سے۔

(112)
حِكَايَةٌ: إِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ وَزَوْجٌ مُنَافِقٌ

حُكِيَ أَنَّ إِمْرَأَةً كَانَ لَهَا زَوْجٌ مُنَافِقٌ وَكَانَتْ تَقُوْلُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ "بِسْمِ اللهِ"فَقَالَ زَوْجُهَا لَأَفْعَلَنَّ مَا أَخْجَلَهَا بِهٖ فَدَفَعَ إِلَيْهَا صُرَّةً وَقَالَ لَهَا اِحْفَظِيْهَا فَوَضَعَتْهَا فِي مَحَلِّهٖ وَغَطَّتْهَا فَغَافَلَهَا وَأَخَذَ الصُّرَّةَ وَمَا فِيْهَا وَرَمَاهَا فِي بِئْرٍ فِي دَارِهٖ ثُمَّ طَلَبَهَا مِنْهَا فَجَائَتْ إِلٰى مَحَلِّهَا وَقَالَتْ "بِسْمِ اللهِ"فَأَمَرَ اللهُ جِبْرِئِيْلَ أَنْ يَنْزِلَ سَرِيْعًا وَ يُعِيْدُ الصُّرَّةَ إِلٰى مَكَانِهَا فَوَضَعَتْ يَدَهَا لِتَأْخُذَهَا فَوَجَدَتْهَا كَمَا وَضَعَتْهَا فَتَعَجَّبَ زَوْجُهَا وَتَابَ إِلَى اللهِ تَعَالٰى .

حل لغات:اَخْجَلَهَا:اسے شرمندہ کردے۔صُرَّةً:تھیلی۔ عَطَّتْهَا:اسے ڈھانپ دیا۔ غَافَلَهَا:اسے غافل کردیا۔

(113)
حِكَايَةٌ: هِشَامٌ وَفَتًى اَعْرَابِيٌّ

سَأَلَ هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو فَتًى أَعْرَابِيًّا عَنْ عُمْرِهٖ فَقَالَ :كَمْ تَعُدُّ يَا فَتَي الْعَرَبِ؟

قَالَ الْفَتَي :أَعُدُّ مِنْ وَاحِدٍ إِلٰى أَلْفٍ وَأَكْثَرَ

قَالَ هِشَامٌ :لَمْ أُرِدْ هٰذَا ،بَلْ أَرَدتُّ كَمْ تَعُدُّ مِنَ السِّنِّ ؟

قَالَ الْفَتَي :اِثْنَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ سِنًّا فِي فَمِي .سِتَّةَ عَشَرَ مِنْ فَوْقُ وَمِثْلُهَا مِنْ تَحْتُ قَالَ هِشَامٌ :لَمْ أُرِدْ هٰذَا .كَمْ لَكَ مِنَ السِّنِيْنَ ؟

قَالَ الْفَتيَ: قَدَّرَهُ اللهُ سُبْحَانَهُ .

قَالَ هِشَامٌ: قَصْدِي أَنْ أَسْئَلَكَ مَا سِنُّكَ ؟

قَالَ الْفَتيَ: سِنِّي مِنْ عَظَمٍ .

قَالَ هِشَامٌ: يَا بُنَيَّ إِنَّمَا أَقْصِدُ اِبْنَ كَمْ أَنْتَ ؟

قَالَ الْفَتيَ: طَبْعًا اِبْنُ اِثْنَيْنِ أَبٌ وَأُمٌّ .

قَالَ هِشَامٌ: بِاللهِ أُرِيْدُ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا عُمْرُكَ ؟

قَالَ الْفَتيَ: اَلْأَعْمَارُ بِيَدِ اللهِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ .

قَالَ هِشَامٌ: وَيْحَكَ يَا فَتيَ، لَقَدْ حَيَّرْتَنِي مَاذَا أَقُوْلُ ؟

قَالَ الْفَتيَ: قُلْ: كَمْ مَضَى مِنْ عُمْرِكَ ؟

حل لغات: فَتًى: نوجوان، جمع فِتْيَانٌ۔ سِنٌّ: دانت۔ سِنِيْنَ: سال، واحد سَنَةٌ: عَظَمٌ: ہڈی۔

(114)

حِكَايَةٌ: عِيسىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِبْلِيْسُ

وَمِنَ الْمَنْقُولِ عَنْ عِيسىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ إِبْلِيسَ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْت تَزْعَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُكَ إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَكَ قَالَ بَلٰى قَالَ فَارْمِ بِنَفْسِكَ مِنْ هٰذَا الْجَبَلِ فَإِنَّهُ إِنْ قُدِّرَ لَكَ السَّلَامَةُ تَسْلَمْ فَقَالَ لَهُ يَا مَلْعُوْنُ إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلْ أَنْ يَخْتَبِرَ عِبَادَهُ وَلَيْسَ لِلْعَبْدِ أَنْ يَخْتَبِرَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلْ .

حل لغات: اِرْمِ بِنَفْسِكَ مِنْ هٰذَا الْجَبَلِ: خود کو اسے پہاڑ سے گرا دو۔ أَنْ يَخْتَبِرَ: آزمانا۔

-----

(115)

حِكَايَةٌ: اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ وَالْخَلِيْفَةُ

كَانَ لِإِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ جِرَايَةٌ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ فَسُئِلَ عَنْ مَسأَلَةٍ فِي مَجْلِسِ الْخَلِيْفَةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَقَالُوا لَهُ تَأْخُذُ فِي كُلِّ شَهْرٍ كَذَا وَكَذَا وَلَا تُحْسِنُ مَسأَلَةً فَقَالَ إِنَّمَا آخُذُ عَلىٰ مَا أُحْسِنُ وَلَوْ أَخَذْتُ عَلىٰ مَا لَا أُحْسِنُ لَفَنِيَ بَيْتُ الْمَالِ وَلَا يَفْنَي مَالَا أُحْسِنُ فَأَعْجَبَ الْخَلِيْفَةَ جَوَابُهُ ،وَأَمَرَ لَهُ بِجَائِزَةٍ فَاخِرَةٍ وَزَادَفِي جِرَايَتِهِ . (الأذكياء لابن الجوزى)

حل لغات: جِرَايَةٌ: وظیفہ ۔ لَفَنِيَ: ختم ہوجائے ۔ جَائِزَةٌ فَاخِرَةٌ: عمدہ انعام ۔ زَاد: اضافہ کردیا۔

(116)

حِكَايَةُ جُحَا

أَهْدَي رَجُلٌ لِجُحَا خَاتَمًا بِدُوْنِ فَصٍّ ،فَقَالَ لَهُ جُحَا :اَللّٰهُ يُعْطِيْكَ فِي الْجَنَّةِ بَيْتًا بِدُوْنِ سَقْفٍ .

حل لغات: خَاتَمٌ: انگوٹھی ۔ فَصٌّ: نگینہ ۔ سَقْفٌ: چھت ۔

(117)

حِكَايَةُ جُحَا

سَئَلَ جُحَا شَخْصٌ إِذَا أَصْبَحَ الصُّبْحُ خَرَجَ النَّاسُ مِنْ بُيِوْتِهِمْ إِلىٰ جِهَاتٍ شَتيّٰ ،فَلِمَ لَا يَذْهَبُوْنَ إِلىٰ جِهَةٍ وَاحِدَةٍ؟

فَقَالَ لَهٗ:إِنَّمَا يَذْهَبُ النَّاسُ إِلىٰ كُلِّ جِهَةٍ حَتىَّ تَحْفَظَ الأَرْضُ تَوَازُنَهَا أَمَّا لَوْ ذَهَبُوا فِي جِهَةٍ وَاحِدَةٍ فَسَيَخْتَلُّ تَوَازُنُ الأَرْضِ ،وَتَمِيْلُ وَتَسْقُطُ .

حل لغات: جِهَةٌ:جان،گوشہ ،وہ جگہ جس کا رخ کیا جائے ۔شَتىٰ:مختلف : سَيَخْتَلُّ :بگڑ جائے گا۔تَمِيْلُ:جھک جائے گی۔

(118)

قَاتِلُ مَائَةِ نُفُوْس

عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلىَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ قَالَ :(كَانَ فِيْمَنْ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ نَفْسًا ،فَسَألَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الأَرْضِ ،فَدَلَّ عَلىٰ رَاهِبٍ، فَأَتَاهُ اَلْقَاتِلُ نَادِمًا :إِنِّي قَتَلْتُ تِسْعَةَ وَتِسْعِيْنَ نَفْسًا ،فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ ؟

اَلرَّاهِبُ (فِي غَبَاوَةٍ وَجَهْلٍ):لَا.اَلرَّجُلُ يَقْتُلُ الرَّاهِبَ فَيكمُلُ بِهِ الْمَائَةَ .ثُمَّ يَسأَلُ عَنْ أعْلَمِ أَهْلِ الأرْضِ ،فَيَدُلُّوْنَهٗ عَلىٰ رَجُلٍ عَالِمٍ.اَلْقَاتِلُ :إِنِّي قَتَلْتُ مَائَةَ نَفْسٍ،فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ ؟اَلْعَالِمُ(فِي ثِقَةٍ)نَعَمْ، وَمَنْ يَحُوْلُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ !اِنْطَلِقْ إِلىٰ أَرْضٍ كَذَا وَكَذَا فَإِنَّ بِهَا أُنَاسًا يَعْبُدُوْنَ اللهَ تَعَالىٰ فَاعْبُدِ اللهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ إِلىٰ أَرْضِكَ فَإِنَّهَا أَرْضُ سُوْءٍ .

(يَنْطَلِقُ الرَّجُلُ حَتىَّ إِذَا نَصَفَ الطَّرِيْقَ أَي وَصَلَ نِصْفَهٗ أَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ).

مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ : جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهٖ إِلىَ اللهِ تَعَالىٰ .

مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ :إِنَّهٗ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ .

(يَأتِيْهِمْ مَلَكٌ فِي صُوْرَةِ آدمِيٍّ فَجَعَلُوْهُ بَيْنَهُمْ).

اَلْمَلَكُ (يَحْكُمْ): قِيْسُوا مَا بَيْنَ الأَرْضِ ،فَإِلىٰ أَيّتِهِمَا كَانَ أَدْنىٰ فَهُوَ لَهٗ .
(اَلْـمَلاَئِكَةُ تَقِيْسُ مَا بَيْنَ الأَرْضِيْنِ فَتِجُدُ التَّائِبَ أَقْرَبَ إِلىٰ الأَرْضِ الَّتِي أَرَادَهَا بِشِبْرٍ،فَتَقبِضُهٗ مَلاَئِكَةُ الرَّحْمَةِ).(مِنْ بدائع القصص النبوی الصحیح)

حل لغات: اَلرَّاهِبُ: نصرانی، زاہد، گرجا کا مذہبی رہنما۔ اَلْغَبَاوَةُ: بے وقوفی، ناسمجھی۔ يَحُوْلُ: رکاوٹ بننا۔ قِيْسُوا اندازہ کرو، ناپو۔ شِبْرٌ: بالشت۔

(119)

اَلإِمَامُ وَالْـمُقْتَدِي

وَصَلىَّ آخَرُ خَلْفَ إِمَامٍ فَقَرَأَ [فَلَنْ اَبْرَحَ الاَرْضَ حَتىّٰ يَأذَنَ لِي اَبِي] وَوَقَفَ وَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا فَقَالَ الأَعْرَابِي يَا فَقِيْهُ إِذَا لَـمْ يَأذَنْ ذٰلِكَ أَبُوْكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَظَلُّ نَحْنُ وُقُوْفًا إِلىَ الصَّبَاحِ ثُمَّ تَرَكَهٗ وَانْصَرَفَ. (المستطرف.٢/ ٥١٣)

(120)

حِكَايَةٌ: اَعْرَابِيٌّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

لَزِمَ أَعْرَابِيٌّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ مُدَّةً يَسْمَعُ مِنْهُ الْحَدِيْثَ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ لِيُسَافِرَ قَالَ لَهٗ سُفيَانُ يَا أَعْرَابِيُّ مَا أَعْجَبَكَ مِنْ حَدِيْثِنَا قَالَ ثَلاَثَةُ أَحَادِيْثَ، حَدِيْثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ (أَنَّهٗ كَانَ يُحِبُّ الْحَلْوَي وَالْعَسَلَ) وَحَدِيْثُهٗ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ (إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَأُوا بِالْعَشَاءِ) وَحَدِيْثُ عَائِشَةَ عَنهُ أَيْضًا (لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ)

(اَلمستطرف . ٢ /٥١٣)

حل لغات: اَلْعَسَلُ: شہد۔ اَلْعَشَاءُ: شام کا کھانا۔ اَلبِرُّ: نیکی۔ اَلصَّوْمُ: روزہ۔

(121)
حِكَايَةٌ: اَلاِمَامُ اَبُوحَنِيْفَة وَاَعْرَابِيٌّ

قَالَ الإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ :دَخَلْتُ الْبَادِيَةَ فَاحْتَجْتُ إِلٰى الْمَاءِ فَجَاءَنِي أَعْرَابِيٌّ وَمَعَهُ قِرْبَةٌ مَلآنَةٌ فَأَبىٰ أَنْ يَبِيْعَهَا إِلَّا بِخَمْسَةِ دَرَاهِمَ فَدَفَعْتُهَا لَهُ ثُمَّ أَخَذْتُ الْقِرْبَةَ فَقُلْتُ مَا رَأيُكَ يَا أَعْرَابِيُّ فِي السَّوِيْقِ فَقَالَ هَاتِ فَأَعْطَيْتُهُ سَوِيْقًا مَلْتُوتًا بِزَيْتٍ فَجَعَلَ يَأكُلُ حَتّٰى اِمْتَلَأَ ثُمَّ عَطَشَ فَقَالَ عَلَيَّ بِشُرْبَةٍ فَقُلْتُ بِخَمْسَةِ دَرَاهِمَ عَلٰى قَدْحٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَرْدَدْتُ الْخَمْسَةَ وَبَقِيَ الْمَاءُ . (ثمرات الأوارق . ١ /٥١)

حل لغات: بَادِيَةٌ: جنگل۔ اِحْتَجْتُ: مجھے ضرورت پیش آئی۔ قِرْبَةٌ: مشک، گھڑا۔ مَلآنَةٌ: بھرا ہوا۔ سَوِيْقٌ: ستون۔ مَلْتُوْتًا: ملا ہوا۔ اَلزَّيْتُ: روغن زیتون۔ اِمْتَلَأَ: بھرنا۔ پُر کرنا۔ قَدْحٌ: پیالہ۔ اِسْتَرْدَدْتُ: مجھے واپس مل گئے۔

(122)
حِكَايَةُ جُحَا

كَانَ جُحَا فِي الطَّابِقِ الْعُلْوِي مِنْ مَنْزِلِهِ ،فَطَرَقَ بَابَهُ أَحَدُ الْأَشْخَاصِ،فَأَطَلَّ مِنَ الشُّبَّاكِ فَرَأيَ رَجُلًا ،فَقَالَ :مَاذَا تُرِيْدُ ؟
قَالَ :اِنْزِلْ إِلٰى تَحْتُ لِأُكَلِّمَكَ فَنَزَلَ جُحَا .

فَقَالَ الرَّجُلُ :أَنَا فَقِيْرُ الْحَالِ أُرِ يْدُ حَسَنَةً يَاسَيِّدِي .فَاغتَاظَ جُحَا مِنْهُ وَلٰكِنَّهٗ كَتَمَ غَيْظَهٗ وَقَالَ لَهٗ :اِتَّبِعْنِي .

وَصَعِدَ جُحَا إِلىٰ أَعْلىٰ الْبَيْتِ وَالرَجُلُ يَتَّبِعُهٗ ،فَلَمَّا وَصَلَا إِلَى الطَّابِقِ الْعُلْوِي اِلْتَفَتَ إِلَى الْسَائِلِ وَقَالَ لَهٗ :اَللّٰهُ يُعْطِيْكَ .

فَأَجَابَهُ الْفَقِيْرُ :وَلِمَاذَا لَمْ تَقُلْ لِي ذٰلِكَ وَنَحْنُ تَحْتُ ؟

فَقَالَ جُحَا :وَأَنْتَ لِمَاذَا أَنْزَلْتَنِي وَلَمْ تَقُلْ لِي وَأَنَا فَوْقُ ؟

حل لغات:اَلطَّابقُ الْعُلْوِى:اوپری منزل ۔طَرَقَ :کھٹکھٹایا ۔اَطَلَّ :جھانکا۔ اِغْتَاظَ: غصہ ہوا۔کَتَمَ:چھپایا۔غَيْظٌ:غصہ۔ناراضگی۔صَعِدَ:چڑھا۔

(123)

حِكَايَةُ جُحَا

تَزَوَّجَ جُحَا اِمْرَأَةً حَوَلَةً تَرَي الشَّيْءَ شَيْئَيْنِ ،فَلَمَّا كَانَ يَحِيْنُ مَوْعِدُ الْغَدَاءِ اَتَى بِرَغِيْفَيْنِ ،فَرَأَتْهُمَا أَرْبَعَةً ،ثُمَّ اَتَى بِالإِنَاءِ فَوَضَعَهٗ أَمَامَهَا ،فَقَالَتْ لَهٗ:مَا تَصْنَعُ بِإِنَاءَيْنِ وَأَرْبَعَةِ أَرْغِفَةٍ ؟يَكْفِي إِنَاءٌ وَاحِدٌ وَرَغِيْفَانِ .فَفَرِحَ جُحَا وَقَالَ: يَالَهَا مِنْ نِعْمَةٍ !وَجَلَسَ يَأكُلُ مَعَهَا ،فَرَمَتْهُ بِإِنَاءٍ بِمَا فِيْهِ مِنَ الطَّعَامِ وَقَالَتْ لَهٗ:هَلْ هَلْ أَنَا فَاجِرَةٌ حتىّٰ تَأْتِيَ بِرَجُلٍ آخَرَ مَعَكَ لِيَنْظُرَ إِلَيَّ ؟فَقَالَ جُحَا :يَا حَبِيْبَتِي ،أَبْصِرِي كُلَّ شَيْءٍ اِثْنَيْنِ مَا عَدَا أَنَا .

حل لغات:حَوَلَةٌ :بھینگی عورت۔مَوْعِدُ الْغَدَاءِ:کھانے کا وقت ۔رَغِيْفَيْنِ:دو روٹیاں۔ فَاجِرَةٌ:بدکار۔

-----

(124)

طُفُوْلَةُ جُحَا

وَهُوَ صَغِيْرٌ ذهَبَتْ أُمُّهُ إِلىٰ عُرْسٍ وَتَرَكَتْهُ فِي الْمَنْزِلِ بَعْدَ مَا أَوْصَتْهُ أَنْ يَحْفِظَ الْبَابَ .جَلَسَ جُحَا حَتّٰى الْعَصْرِ وَلَمَّا لَمْ تَعُدْ أُمُّهُ قَامَ وَخَلَعَ الْبَابَ وَحَمَلَهُ عَلىٰ ظَهْرِهٖ وَذَهَبَ بِهٖ إِلىٰ أُمِّهٖ ،فَلَمَّا رَأَتْهُ صَرَخَتْ :وَيْحَكَ مَا هٰذَا ؟فَقَالَ لَهَا: أَوْصَيْتِنِي أَنْ أَحْفظَ الْبَابَ وَهَا أَنَا أَحْمِلُهُ إِلَيْكَ وَقَدْ حَفِظْتُهُ جَيِّدًا .

حل لغات: عُرْسٌ :شادی۔ خَلَعَ الْبَابَ :دروازہ اکھیڑ دیا۔ صَرَخَتْ :چیخنا، چلانا۔

(125)

حِكَايَةٌ: طُفَيْلِيٌّ

قِيْلَ لِطُفَيْلِيّ :أَيُّ سُوْرَةٍ تُعْجِبُكَ مِنَ الْقُرْآنِ ؟قَالَ الْمَائِدَةُ ،قَالَ فَأَيُّ أَيَةٍ؟ قَالَ [ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَ يَتَمَتَّعُوا]،قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا ؟قَالَ [آتِنَا غَدَاءَنَا]،قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا ؟قَالَ [اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ]قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا ؟قَالَ [وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ]. (المستطرف).

حل لغات: تُعْجِبُكَ :تمہیں اچھی لگتی ہے۔ اَلمَائِدَةُ :سورت کا نام ہے (دستر خوان)۔ ذَرْهُمْ :انھیں چھوڑ دو۔

(126)

حِكَايَةٌ: اَبُوْ جَوَالِقَ وَصَدِيْقُهُ

قَالَ بَعْضُهُمْ :خَرَجَ أَبُوْ جوَالِق يَوْمًا فَلَقِيَهٗ بَعْضُ أَصْدِقَائِهٖ فَقَالَ: إِلٰى أَيْنَ يَا أَبَاجَوَالِق ؟فَقَالَ أَشْتَرِي حِمَارًا .فَقَالَ لَهٗ صَدِيْقُهٗ:قُلْ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَالَ :مَا هٰذَا مَوْضِعُ إِنْ شَاءَ اللهُ .اَلدَّرَاهِمُ فِي كُمِّي ،وَالْحِمَارُ فِي السُّوْقِ .قَالَ وَمَضٰى إِلٰى السُّوْقِ فَسُرِقَتْ مِنْهُ دَرَاهِمُهٗ .فَعَادَ فَرَأٰهُ صَدِيْقُهٗ حَزِيْنًا فَقَالَ لَهٗ :اِشْتَرَيْتَ الْحِمَارَ ؟فَقَالَ لَهٗ :سُرِقَتِ الدَّرَاهِمُ إِنْ شَاءَ اللهُ . (عُقَلَاءِ الْمجانين، ۱/ ۳۷

حل لغات: كُمٌّ:آستین،جمع اَكْمَامٌ۔حَزِيْنًا:غمگین،رنجیدہ۔

(127)

كِلَابٌ وَثَعْلَبٌ

كِلَابٌ مَرَّةً أَصَابُوا جِلْدَ سَبُعٍ .فَأَقْبَلُوا عَلَيْهِ يَنْهَشُوْنَهٗ .فَبَصُرَ بِهِمُ الثَّعْلَبُ فَقَالَ لَهُمْ :أَمَا أَنَّهٗ لَوْ كَانَ حَيًّا لَرَأَيْتُم مَخَالِبَهٗ كَأَنْيَابِكُمْ وَأَطْوَلَ

(مَغْزَاهُ)اَلنَّهْيُ عَنِ الشَّمَاتَةِ بِالْمَوْتٰى .

حل لغات: اَلْسِنَةٌ :زبان،واحد لِسَانٌ۔كِلَابٌ:کتے،واحد كَلْبٌ ۔ثَعْلَبٌ :لومڑی، ثَعَالِبُ ۔اَصَابُوا:فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب انہوں نے پایا(افعال)(مادہ صوب، اجوف واوی)۔جِلْدٌ:کھال،جمع تکسیر اَجْلَادٌوَ جُلُوْدٌ. سَبُعٌ: درندہ،جمع تکسیر اَسْبُعٌ وِسِبَاعٌ۔يَنْهَشُوْنَ:مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب دانتوں سے نوچ رہے ہیں،نَهَشَ (ف،ض)نَهْشًا اگلے دانتوں سے گوشت نوچنا(مادہ نھش ،صحیح) ۔ مَخَالِبُ:درندہ کے ناخن،واحد مِخْلَبٌ ۔ اَنْيَابٌ :دانت،واحد نَابٌ ۔مَغْزٌ:حاصل کلام ،خلاصہ۔شَمَاتَةٌ: مصدر (س)کسی کی مصیبت پر خوش ہونا(مادہ شمت،صحیح)۔

-----

(128)
اَلْوَزُّ وَالْخَطَّافُ

اَلْوَزُّ وَالْخُطَّافُ تَشَارَكَا فِي المَعِيشَةِ .فَكَانَ مَرْعَاهُمَا كِلَيْهِمَا فِيْ مَحَلٍّ وَاحِدٍ .فَمَرَّ بِهِمَا الصَّيَّادُوْنَ يَوْمًا.فَمَا كَانَ مِنَ الْخُطَّافِ إِلَّا أَنْ طَارَ وَسَلِمَ .فَأَمَّا الْوَزُّ فَأُدْرِكَ وَذُبِحَ (مَغْزَاهُ)مَنْ عَاشَرَ مَنْ لَا يَشَاكِلُهُ أَحَاقَ بِهٖ السُّوْءُ

حل لغات: وَزٌّ:بطخ۔خُطَّافٌ:چھوٹے پاؤں والا سیاہ رنگ کا پرندہ ۔ اَلمَعِيشَةُ: کھانے پینے کی چیز جس سے گزارہ ہوسکے،ذریعۂ زندگی(ض)(مادہ عیش،اجوف یائی)۔اَلْمَرْعیٰ چراگاہ،جمع مَرَاعٍ۔عَاشَرَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مل جل کر رہا(مفاعلت)(مادہ عشر،صحیح)۔اَحَاقَ بِهٖ:گھیرنا،احاطہ کرنا(افعال)(مادہ حیق،اجوف یائی)۔

(129)
قِطٌّ

قِطٌّ مَرَّةً دَخَلَ دُكَّانَ حَدَّادٍ.فَأَصَابَ المِبْرَدَ .فَأَقْبَلَ يَلْحَسُهُ بِلِسَانِهٖ وَالدَّمُ يَسِيْلُ مِنْهُ وَهُوَ يَبْلَعُهُ وَ يَظُنُّهُ مِنَ المِبْرَدِ إِلٰى أَنْ فَنِيَ لِسَانُهُ فَمَاتَ (مَغْزَاهُ) أَنَّ الْجَاهِلَ لَا يُفِيْقُ مِنْ جَهْلِهٖ مَا دَامَ الطَّمَعُ غَالِبًا عَلَيْهِ .

حل لغات: قِطٌّ:بلا(نر)۔حَدَّادٌ:لوہار۔مِبْرَدٌ:ریتی۔يَلْحَسُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب نگل رہا ہے،بَلَعَ(ف)بَلْعًا نگلنا(مادہ بلع،صحیح)۔فَنِيَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ختم ہوگئی۔فَنِيَ(س)يَفْنیٰ معدوم ہونا (مادہ فني ،ناقص یائی)۔لَا يُفِيْقُ:مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہوش میں نہیں آتا ہے (افعال)(مادہ فوق،اجوف واوی)۔

اَلْجَاهِلَ لَا يُفِيْقُ مِنْ جَهْلِهِ مَا دَامَ الطَّمَعُ غَالِبًا عَلَيْهِ جاہل اپنی جہالت سے ہوش میں نہیں آتا ہے جب تک اس پر بھوت سوار رہتا ہے۔

(130)

صَبِيٌّ وَعَقْرَبٌ

صَبِيٌّ مَرَّةً كَانَ يَصِيْدُ الْجَرَادَ .فَنَظَرَ عَقْرَبًا فَظَنَّهَا جَرَادَةً .فَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَهَا ثُمَّ تَبَاعَدَ عَنْهَا .فَقَالَتْ لَهُ :لَوْ أَنَّكَ قَبَضْتَنِيْ بِيَدِكَ لَتَخَلَّيْتَ عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ (مَغْزَاهُ)أَنَّ سَبِيْلَ الإِنْسَانِ أَنْ يُمَيِّزَ بَيْنَ الْخَيْرَ وَالشَّرِّ .وَ يُدَبِّرَ لِكُلِّ شَيْءٍ تَدْبِيْرًا عَلَى حِدَتِهِ .

حل لغات: عَقْرَبٌ:بچھو(نرومادہ)اکثر مؤنث استعمال ہوتا ہے،جمع عَقَارِبُ ۔جَرَادٌ: ٹڈی،واحدجَرَادَةٌ۔يَصِيْدُ:مضارع معروف صیغہ واحدمذکرغائب شکارکررہاہے،صَادَ(ض) صَيْدًا پرندہ وغیرہ کا شکار ہونا(مادہ صید،اجوف یائی)۔مَدَّ:ماضی معروف صیغہ واحدمذکرغائب اس نے پھیلایا،مَدَّ(ن)مَدًّا پھیلایا (مادہ مدد، مضاعف ثلاثی) ۔خَلَّيَ عَنْ:چھوڑنا(تفعیل) (مادہ خلي،ناقص یائی)۔لَوْ أَنَّكَ قَبَضْتَنِيْ بِيَدِكَ لَتَخَلَّيْتَ عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ:اگرتو مجھے اپنے ہاتھ سے پکڑتا تو ٹڈی کا شکار کرنا بند کردیتا۔

(131)

اَلنُّمُوْسُ وَالدَّجَاجُ

بَلَغَ النُّمُوْسُ أَنَّ اَلدَّجَاجَ قَدْ مَرِضُوا .فَلَبِسُوا جُلُوْدَ طَوَاوِيْسَ وَأَتَوا لِيَزُوْرُوهُمْ. فقَالَ لَهُ :اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الدَّجَاجُ كَيْفَ أَنْتُمْ وَكَيْفَ

أَحْوَالُكُمْ: فَقَالُوا: إِنَّا بِخَيْرٍ يَوْمَ لَا نَرِيْ وُجُوْهَكُمْ (مَغْزِاهُ) أَنَّ كَثِيْرًا يُظْهِرُوْنَ اَلْمَحَبَّةَ وَ يُبْطِنُوْنَ الْبَغْضَاءَ.

حل لغات: اَلنُّمُوْسُ: چھوٹی ٹانگوں اور لمبی دم والا بلی کے برابر ایک جانور جو سانپ اور چوہے وغیرہ کا شکار کرتا ہے جمع نُمُوْسٌ۔ لَبِسُوا: ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب انھوں نے پہن لی، لَبِسَ (س) لُبْسًا پہننا (مادہ لبس، صحیح)۔ طَوَاوِيْسُ: مور، واحد اَلطَّاوُوسُ۔ يُبْطِنُوْنَ: مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب وہ پوشیدہ کرتے، چھپاتے ہیں (افعال) (مادہ بطن، صحیح)۔ اَلْبَغْضَاءُ: سخت دشمنی۔

(132)

إِنْسَانٌ وَصَنَمٌ

إِنْسَانٌ كَانَ لَهُ صَنَمٌ فِيْ بَيْتِهٖ يَعْبُدُهُ وَ يَذْبَحُ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ ذَبِيْحَةً حَتّٰى أَفْنَى عَلَيْهِ جَمِيْعَ مَا كَانَ يَمْلِكُهُ. فَشَخَصَ لَهُ الصَّنَمُ أَخِيْرًا وَ قَالَ لَهُ لَا تُفْنِ مَالَكَ عَلَيَّ ثُمَّ تَلُمْنِيْ عِنْدَ إِلٰهٍ آخَرَ (مَغْزَاهُ) يَنْبَغِيْ لِلإِنْسَانِ أَنْ لَا يُنْفِقَ مَالَهُ فِي الْخَطِيْئَةِ ثُمَّ يَحْتَجَّ أَنَّ اللهَ أَفْقَرَهُ.

حل لغات: صَنَمٌ: بت، جمع مکسر اَصْنَامٌ۔ ذَبِيْحٌ: ذبح کیا ہوا، قربانی کے لائق جانور۔ اَفْنَىٰ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، معدوم کر دیا، ہلاک کر دیا (افعال) (مادہ فني، ناقص یائی)۔ شَخَصَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے دکھائی دیا (ف) (مادہ شخص، صحیح)۔ تَلُمْنِيْ: فعل امر واحد مذکر حاضر تو مجھے ملامت کرے، لَامَ (ن) لَوْمًا ملامت کرنا (مادہ لوم، اجوف واوی)

------

(133)
إِنْسَانٌ وَالْمَوْتُ

إِنْسَانٌ مَرَّةً حَمَلَ جُرْزَةَ حَطَبٍ .فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ .فَلَمَّا أَعْيَا وَ ضَجِرَ مِنْ حَمْلِهَا رَمَى بِهَا عَنْ كَتْفِهِ وَدَعَا عَلىٰ رُوْحِهِ بِالمَوْتِ .فَشَخَصَ لَهٗ اَلمَوْتُ قَائِلًا: هَا أَنَا ذَا .لِمَ دَعَوْتَنِيْ .فَقَالَ لَهٗ الإِنْسَانُ :دَعَوْتُكَ لِتُحوِّلَ هٰذِهٖ جُرْزَةَ الْحَطَبِ عَلىٰ كَتْفِيْ (مَغزَاهُ)أَنَّ الْعَالَمَ بِأَسْرِهٖ يُحِبُّ الدُّنْيَا وَإِنَّمَا يَمَلُّ مِنَ الضُّعْفِ وَالشَّقَاءِ. (للقمان).

حل لغات: حَمَلَ :ماضی معروف صیغہ واحد مذکر اس نے اٹھایا، حَمَلَ (ض) حَمْلًا اٹھانا، (مادہ حمل، صحیح)۔اَلْجُرْزَةُ:گٹھا، بنڈل، جمع جُرَزٌ۔حَطَبٌ :لکڑی، جمع اَحْطَابٌ ۔اَعْيَا:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب تھک گیا(افعال)(مادہ عيي، لفیف مقرون)۔ضَجِرَ مِنْ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب تنگ آگیا پریشان ہوگیا، ضَجِرَ (س) ضَجْرًا پریشان ہونا(مادہ ضجر، صحیح)۔كَتْفٌ:کندھا، جمع اَكْتَافٌ ۔اَسْرٌ پورا، مکمل۔يَمَلُّ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ اکتاتا ہے ، مَلَّ (ف) مَلَلًا اکتانا ۔(مادہ ملل، مضاعف ثلاثی)۔شَقَاءٌ:بدبختی، نامرادی۔

(134)
قِطَّتَانِ وَقِرْدٌ

قِطَّتَانِ وَاِخْتَطَفَتَا جُبْنَةً وَذَهَبَتَا بِهَا إِلىٰ الْقِرْدِ لِكَيْ يَقْسِمَهَا بَيْنَهُمَا. فَقَسَمَهَا إِلىٰ قِسْمَيْنِ أَحدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الآخَرِ وَوَضَعَهُمَا فِيْ مِيْزَانِهٖ .فَرَجَحَ

الأَكْبَرُ. فَأَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِأَسْنَانِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ أَنَّهُ يُرِ يْدُ مُسَاوَاتَهُ بِالأَصْغَرِ .وَلٰكِنْ إِذْ كَانَ مَاأَخذَهُ مِنْهُ هُوَ أَكْثَرُ مِنَ اللَّازِمِ رَجَحَ الأَصْغَرُ .فَفَعَلَ بِهٰذَا مَا فَعَلَهُ بِذَاكَ ثُمَّ فَعَلَ بِذَاكَ مَا فَعَلَهُ بِهٰذَا حَتّٰى كَادَ يَذْهَبُ بَالْجُبْنَةِ .فَقَالَتْ لَهُ الْقِطَّتَانِ :نَحْنُ رَضِيْنَا بِهٰذِهِ الْقِسْمَةِ فَأَعْطِنَا الْجُبْنَةَ .فَقَالَ إِذَا كُنْتُمَا أَنْتُمَا رَضِيْتُمَا فَإِنَّ الْعَدْلَ لَا يَرْضىَ .وَمَا زَالَ يَقْضَمُ الْقِسمَ الرَّاجِحَ مِنْهُمَا كَذَالِكَ حَتىَّ اَتىَ عَلَيْهِمَا جَمِيْعًا .فَرَجَعَتِ الْقِطّتَانِ بِحُزْنٍ وَخَيْبَةٍ .

حل لغات: قِطَّةٌ:بلی(مادہ)۔قِرْدٌ:بندر،جمع مکسر اَقْرَادٌوَقُرُوْدٌ ۔اِخْطَتَفَتَا :ماضی معروف صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ان دونوں نے اچک لیا(افتعال)(مادہ خطف،صحیح)۔جُبْنَةٌ:پنیر کا ٹکڑا۔ مِيزَانٌ:ترازو،کانٹا،جمع مکسر مَوَازِ يْنُ (مادہ وزن،مثال واوی) ۔رَجَحَ :ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب غالب ہوگیا،رَجَحَ(ف)رُجُوْحًا غالب ہونا (مادہ رجح،صحیح)۔اَسْنَانٌ: دانت، واحد سِنٌّ۔يَقْضَمُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ کترتا ،کھاتا ہے، قَضِمَ(س،ض)قَضْمًا دانت کے اطراف سے کترنا ،کھانا(مادہ قضم ،صحیح)۔اَتِيَ عَلىٰ: ختم کرنا(ض)(مادہ اتي،مہموز فا،ناقص یائی)۔خَيْبَةٌ: ناکامی ، نامرادی۔يُبْلىٰ:مضارع مجہول ،صیغہ واحد مذکر غائب وہ آزمایا جائے گا(افعال)(مادہ بلی،ناقص یائی)۔

(135)

صَائِدٌ وَعُصْفُوْرٌ

كَانَ صَائِدٌ يَصِيْدُ الْعَصَافِيْرَ فِيْ يَوْمٍ بَارِدٍ .فَكَانَ يَذْبَحُهَا وَالدُّمُوْعُ تَسِيْلُ. فَقَالَ عُصْفُوْرٌ لِصَاحِبِهِ :لَا بَأسَ عَلَيْكَ مِنَ الرَّجُلِ أَمَا تَرَاهُ يَبْكِيْ. فَقَالَ لَهُ الآخَرُ :لا تَنْظُرْ إِلٰى دُمُوْعِهِ بَلْ إِلٰى مَا تَصْنَعُ يَدَاهُ .(للشريشى)

حل لغات: صَائِدٌ: شکاری ۔اَلْعَصَافِيْرَ: چڑیوں، واحد عُصْفُوْرٌ۔اَلدُّمُوْعُ: آنسوں، واحد دَمْعٌ۔

(136)
أَسْوَدُ

أَسْوَدُ فِيْ فَصْلِ الشِّتَاءِ أَقْبَلَ يَأْخُذُ الثَّلْجَ وَ يَفْرُكُ بِهٖ بَدَنَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ :لِمَاذَا ذٰلِكَ :فَقَالَ :لَعَلِّيْ أَبْيَضُ :فَقَالَ لَهٗ حَكِيْمٌ :يَا هٰذَا لَا تُتْعِبْ نَفْسَكَ فَرُبَّمَا اَسْوَدَّ الثَّلْجُ مِنْ جِسْمِكَ وَهُوَ بَاقٍ عَلٰى حَالِهٖ (مَعْنَاهُ)أَنَّ الشِّرِيْرَ يَقْدِرُ أَنْ يُفْسِدَ الْخَيْرَ وَقَلِيلًا مَا يُصْلِحُهُ الْخَيْرُ .(للقمان)

حل لغات: ثَلْجٌ: برف، جمع مکسر ثُلُوْجٌ۔يَفْرُكُ: مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب رگڑتا اور ملتا ہے، فَرَكَ(ن)فَرْكًا رگڑنا، ملنا،(مادہ فرک، صحیح)۔شِرِّيْرٌ: شرارتی، فسادی۔

(137)
ثَعْلَبٌ وَ طَبْلٌ

وَهُوَ مَثَلٌ مَنْ يَسْتَكْبِرُ الشَّيْءَ حَتىَّ يُجَرِّبَهٗ فَيَسْتَصْغِرُهٗ

اور یہ مثال ہے اس شخص کی جو کسی چیز کو بڑا سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب اسے تجربہ ہوجاتا ہے تو اسے چھوٹا سمجھتا ہے۔

زَعَمُوا أَنَّ ثَعْلَبًا أَتىَ أَجَمَةً فِيْهَا طَبْلٌ مُعَلَّقٌ عَلٰى شَجَرَةٍ .وَكُلَّمَا هَبَّتِ الرِّيْحُ عَلٰى قُضْبَانِ الشَّجَرَةِ حَرَّكَتْهَا فَضَرَبَتِ الطَّبْلَ فَسُمِعَ لَهٗ صَوْتٌ عَظِيْمٌ. فَتَوَجَّهَ الثَّعْلَبُ نَحْوَهٗ لِمَا سَمِعَ مِنْ عَظِيْمِ صَوْتِهٖ .فَلَمَّا وَصَلَ إِلَيْهِ وَجَدَهٗ ضَخْمًا

فَأَيْقَنَ فِيْ نَفْسِهٖ بِكَثْرَةِ الشَّحْمِ وَاللَّحْمِ فَعَالَجَهٗ حَتّٰى شَقَّهٗ .فَلَمَّا رَآهٗ أَجْوَفَ لَا شَيْءَ فِيْهِ قَالَ: لَا أَدْرِيْ لَعَلَّ أَفْشَلَ الْأَشْيَاءِ أَجْهَرُهَا صَوْتًا وَأَعْظَمُهَا جُثَّةً .

حل لغات: طَبْلٌ:ڈھول ،جمع مکسر اَطْبَالٌ وَ طُبُوْلٌ۔يَسْتَصْغِرُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب چھوٹا سمجھتا ہے (استفعال،مادہ صغر،صحیح)يَسْتَكْبِرُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب بڑا سمجھتا ہے (استفعال)(مادہ کبر،صحیح)۔اَجَمَةٌ:گنجان درخت، جھاڑی،جمع مکسر اَجَمٌ وَاُجُمٌ۔ضَخْمٌ:زبردست،بھاری بھرکم۔قُضْبَانٌ:کٹی ہوئی شاخیں،واحد قَضِيْبٌ۔اَيْقَنَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب یقین کرلیا(افعال)(مادہ یقن،مثال یائی)۔شَحْمٌ:چربی، چکنائی، جمع شُحُوْمٌ۔عَالَجَ:ماضی معروف صیغہ واحدمذکر غائب انجام دیا،کام پر لگا۔ (مفاعلت) (مادہ علج،صحیح)۔شَقَّ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے پھاڑدیا،شَقَّ (ن)شَقًّا چیرنا،پھاڑنا(مادہ شقق،مضاعف ثلاثی)۔اَلْأَجْوَفُ :خالی،کشادہ جوف والا۔جُثَّةٌ: جسم،مردہ جسم،جمع جُثَثٌ۔

(138)

أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ :
وَهُوَ مَثَلُ مَنْ اتَّعَظَ بِغَيْرِهٖ وَاعْتَبَرَ بِهٖ

أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ إِصْطَحَبُوا فَخَرَجُوا يَتَصَيَّدُوْنَ . فَصَادُوا حِمَارًا وَأَرْنَبًا وَظَبْيًا .فَقَالَ الْأَسَدُ لِلذِئْبِ :أَقْسِمْ بَيْنَنَا .فَقَالَ اَلْأَمْرُ بَيِّنٌ .اَلْحِمَارُ لِلْأَسَدِ وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ .فَخَبَطَهُ الْأَسَدُ فَأَطَاحَ رَأْسَهٗ .ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الثَّعْلَبِ وَقَالَ :مَاكَانَ أَجْهَلَ صَاحِبَكَ بِالْقِسْمَةِ هَاتِ أَنْتِ :فَقَالَ :يَا أَبَا الْحَارِثِ اَلْأَمْرُ وَاضِحٌ .اَلْحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَالظَّبْيُ لِعَشَائِكَ وَتَخَلَّلْ بِالْأَرْنَبِ فِيْمَا

بَيْنَ ذٰلِكَ . فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ : مَا أَقْضَاكَ . مَنْ عَلَّمَكَ هٰذَا الْفِقْهَ . فَقَالَ :

رَأسُ الذِّئبِ الطَّائِرُ مِنْ جُثَّتِهِ مَثَلُ فَارَةُ الْبَيْتِ وَفَارَةِ الصَّحْرَاءِ

تواس نے کہا بھیڑیے کے سر کا اس کے جسم سے جدا ہونا (اس نے مجھے یہ حکمت سکھائی ہے
)

(للقليوبى)

حل لغات: ذِئْبٌ : بھیڑیا، جمع مکسر ذِئَابٌ۔ اِتَّعَظَ : ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نصیحت قبول کی، (افتعال) (مادہ وعظ، مثال واوی)۔ اِعْتَبَرَ بِهِ: نصیحت حاصل کرنا (افتعال) (مادہ عبر، صحیح)۔ اِصْطَحَبُوا : ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب ایک دوسرے کے ساتھ ہوئے (افتعال) (مادہ صحب، صحیح)۔ اَرْنَبٌ : خرگوش ، جمع اَرَانِبُ ۔ ظَبْيٌ : ہرن، جمع مکسر ظِبَاءٌ۔ خَبَطَ : ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زور سے مارا، خَبَطَ (ض) خَبْطًا زور سے مارنا (مادہ خبط، صحیح)۔ اَطَاحَ : ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کاٹ دیا (افعال) (مادہ طوح ، اجوف واوی)۔ غَدَاءٌ : دوپہر کا کھانا۔ جمع اَغْدِيَةٌ ۔ عَشَاءٌ : شام کا کھانا۔ تَخَلَّلْ : فعل امر واحد مذکر حاضر تو سرکہ بنا (تفعل) (مادہ خلل، مضاعف ثلاثی)۔

(139)

فَارَةُ الْبُيُوْتِ وَ فَارَةُ الصَّحْرَاءِ

قِيْلَ إِنَّ فَارَةَ الْبُيُوْتِ رَأَتْ فَارَةَ الصَّحْرَاءِ فِيْ شِدَّةٍ وَمِحْنَةٍ فَقَالَتْ لَهَا : مَا تَصْنَعِيْنَ هٰهُنَا اَذْهِبِي مَعِي إِلَى الْبُيُوْتِ الَّتِيْ فِيْهَا أَنْوَاعُ النَّعِيْمِ وَالْخِصْبِ فَذَهَبَتْ مَعَهَا . وَإِذَا صَاحِبُ الْبَيْتِ الَّذِيْ كَانَتْ تَسْكُنُهُ قَدْ هَيَّأَ لَهَا الرَّصَدَ لَبِنَةً تَحْتَهَا شَحْمَةٌ . فَاقْتَحَمَتْ لِتَأْخُذَ الشَّحْمَةَ فَوَقَعَتْ عَلَيْهَا اللَّبِنَةُ فَحَطَّمَتْهَا .

فَهَرَبَتِ الْفَارَةُ الْبَرِيَّةُ وَهَزَّتْ رَأْسَهَا مُتَعَجِّبَةً وَقَالَتْ :أَرَي نِعْمَةً كَثِيْرَةً وَ بَلَاءً شَدِيْدًا. إِنَّ الْعَافِيَةَ وَالْفَقْرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ غِنيً يَكُوْنُ فِيْهِ الْمَوْتُ .ثُمَّ فَرَّتْ إِلَى الْبَرِيَّةِ. (للابشیہی)

حل لغات: مِحْنَةٌ:آزمائش،سختی ،جمع مکسر مِحَنٌ۔ خِصْبٌ: خوشحالی، شادابی ۔هَيَّاءَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے تیار کی تھی(تفعیل)(مادہ ھیاء، اجوف یائی ، مہموز لام)۔رَصَدٌ:نگرانی،تاک۔لَبِنَةٌ:کچی اینٹ۔شَحْمَةٌ:چربی کا ٹکڑا ۔ اِقْتَحَمَتْ:ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب وہ گھس گئی(افتعال)(مادہ قحم،صحیح)۔حَطَّمَتْ:ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس نے توڑ دیا،ریزہ ریزہ کردیا(تفعیل)(مادہ حطم،صحیح)۔

(140)
خُنْفُسَةٌ وَنَحْلَةٌ

خُنْفُسَةٌ قَالَتْ مَرَّةً لِنَحْلَةٍ :لَوْ أَخَذْتَنِيْ مَعَكِ لَعَسَّلْتُ مِثْلَكِ وَأَكْثَرَ. فَأَجَابَتْهَا النَّحْلَةُ إِلَى ذٰلِكَ .فَلَمَّا لَمْ تَقْدِرْ عَلَى وَفَاءِ مَا قَالَتْ ضَرَبَتْهَا النَّحْلَةُ بِحُمَتِهَا. وَفِيْمَا هِيَ تَمُوْتُ قَالَتْ فِيْ نَفْسِهَا :لَقَدِ اسْتَوْجَبْتُ مَا نَالَنِيْ مِنَ السُّوْءِ. فَإِنِّيْ لَا أُحْسِنُ الزِّفْتَ فَكَيْفَ الْعَسَلَ (مَغْزَاهُ)أَنَّ أُنَاسًا كَثِيْرِيْنَ يَدَّعُوْنَ مَالَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ فَتَنْفَضِحُ عَاقِبَتُهُمْ . (للقمان)

حل لغات: اَلْخُنْفُسَةُ:گبریلا،جمع تکسیر خَنَافِسُ۔نَحْلَةٌ:شہد کی مکھی ،جمع نَحْلٌ۔ عَسَّلْتُ:ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم میں نے شہد بنایا(تفعیل)(مادہ عسل، صحیح)۔ حُمَةٌ: زہر،ڈنک،جمع مکسر حُمَاتٌ۔اَلزِّفْتُ:تارکول۔ فَتَنْفَضِحُ عَاقِبَتُهُمْ:ان کا انجام رسوا کن ہوتا ہے۔

----

(141)
مَثَلُ الْخِنْزِيْرِ وَالأَتَانِ

كَانَ عِنْدَ رُوْمِيٍّ خِنْزِيْرٌ فَرَبَطَهُ إِلٰى أُسْطُوَانَةٍ وَوَضَعَ الْعَلَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ لِيُسَمِّنَهُ .وَكَانَ بِجَنْبِهِ أَتَانٌ لَهَا جَحْشٌ .وَكَانَ ذٰلِكَ الْجَحْشُ يَلْتَقِطُ مِنَ الْعَلَفِ مَا يَتَنَاثَرُ فَقَالَ لِأُمِّهِ :يَا أُمَّاهُ مَا أَطْيَبَ هٰذَا الْعَلَفَ لَوْدَامَ .فَقَالَتْ لَهُ :يَا بُنَيَّ لَا تَقْرَبْهُ فَإِنَّ وَرَاءَهُ الطَّامَةَ الْكُبْرىٰ .فَلَمَّا أَرَادَ الرُّوْمِيُّ أَنْ يَذْبَحَ الْخِنْزِيْرَوَوَضَعَ السِّكِّيْنَ عَلٰى حَلْقِهِ جَعَلَ يَضْطَرِبُ وَ يَنْفَخُ .فَهَرَبَ الْجَحْشُ وَأَتَي إِلٰى أُمِّهِ وَأَخْرَجَ لَهَا أَسْنَانَهُ وَقَالَ: وَيْحَكِ يَا أُمَّاهُ أُنْظُرِيْ هَلْ بَقِيَ فِيْ خِلَالِ أَسْنَانِيْ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ الْعَلَفِ فَاقْلَعِيْهِ .فَمَا أَحْسَنَ الْقَنَعَ مَعَ السَّلَامَةِ .(للابشيهی)

حل لغات: خِنْزِيْرٌ:سور،جمع خَنَازِيْرُ۔أَتَانٌ:گدھی۔رَبطَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے باندھ دیا،رَبَطَ (ن)رَبْطًا باندھنا،(مادہ ربط ،صحیح)۔عَلَفٌ :گھاس،چارہ،جمع مکسر عِلَافٌ۔يُسَمِّنُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ موٹا کرے (تفعیل)(مادہ سمن،صحیح)۔اُسْطُوانَةٌ:ستون،کھمبا،جمع تکسیر اَسَاطِيْنُ ۔ جَحْشٌ :گدھے کا بچہ ،جمع تکسیر جِحَاشٌ ،(مادہ جحش،صحیح)۔يَلْتَقِطُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زمین سے اٹھاتا ہے (افتعال)(مادہ لقط،صحیح)۔يَتَنَاثَرُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ بکھیرتا ہے(تفاعل)(مادہ نثر،صحیح)۔اَلطَّامَّةُ الْكُبْرىٰ : عام بڑی مصیبت ۔ يَضْطَرِبُ:مضارع معروف صیغہ واحدمذکرغائب جوش میں آتا ہے بے چین ہوتا ہے(افتعال)(مادہ ضرب،صحیح)۔ يَنْفَخُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ کھر مارتا ہے،مراد اچھلتا ہے(ف)(مادہ

نفح، صحیح)۔خِلَالٌ: درمیان، دوران ۔ اِقْلَعِي:فعل امر واحد مؤنث حاضر تو اکھاڑ، قَلَعَ (ف)قَلْعًا جڑ سے اکھاڑنا،(مادہ قلع،صحیح)۔اَلْقَنْعُ:قناعت۔

(142)

شُوْحَةٌوَكَلْبٌ

كَلْبٌ مَرَّةً خَطِفَ بِضْعَةَ لَحْمٍ مِنَ المَسْلَخِ وَنَزَلَ يَخُوْضُ فِي النَّهرِ فَنَظَرَ ظِلَّهَا فِي الْمَاءِ وَإِذَا هِيَ أَكْبَرُ مِنَ الَّتِيْ مَعَهٗ فَرَمِيَ الَّتِيْ مَعَهٗ فَانْحَدَرَتْ شُوْحَةٌ فَأَخَذَتْهَا .وَجَعَلَ الْكَلْبُ يَجْرِيْ فِيْ طَلَبِ الْكَبِيْرَةِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا .فَرَجَعَ فِيْ طَلَبِ الَّتِيْ كَانَتْ مَعَهٗ فَلَمْ يُصِبْهَا .فَقَالَ :وَيْحِيْ أَنَا الَّذِيْ أَلْقَيْتُ نَفْسِيْ فِي الْغُرُوْرِ. لِأَنِّيْ ضَيَّعْتُ مَا كَانَ تَحْتَ يَدِيْ . وَسَعَيْتُ فِيْ طَلَبِ مَا لَيْسَ هُوَ تَحتَ يَدِيْ وَلَا يَصْلُحُ لِيْ (مَغْزَاهُ)لَا يَنْبَغِيْ لِلإِنْسَانِ أَنْ يَتْرُكَ شَيْئًاقَلِيْلًا مَوْجُوْدًا وَ يَطْلُبَ شَيْئًا كَثِيْرًا مَفْقُوْدًا

حل لغات:شُوْحَةٌ:چیل،جمع شُوْحٌ۔بِضْعَةٌ:گوشت کا ٹکڑا،جمع بِضَعٌ ۔مَسْلَخٌ: مذبح،کھال اتارنے کی جگہ۔يَخُوْضُ الْمَاءَ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ پانی میں داخل ہوتا ہے ،خَاضَ الْمَاءَ(ن)خَوْضًا پانی میں داخل ہونا،(مادہ خوض، اجوف واوی)۔ ظِلٌّ:سایہ،جمع اَظْلَالٌ۔اِنْحَدَرَتْ:ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب وہ نیچے اتری (افتعال) (مادہ حدر،صحیح)۔لَمْ يُصِبْ:نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر غائب اس نے نہیں پایا، (افعال)(مادہ صوب،اجوف واوی)۔غُرُوْرٌ:دھوکہ، تکبر۔

(143)

ثَعَالِبُ وَ أَرَانِبُ

اَلنُّسُوْرُ مَرَّةً وَقَعَتْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الأَرَانِبِ حَرْبٌ .فَمَضَتِ الأَرَانِبُ إِلَى الثَّعَالِبِ يَسُوْمُوْنَ مِنْهُمْ الْحِلْفَ وَالمُعَاضَدَةَ عَلَى النُّسُوْرِ .فَقَالُوا لَهُمْ .لَوْلَا عَرَفْنَاكُمْ وَنَعْلَمُ لِمَنْ تُحَارِبُوْنَ لَفَعَلْنَا ذٰلِكَ (مَعْنَاهُ)أَنَّ سَبِيْلَ الإِنْسَانِ أَلَّا يُحَارِبَ مَنْ هُوَ أَشَدُّ بَأْسًا مِنْهُ .

حل لغات:اَرْنَبٌ:خرگوش،جمع مکسر اَرَانِبُ۔اَلنُّسُوْرُ:گدھ،واحد نَسْرٌ۔ يَسُوْمُوْنَ: مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب وہ سودا کرتے تھے ،سَامَ (ن) سَوْمًا الْبَضائَعُ سودا کرنا(مادہ سوم،اجوف واوی)۔اَلثَّعَالِبُ:لومڑیاں،واحد اَلثَّعْلَبُ۔اَلْحِلْفُ:عہدو پیمان، دوستی، جمع اَحْلَافٌ ۔اَلمُعَاضَدَةُ :مدد کرنا(مفاعلۃ) ۔بَأْسٌ: طاقت، بہادری ،قوت۔ يَسُوْمُوْنَ مِنْهُمْ الْحِلْفَ وَالمُعَاضَدَةَ عَلَى النُّسُوْرِ:گدھوں کے خلاف معاہدہ کرنے اور مدد طلب کرنے کے لیے۔

(144)

غَزَالٌ وَثَعْلَبٌ

غَزَالٌ مَرَّةً عَطِشَ فَجَاءَ إِلَى عَيْنِ مَاءٍ يَشْرَبُ وَكَانَ المَاءُ فِيْ جُبٍّ عَمِيْقٍ فَنَزَلَ لِيَشْرَبَ مِنْهُ .ثُمَّ إِنَّهُ لَمَّا حَاوَلَ الطُّلُوْعَ لَمْ يَقْدِرْ فَنَظَرَهُ الثَّعْلَبُ فَقَالَ لَهُ :يَا أَخِيْ أَسَأْتَ فِيْ فِعْلِكَ إِذْ لَمْ تُمَيِّزْ طُلُوْعَكَ قَبْلَ نُزُوْلِكَ .

حل لغات:عَطِشَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ پیاسا ہوا (س) (مادہ عطش،صحیح)۔عَيْنٌ:چشمۂ آب،ذات،حصہ،جمع عُيُوْنٌ۔جُبٌّ:گہرا کنواں ،جمع مکسر اَجْبَابٌ۔ عَمِيْقٌ:گہرا،جمع عُمُقٌ۔حَاوَلَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے کوشش کی(مفاعلت)(مادہ حول،اجوف واوی)۔اَلطُّلُوْعُ:مصدر،نکلنا(ن)(مادہ طلع،صحیح)۔

------

(145)

ثَوْرٌ وَ أَسَدٌ

أَسَدٌ مَرَّةً أَرَادَ أَنْ يَفْتَرِسَ ثَوْرًا فَلَمْ يَجْسُرْ عَلَيْهِ لِشِدَّتِهِ .فَمَضَى إِلَيْهِ مُتَمَلِّقًا قَائِلًا :قَدْ ذَبَحتُ خَرُوْفًا سَمِيْنًا وَاَشْتَهِيْ أَنْ تَأْكُلَ عِنْدِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ مِنْهُ. فَأَجَابَ الثَّوْرُ إِلىٰ ذٰلِكَ .فَلَمَّا وَصَلَ إِلَى الْعَرِيْنِ وَنَظَرَهٗ فَإِذَا الأَسَدُ قَدْ أَعَدَّ حَطَبًا كَثِيْرًا وَخَلَا قِيْنَ كِبَارًا فَوَلّيَّ هَارِبًا .فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ :مَا لَكَ وَلَّيْتَ بَعْدَ مَجِيْئِكَ إِلىٰ هُنَا .فَقَالَ الثَّوْرُ :لِأَنِّيْ عَلِمْتُ أَنَّ هٰذَا الِاسْتِعْدَادَ لِمَا هُوَ أَكْبَرُ مِنَ الْخَرُوْفِ (مَعْنَاهُ)أَنَّهٗ يَنْبَغِيْ لِلْعَاقِلِ أَنْ لَا يُصَدِّقَ عَدُوَّهٗ.(للقمان)

حل لغات: اَسَدٌ:شیر،جمع مکسر اُسُوْدٌ۔يَفْتَرِسُ :مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ شکار کرتا ہے (افتعال)(مادہ فرس،صحیح)۔ثَوْرٌ :بیل،جمع ثِيْرَانٌ۔لَمْ يَجْسُر :نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر غائب اس نے ہمت نہیں کی جَسَرَ (ن)جَسَارَةً اقدام کرنا،ہمت کرنا(مادہ جسر،صحیح)۔مُتَمَلِّقًا:چاپلوسی کرنا(تفعل)(مادہ ملق،صحیح)۔خَرُوْفٌ:دنبہ، مینڈھا ،بکری کا بچہ،جمع خِرْفَانٌ۔عَرِيْنٌ:شیر کا ٹھکانہ،جمع عُرُنٌ۔اَعَدَّ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے تیار کی ہے (افعال)(مادہ عدد،مضاعف ثلاثی)۔خَلاَقِيْنَ :بڑی دیگ،ہانڈیاں،واحد خِلْقِيْنَ۔

(146)

كَلْبَانِ

كَلْبٌ مَرَّةً كَانَ فِيْ دَارِ أَصْحابِهٖ دَعْوَةٌ.فَخَرَجَ إِلَى السُّوْقِ فَلَقِيَ كَلْبًا آخَرَ .فَقَالَ لَهٗ إِعْلَمْ أَنَّ عِنْدَنَا اَلْيَوْمَ دَعْوَةً .فَامْضِ بِنَا لِنَقْصُفَ الْيَوْمَ جَمِيْعًا. فَمَضى مَعَهٗ.فَدَخَلَ بِهٖ إِلَى المَطْبَخِ.فَلَمَّا نَظَرَهٗ الْخُدَّامُ قَبَضَ أَحَدُهُمْ عَلَى ذَنَبِهٖ وَرَمَيَ بِهٖ مِنَ الْحَائِطِ إِلَى خَارِجِ الدَّارِ فَوَقَعَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ .فَلَمَّا أَفَاقَ اِنْتَفَضَ مِنَ التُّرَابِ فَرَأَهٗ أَصْحَابُه فَقَالُوا أَيْنَ كُنْتَ اَلْيَوْمَ .أَكُنْتَ تَقْصُفُ فَإِنَّنَا نَرَاكَ خَرَجْتَ الْيَوْمَ لَا تَدْرِيْ كَيْفَ الطَّرِيْقُ (مَعْنَاهٗ)أَنَّ كَثِيْرِيْنَ يَتَطَفَّلُوْنَ فَيَخْرُجُوْنَ مَطْرُوْدِيْنَ بَعْدَ الإِسْتِخْفَافِ بِهِمْ وَالْهَوَانِ .

حل لغات: كَلْبٌ:کتا،جمع كِلَابٌ۔ لِنَقْصُفَ:فعل مضارع معروف جمع متکلّم تاکہ ہم کھانے پینے کھیل کود میں زیادہ مشغول رہیں(ن)(مادہ قصف ،صحیح) ۔ ذَنَبٌ :دُم،جمع اَذْنَابٌ۔رَمیَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے پھینک دیا ،رَمی (ض)رَمْيًا پھینکنا(مادہ رمي،ناقص یائی)۔حَائِطٌ:دیوار،جمع حِيْطَانٌ۔مَغْشِيٌّ عَلَيْهِ : بیہوشی طاری ہونا (ض)(مادہ غشي،ناقص یائی)۔اَفَاقَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہوش میں آنا (افعال)(مادہ فوق،اجوف واوی)۔اِنْتَفَضَ مِنَ التُّرَابِ : مٹی کا جھڑنا (افتعال)(مادہ نفض،صحیح)۔يَتَطَفَّلُوْنَ :مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب وہ طفیلی ہوتے ہیں (تفعل)(مادہ طفل،صحیح)۔مَطْرُوْدِيْنَ:اسم مفعول جمع مذکر دھتکارے ہوئے(مادہ طرد،صحیح)اَلِاسْتِخْفَافُ بِهٖ:حقیر جاننا(استفعال)(مادہ خفف،مضاعف ثلاثی)۔اَلْهَوَانُ:رسوائی،حقارت۔

(147)
نَاسِكٌ وَمُحْتَالُوْنَ

وَهُوَ مَثَلُ مَنْ صَدَّقَ الْكَذُوْبَ المُحْتَالَ فَكَانَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ .

زَعَمُوا أَنَّ نَاسِكًا اِشْتَرَي رَبَضًا ضَخْمًا لِيَجْعَلَهٗ قُرْبَانًا وَانطَلَقَ بِهٖ يَقُوْدُهٗ .فَبَصُرَ بِهِ الْقَوْمُ مِنَ الْمَكَرَةِ فَائْتَمَرُوا بَيْنَهُمْ أَنْ يَأخُذُوْهُ مِنْهُ .فَعَرَضَ لَهٗ أَحَدُهُمْ فَقَالَ :مَا هٰذَا الْكَلْبُ الَّذِيْ مَعَكَ .ثُمَّ عَرَضَ لَهٗ آخَرُ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ :مَا هٰذَا نَاسِكًا لِأَنَّ النَّاسِكَ لَا يَقُوْدُ كَلْبًا .فَلَمْ يَزَالُوا مَعَهٗ عَلىٰ هٰذَا وَمِثْلِهٖ حَتيّٰ لَمْ يَشُكَّ أَنَّ الَّذِيْ يَقُوْدُهٗ كَلْبٌ وَأَنَّ الَّذِيْ بَاعَهٗ لَهٗ سَحَرَ عَيْنَيْهِ .فَأَطْلَقَهٗ مِنْ يَدِهٖ فَأَخَذَهٗ المُحتالُوْنَ وَمَضَوا بِهٖ(كليلَة وَدمنهٗ)

حل لغات: نَاسِكٌ:عابد وزاہد،جمع نُسَّاكٌ۔مُحْتَالُوْنَ:اسم فاعل جمع مذکر دھوکہ باز،چال باز،(افتعال)(مادہ حول،اجوف واوی)۔رَبَضٌ:بکریوں کا باڑا۔ ضَخْمٌ: بھاری،موٹا۔(ک)۔قُرْبَانٌ :اِنْطَلَقَ بِه:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ لے کر چلا (انفعال)(مادہ طلق،صحیح)۔يَقُوْدُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب چوپائے کو آگے سے کھینچتا ہے،قَادَ (ن) قَوْدًا قِيَادَةً جانور کو آگے سے کھینچنا (مادہ قود،اجوف واوی) ۔ اَلمَكَرَةُ :فریب دینے والے، واحد مَاكِرٌ۔اِئْتَمَرُوا :فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب انہوں نے آپس میں مشورہ کیا((افتعال)(مادہ امر،مہموز فا)۔اَطْلَقَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے چھوڑ دیا(افعال)(مادہ طلق،صحیح)۔

(148)

إِنْسَانٌ وَأَسَدٌ وَدُبٌّ فِيْ بِيْرٍ

حُكِيَ أَنَّ إِنْسَانًا هَرَبَ مِنْ أَسَدٍ فَوَقَعَ فِيْ بِئْرٍ .وَجَدَ فِيْه دُبًّا ثُمَّ وَقَعَ بَعْدَهُمَا الأَسَدُ :فَقَالَ لِلدُبِّ :كَمْ لَكَ هٰهُنَا ؟فَقَالَ لَهٗ :مُنْذُ أَيَّامٍ وَقَدْ قَتَلَنِي الْجُوْعُ .فَقَالَ لَهٗ :دَعْنَا نَأكُلُ هٰذَا الإِنْسَانَ وَقَدْ كَفِيْنَا الْجُوْعَ .فَقَالَ لَهٗ :وَإِذَا عَاوَدْنَا

الْجُوْعُ مَرَّةً أُخْرَي فَمَاذَا نَصْنَعُ .وَلٰكِنَّ الأَوْلىٰ أَنَّنَا نَحْلِفُ لَهُ أَنْ لَا نُوْذِيَهُ فَيَحْتَالَ فِيْ خَلَاصِنَا لِأَنَّهُ أَقْدَرُ مِنَّا عَلَى الْحِيْلَةِ .فَحَلَفَا لَهُ فَاحْتَالَ حَتىَّ خَلَصَ وَخَلَّصَهُمَا. فَكَانَ نَظَرُ الدُّبِّ أَكْمَلَ مِنْ نَظَرِ الأَسَدِ. (للقليوبی)

حل لغات: دُبٌّ:ریچھ،جمع اَدْبَابٌ۔بِئْرٌ:کنواں،جمع مکسر آبَارٌ۔ اَلْجُوْعُ :بھوک۔ دَعْنَا: فعل امر واحد مذکر حاضر ہمیں چھوڑ دے(ف)(مادہ ودع،مثال واوی)۔ نَحْلِفُ لَهُ :ہم قسم کھائیں گے ،معاہدہ کرنا(ض)(مادہ حلف،صحیح)۔لَا نُوذِي:فعل مضارع منفی معروف صیغہ جمع متکلّم ہم تکلیف نہیں پہنچائیں گے (افعال)(مادہ اذي مہموز فا،ناقص یائی)۔يَحْتَالُ :مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ حیلہ کرے (افتعال)(مادہ حول،اجوف واوی)۔ خَلَاصٌ: چھٹکارا،نجات،مصدر(تفعیل)۔

(149)

ثَعْلَبٌ وَضَبُعٌ

حُكِيَ أَنَّ الثَّعْلَبَ اِطَّلَعَ فِيْ بِئْرٍ وَهُوَ عَطِشٌ وَعَلَيْهَا رِشَاءٌ فِيْ طَرْفَيْهِ دَلْوَانِ.فَقَعَدَ فِي الدَّلْوِ الْعُلْيَا فَانْحَدَرَتْ فَشَرِب .فَجَاءَتِ الضَّبُعُ فَاطَّلَعَتْ فِي الْبِئْرِ فَأَبْصَرَتِ الْقَمَرَ فِي الْـمَاءِ مُنْتَصِفًا وَالثَّعْلَبُ قَاعِدٌ فِي قَعْرِ الْبِئْرِ .فَقَالَتْ لَهُ مَا تَصْنَعُ هٰهُنَا .فَقَالَ لَهَا :إِنِّي أَكَلْتُ نِصْفَ هٰذِهِ الْجُبْنَةِ وَبِقِي نِصْفُهَا لَكِ فَانْزِلِيْ فَكُلِيْهَا .فَقَالَتْ: وَكَيْفَ أَنْزِلُ .قَالَ تَقْعُدِيْنَ فِي الدَّلْوِ .فَقَعَدَتْ فِيْهَا .فَانْحَدَرَتْ وَارْتَفَعَ الثَّعْلَبُ فِي الدَّلْوِ الأُخْرَى .فَلَمَّا اِلْتَقَيَا فِي وَسَطِ الْبِئْرِ .قَالَتْ لَهُ :مَا هٰذَا: قَالَ:كَذَا النَّجَّارُ يَخْتَلِفُ. فَضَرَبَتِ الْعَرَبُ بِهِمَا الْمَثَلَ فِي المُخْتَلِفَيْنِ. (للشريشی)

حل لغات: صَبُغٌ: بجو لفظا مؤنث ہے جمع ضِبَاعٌ۔ رِشَاءٌ: رسی، ڈول کی رسی جمع اَرْشِيَةٌ۔ دَلْوٌ: ڈول، جمع دِلَاءٌ۔ قَعْرٌ: گہرائی، جمع قُعُوْرٌ۔ اِلْتَقَيَا: ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب وہ دونوں ملے (افتعال) (مادہ لقی، ناقص یائی)۔ اِرْتَفَعَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ بلند ہوا۔ مُنْتَصِفٌ: آدھا۔ اِنْحَدَرَتْ: ڈول نیچے اتر گیا۔

(150)
إِنْسَانٌ وَأَسَدٌ وَدُبٌّ

حُكِيَ أَنَّ إِنْسَانًا هَرَبَ مِنْ أَسَدٍ فَالْتَجَأَ إِلىٰ شَجَرَةٍ فَصَعِدَ عَلَيْهَا . وَإِذَا فَوْقَهَا دُبٌّ يَلْقُطُ ثَمَرَهَا . فَجَاءَالأَسَدُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ثُمَّ اِفْتَرَشَ يَنْتَظِرُ نُزُوْلَ الإِنْسَانِ. فَالْتَفَتَ الرَّجُلُ إِلَى الدُّبِّ فَإِذَا هُوَ يُشِيْرُ إِلَيْهِ بِإِصْبَعِهٖ عَلىٰ فَمِهٖ أَنِ. أُسْكُتْ لِئَلَّا يَشْعُرَ الأَسَدُ أَنِّيْ هٰهُنَا . فَتَحَيَّرَ الرَّجُلُ وَكَانَ مَعَهٗ سِكِّيْنٌ لَطِيْفٌ فَأَخَذَ يَقْطَعُ الْغُصْنَ الَّذِيْ الدُّبُّ حَتىًّ أَنْهَاهُ . فَوَقَعَ الدُّبُّ عَلىَ الأَرْضِ فَوَثَبَ عَلَيْهِ الأَسَدُ فَتَصَارَعَا فَافْتَرَسَ الأَسَدُ الدُّبَّ وَكَرَّ رَاجِعًا وَنَجَا الرَّجُلُ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالىٰ. (للقليوبی)

حل لغات: اِلْتَجَاءَ إِلى: پناہ لینا (افتعال) (مادہ لجئ، مہموز لام)۔ دُبٌّ: ریچھ، جمع اَدْبَابٌ: يَلْقُطُ: مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زمین سے اٹھا رہا ہے مراد چن رہا ہے، کھا رہا ہے۔ (ن) (مادہ لقط، صحیح)۔ اِفْتَرَش: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے پھیلا دیئے، بچھا دیے بیٹھ گیا۔ (افتعال) (مادہ فرش، صحیح)۔ اِلْتَفَتَ إِلىٰ ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ متوجہ ہوا (افتعال) (مادہ لفت، صحیح)۔ يَشْعُرُ: مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ محسوس کرتا ہے (ن) (مادہ شعر، صحیح)۔ اَنْهَاهُ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے ختم کر دیا

(افعال)(مادہ نھي،ناقص یائی)۔وَثَبَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ کودا،وَثَبَ (ض)وَثْبًا کودنا،پھاندنا(مادہ وثب ، مثال واوی)۔تَصَارَعَا:ماضی معروف صیغہ مذکر غائب دونوں نے باہم کشتی لڑی(تفاعل)(مادہ صرع،صحیح)۔لَطِيْفٌ:عمدہ۔كَرَّرَاجِعًا:لوٹ کر آنا۔

(151)

حِمَارٌ وَثَوْرٌ

زَعَمُوا أَنَّهٗ كَانَ لِبَعْضِهِمْ حِمَارٌ قَدْ أَبْطَرَتْهُ الرَّاحَةُ وَثَوْرٌ قَدْ أَذَلَّهُ التَّعَبُ فَشَكَا الثَّوْرُ أَمْرَهٗ يَوْمًا إِلَى الْحِمَارِ وَقَالَ لَهٗ هَلْ لَكَ يَا اَخِي أَنْ تَنْصَحَنِيْ بِمَا يُرِيْحُنِي مِنْ تَعَبِيْ هٰذَا الشَّدِيْدِ .فَقَالَ لَهٗ الْحِمَارُ تَمَارَضْ وَلَا تَأْكُلْ عَلَفَكَ فَإِذَا كَانَ الصَّبَاحُ وَرَآكَ صَاحِبُنَا هٰكَذَا تَرَكَكَ وَلَمْ يَأْخُذْكَ لِلْحِرَاثَةِ فَتَسْتَرِيْحَ .قَالُوا: وَكَانَ صَاحِبُهُمَا يَفْهَمُ بِلِسَانِ الْحَيَوَانَاتِ فَفَهِمَ مَادَارَ بَيْنَهُمَا مِنَ الْحَدِيْثِ .ثُمَّ إِنَّ الثَّوْرَ أَخَذَ بِنَصِيْحَةِ الْحِمَارِ وَعَمِلَ بِمُوْجِبِهَا .وَلَمَّا أَقْبَلَ الصَّبَاحُ حَضَرَ صَاحِبُهُمَا فَرَأَي الثَّوْرَ غَيْرَ آكِلٍ عَلَفَهٗ فَتَرَكَهٗ وَأَخَذَ الْحِمَارَ بَدَلَهٗ .وحَرَثَ عَلَيْهِ كُلَّ ذٰلِكَ اليَوْمِ حَتيَّ كَادَ يَمُوْتُ تَعَبًا .فَنَدِمَ عَلَى نَصِيْحَتِهٖ لِلثَّوْرِ .وَلَمَّا رَجَعَ عِنْدَ الْمَسَاءِ قَالَ لَهٗ الثَّوْرُ :كَيْفَ حَالُكَ يَا اَخِيْ .فَقَالَ بِخَيْرٍ غَيْرَ أَنِّيْ سَمِعْتُ الْيَوْمَ مَا قَدْ هَالَنِيْ عَلَيْكَ. فَقَالَ لَهٗ الثَّوْرُ :وَمَا ذَاكَ.قَالَ الْحِمَارُ :سَمِعْتُ صَاحِبَنَا يَقُوْلُ إِذَا بَقِيَ الثَّوْرُ هٰكَذَا مَرِيْضًا يَجِبُ ذَبْحُهٗ لِئَلَّا نَخْسَرَ ثَمَنَهٗ .فَالرَّأيُ الآنَ أَنْ تَرْجِعَ إِلٰى عَادَتِكَ وَتَأْكُلَ عَلَفَكَ خَوْفًا مِنْ أَنْ يَحِلَّ بِكَ هٰذَا الأَمْرُ الْعَظِيْمُ .فَقَالَ لَهٗ الثَّوْرُ: صَدَقْتَ.وَمَالَ لِلحَالِ إِلٰى عَلَفِهِ فَأَكَلَهٗ. فَعِنْدَ ذٰلِكَ ضَحِكَ صَاحِبُهُمَا (مَغْزَاهُ) مَنْ كَانَ قَلِيْلَ الرَّأيِ عَمِلَ مَا كَانَتْ عَاقِبَتُهٗ وَبَالًا عَلَيْهِ .(الف ليلة

و ليلة).

حل لغات: اَبْطَرَتْهُ: ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اسے ناشکر گزار بنادیا (افعال) (مادہ بطر، صحیح)۔ اَلرَّاحَةُ: آرام۔ اَذَلَّهُ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے ذلیل کردیا (افعال)(مادہ ذلل، مضاعف ثلاثی)۔ تَعَبٌ: تھکن، مشقت، جمع اَتْعَابٌ ۔ يُرِيْحُنِيْ: مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ مجھے آرام دے (افعال)(مادہ روح، اجوف واوی)۔ حِرَاثَةٌ: کھیتی، کاشتکاری۔ حَرَثَ عَلَيْهِ اَلارضَ: زمین میں ہل چلانا (ن، ض)(مادہ حرث، صحیح)۔ قَدْ هَالَنِيْ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے مجھے خوف زدہ کردیا ہے هَالَ (ن) هَوْلًا خوف زدہ کرنا (مادہ هول، اجوف واوی)۔ وَبَالًا: برا انجام، آفت۔

(152)
عَاقِبَةُ الطَّمَعِ

بَيْنَمَا كَانَتِ النَّمْلَةُ تَسِيْرُ إِلىٰ بَيْتِهَا ،اِعْتَرَضَتْ طَرِيْقَهَا قَطْرَةُ عَسَلٍ، كَانَتِ النَّمْلَةُ لَا تَعْرِفُ الْعَسَلَ .اِقْتَرَبَتِ النَّمْلَةُ مِنَ الْقَطْرَةِ بِحَذَرٍ شَدِيْدٍ وَتَذَوَّقَتْهَا ،فَوَجَدَتْ طَعْمَهَا حُلْوًا لَذِيْذًا .

تَنَاوَلَتِ النَّمْلَةُ رَشْفَةً ثَانِيَةً وَثَالِثَةً ،ثُمَّ تَرَكَتِ الْقَطْرَةَ ،وَاسْتَمَرَّتْ فِي سَيْرِهَا إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَحُلَّ الظَّلَامُ.لٰكِنَّهَا لَمْ تَنْسَ حَلَاوَةَ الْعَسَلِ فَعَادَتْ إِلَى الْقَطْرَةِ وَدَخَلَتْ فِي وَسَطِهَا،وَرَاحَتْ تَلْعَقُ الْعَسَلَ بِشَرَاهَةٍ،وَبَعْدَ أَنْ شَعِبَتْ أَرَادَتِ الْخُرُوْجَ مِنْهَا ،فَلَمْ تَقْدِرْ عَلىٰ ذٰلِكَ وَمَاتَتْ فِي الْقَطْرَةِ نَتِيْجَةَ طَعَمِهَا.

حل لغات: اَلنَّمْلَةُ: چیونٹی ۔ عَسَلٌ: شہد۔ رَشْفَةٌ: چسکی۔ تَلْعَقُ: چاٹنے لگی ۔ شَرَاهَةٌ:

ندیدہ پن۔

------

(153)

اَلْمُصَغَّرُ لَا يُصَغَّرُ

حُكِيَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ قَالَ لِلْكِسَائِي اِبْنِ خَالَتِهٖ فَلِمَ لَا تَشْتَغِلُ بِالْفِقْهِ فَقَالَ مَنْ أَحْكَمَ عِلْمًا فَذٰلِكَ يَهْدِيْهِ إِلٰى سَائِرِ الْعُلُوْمِ فَقَالَ مُحَمَّدٌ رَحِمَهُ اللهُ أَنَا أُلْقِي عَلَيْكَ شَيئًا مِنْ مَسَائِلِ الْفِقْهِ فَتُخْرِجَ جَوَابُهٗ مِنَ النَّحْوِ فَقَالَ هَاتِ قَالَ فَمَا تَقُوْلُ فِيْمَنْ سَهَا فِي سُجُوْدِ السّهْوِ فَتَفَكَّرَ سَاعَةً فَقَالَ لَا سُجُوْدَ عَلَيْهِ فَقَالَ مِنْ أَيّ بَابٍ مِنَ النَّحْوِ خَرَّجْتَ هٰذَا الْجَوَابَ فَقَالَ مِنْ بَابِ أَنَّ الْمُصَغَّرَ لَا يُصَغَّرُ فَتَحَيَّرُ مِنْ فِطْنَتِهٖ .[البحر الرائق ٤٢٦/٤]

حل لغات: يَهْدِيْهِ إِلٰى سَائِرِ الْعُلُوْمِ: باقی علوم کی جانب اس کی رہنمائی کردیتا ہے۔ فِطْنَةٌ: ذہانت۔

(154)

اَعْرَابِيٌّ وَيَزِيْدُ بْنُ مَزِيْدٍ

وَحَضَرَ أَعْرَابِيٌّ عَلٰى مَائِدَةِ يَزِيْدَ بْنِ مَزِيْدٍ فَقَالَ لِأَصْحَابِهٖ :أَفْرِجُوا لِأَخِيْكُمْ .فَقَالَ الأَعْرَابِيُّ :لَا حَاجَةَ لِي بِإفْرَاجِكُمْ إِنّ أَطْنَابِي طِوَالٌ .يَعْنِي سَوَاعِدَهٗ .فَلَمَّا مَدَّ يَدَهٗ ضَرَطَ ،فَضَحِكَ يزِيْدٌ فَقَالَ :يَا أَخَا الْعَرَبِ أَظُنُّ أَنَّ

طَنبًا مِنْ أَطْنَابِكَ قَدْ اِنْقَطَعَ .

حل لغات: مَائِدَةٌ: دستر خوان، جمع مَوَائِدُ۔ سَوَاعِدُ: بازو، کلائی، واحد سَاعِدٌ۔ مَدَّ: پھیلایا، دراز کیا۔ ضَرَطَ: ریح خارج ہوئی۔

(155)

اَعْرَابِيٌّ وَخَيْطٌ

وَرُوِيَ أَعْرَابِيٌّ يَغْطِسُ فِي الْبَحْرِ وَمَعَهُ خَيْطٌ ،وَكُلَّمَا غَطَسَ غَطْسَةً عَقَدَ عُقْدَةً ،فَقِيْلَ لَهُ مَا هٰذَا ؟ قَالَ : جِنَايَاتُ الشِّتَاءِ أَقْضِيْهَا فِي الصَّيْفِ .

حل لغات: يَغْطِسُ: غوطہ لگانا۔ خَيْطٌ: دھاگا۔ عَقَدَ: گرہ لگادینا۔ جِنَايَاتُ الشِّتَّاءِ: سردی کی کوتاہیاں۔

(156)

اَعْرَابِيٌّ وَاِمَامٌ

سَرَقَ أَعْرَابِيٌّ غَاشِيَةً مِنْ عَلٰى سَرْجٍ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي ،فَقَرَأَ الإِمَامُ : هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ فَقَالَ : يَا فَقِيْهُ لَا تَدْخُلْ فِي الْفُصُوْلِ .فَلَمَّا قَرَأَ [وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ]قَالَ : خُذُوا غَاشِيَتَكُمْ وَلَا يَخْشَعُ وَجْهِي لَا بَارَكَ اللهُ لَكُمْ فِيْهَا ،ثُمَّ رَمَاهَا مِنْ يَدِهٖ وَخَرَجَ .

حل لغات: غَاشِيَةٌ: پردہ، ڈھکنا۔ سَرْجٌ: زین، جمع سُرُوْجٌ۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ: بے شک تمھارے پاس چھاجانے والی مصیبت کی خبر آچکی۔ وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ۔ بہت سے چہرے اس دن ذلیل ورسوا ہوں گے۔

(157)
اَعْرَابِيٌّ وَاِمَامٌ

وَصلىّ أَعْرَابِيٌّ مَعَ قَوْمٍ فَقَرَأَ الْإِمَامُ [قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِي اللهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْرَحِمَنَا]فَقَالَ الأَعْرَابِي:أَهلَكَ اللهُ وَحدَكَ إِيْش كَانَ ذَنْبُ الدِّيْنِ مَعَكَ، فَقَطَعَ الْقَوْمُ الصَّلَاةَ مِنْ شِدَّةِ الضِّحْكِ.

(158)
اَعْرَابِيَّةٌ وَاِمَامٌ

وَقِيْلَ :دَخَلَتْ أَعْرَابِيّةٌ عَلىٰ قَوْمٍ يُصَلُّوْنَ فَقَرَأَ الإِمَامُ :[فَانْكِحُوا مَاطَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ]وَجعَلَ يُرَدِّدُهَا ،فَجَعَلِتِ الأَعْرَابِيَّةُ تَعْدُو وَهِيَ هَارِبَةٌ حَتّٰى جَاءَتْ لِأُخْتِهَا فَقَالَتْ :يَا أُخْتَاهْ مَازَالَ الإِمَامُ يَأمُرُهُمْ أَنْ يَنْكِحُوْنَا حَتّٰى خَشِيْتُ أَنْ يَقَعُوا عَلَيَّ .

حل لغات:يُرَدِّدُهَا:بار بار پڑھ رہا ہے۔تَعْدُو:دوڑتی ہے۔هَارِبَةٌ:بھاگنے والی ۔أَنْ يَقَعُوا عَلَيَّ:مجھ پرچھاجائیں گے،جماع کرنا۔

(159)
اَعْرَابِيٌّ وَاِمَامٌ

وَصَلىّ أَعْرَابِيٌّ خَلْفَ إِمَامٍ فَقَرَأَ الإِمَامُ :[أَلَمْ نُهْلِكِ الأَوَّلِيْنَ]وَكَانَ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ فَتَأَخَّرَ إِلَى الصَّفِّ الآخَرِ ،فَقَرَأَ [ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الآخِرِيْنَ]فَتَأَخَّرَ .فَقَرَأَ

[كَذَالِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ]وَكَانَ اِسْمُ الْبَدْوِيِّ مُجْرِمًا ،فَتَرَكَ الصَّلَاةَ وَخَرَجَ هَارِبًا وَهُوَ يَقُوْلُ :وَاللهِ مَا الْمَطْلُوْبُ غَيْرِي ،فَوَجَدَهُ بَعْضُ الأَعْرَابِ ،فَقَالَ لَهُ:مَالَكَ يَا مُجْرِمُ؟فَقَالَ :إِنَّ الإِمَامَ أَهْلَكَ الأَوَّلِيْنَ ،وَالآخَرِيْنَ ،وَأَرَادَ أَنْ يَهْلِكَنِي فِي الْجُمْلَةِ وَاللهِ لَارَأَيْتُهُ بَعْدَ الْيَوْمِ .

حل لغات: أَلَمْ نُهْلِكِ الأَوَّلِيْنَ۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہ فرمایا۔ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الآخِرِيْنَ۔ پھر بعد والوں کو ان کے پیچھے پہنچائیں گے۔ كَذَالِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ. مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔

(160)

مَلِكُ فَارِسٍ وَنَدِيْمٌ مَضْحَك

وَكَانَ لِسَابُوْرَ مَلِكٍ فَارِسٍ نَدِيْمٌ مَضْحَكٌ يُسَمىَّ مَرْزَوَانُ ،فَظَهَرَ لَهُ مِنَ الْمَلِكِ جَفْوَةٌ ،فَلَمَّا زَادَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ تَعَلَّمَ نَبِيْحَ الْكِلَابَ وَعُوَاءَ الذِّئَابِ،وَنَهِيْقَ الْحَمِيْرِ،وَصَهِيْلَ الْخَيْلِ ،وَصَوْتَ الْخَيْلِ ،وَصَوْتَ الْبِغَالِ .ثُمَّ اَحْتَالَ حَتىٰ دَخَلَ مَوْضِعًا بِقُرْبِ خُلُوَّةِ الْمَلِكِ وَأَخْفىٰ أَمْرَهُ،فَلَمَّا خَلَا الْمَلِكُ بِنَفْسِهٖ نَبَحَ نَبِيْحَ الْكِلَابِ ،فَلَمْ يَشُكَّ الْمَلِكُ فِي أَنَّهُ كَلْبٌ ،فَقَالَ :أُنْظُروا مَا هٰذَا؟ فَعَوٰي عُوَاءَ الذِّئَابِ ،فَنَزَلَ الْمَلِكُ عَنْ سَرِيْرِهٖ ،فَنَهَقَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ، فَمَضىَ الْمَلِكُ هَارِبًا وَمَضَتِ الْغِلْمَانُ يَتَّبِعُوْنَ الصَّوْتَ ،فَلَمَّا دَنَوا مِنْهُ صَهَلَ صَهِيْلَ الْخَيْلِ فَاقْتَحَمُوا عَلَيْهِ وَأَخْرَجُوْهُ عُرْيَانًا .فَلَمَّا وَصَلُوا بِهٖ إِلَى الْمَلِكِ وَرَأَهُ مِرْزَبَانُ ضَحِكَ الْمَلِكُ ضَحْكًا شَدِيْدًا وَقَالَ لَهُ :مَا حَمَلَكَ عَلىٰ مَا صَنَعْتَ ؟قَالَ :إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلْ مَسَّخَنِي كَلْبًا ،وَذِئْبًا ،وَحِمَارًا وَفَرَسًا ،لَمَّا

غَضَبَ عَلَيَّ الْمَلِكُ :قَالَ :فَأَمَرَ الْمَلِكُ أَنْ يُخْلَعَ عَلَيْهِ ،وَأَنْ يُرَدَّ إِلىٰ مَرْتَبَتِهِ الأُوْلىٰ .

حل لغات: نَدِيْمٌ: ہمنشین، ساتھی۔ جَفْوَةٌ: سختی، بے رخی۔ نَبِيْحَ الْكِلَابِ: کتوں کا بھونکنا۔ عُوَاءَ الذِّئَابِ: بھیڑیوں کے آواز۔ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ: گدھوں کا رینکنا۔ صَهِيْلَ الْخَيْلِ: گھوڑوں کا ہنہنانا۔ خُلْوَةٌ: تنہائی۔ سَرِيْرٌ: تخت، جمع سُرُرٌ۔ اِقْتَحَمُوا عَلَيْهِ: اس کے پاس داخل ہو گئے۔ عُرْ يَانًا: برہنہ۔

(161)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْـمُعْتَصِمُ

وَتَنَبَّأَ رَجُلٌ فِي أَيَّامِ الْمُعْتَصِمِ فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ:أَنْتَ نَبِيٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ.قَالَ :وَإِلىٰ مَنْ بُعِثْتَ ؟قَالَ إِلَيْكَ .قَالَ :أَشْهَدُ أَنَّكَ لَسَفِيْهٌ أَحْمَقُ .قَالَ :إِنَّمَا يُبْعَثُ إِلىٰ كُلِّ قَوْمٍ مِثْلِهِمْ ،فَضَحِكَ الْمُعْتَصِمُ وَأَمَرَ لَهُ بِشَيْءٍ .

حل لغات: تَنَبَّا: نبوت کا دعوی کرنا۔ بُعِثْتَ: تو بھیجا گیا ہے۔

(162)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْـمَامُوْنُ

تَنَبَّأَ رَجُلٌ فِي أَيَّامِ الْـمَامُوْنِ وَادَّعىٰ أَنَّهُ اِبْرَاهِيْمُ الْخَلِيْلُ.فَقَالَ لَهُ الْمَامُوْنُ: إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ كَانَتْ لَهُ مُعْجِزَاتٌ وَبَرَاهِيْنُ .قَالَ:وَمَا بَرَاهِيْنُهُ ؟قَالَ أُضْرِمَتْ لَهُ نَارٌ وَأُلْقِيَ فِيْهَا فَصَارَتْ بَرْدًا وَسَلَامًا ،وَنَحْنُ نُوْقِدُ لَكَ نَارًا وَنَطْرَحُكَ فِيْهَا فَإِنْ كَانَتْ عَلَيْكَ كَمَا كَانَتْ عَلَيْهِ آمَنَّا بِكَ .قَالَ :أُرِيْدُ وَاحِدَةً

أَخَفُّ مِنْ هٰذِهٖ؟قَالَ: فَبَرَاهِيْنُ مُوْسىٰ :قَالَ :وَمَا بَرَاهِيْنُهٗ ؟قَالَ :أَلقىٰ عَصَاهٗ فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعىٰ، وَضَرَبَ بهَا الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ وَأَدْخَلَ يَدَهٗ فِي جَيْبِهٖ فَأَخْرَجَهَا بَيْضَاءَ .قَالَ: وَهٰذِهٖ عَلَيَّ أَصْعَبُ مِنَ الأُوْلىٰ .قَالَ :فَبَرَاهِيْنُ عِيْسىٰ :قَالَ وَمَا هِيَ ؟قَالَ إِحْيَاءُ الْمَوْتىٰ. قَالَ مَكَانُكَ قَدْ وَصَلَتْ أَنَا أَضْرِبُ رَقْبَةَ الْقَاضِي يَحْيٰى بْنِ أَكْثَمَ وَأُحْيِيْهِ لَكُمْ السَّاعَةَ .فَقَالَ يَحْيٰى :أَنَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِكَ وَصَدَّقَ .

حل لغات:تَنَبَّأَ: نبوت کا دعوی کرنا۔بَرَاهِيْنُ:دلائل ۔أُضْرِمَتْ:آگ جلائی گئی۔ نَارٌ:آگ ۔نُوْقِدُ:روشن کرتے ہیں۔نَطْرَحُكَ:تجھے ڈالتے ہیں۔ حَيَّةٌ: سانپ ۔تَسْعىٰ: دوڑنا۔اِنْفَلَقَ:پھٹنا۔رَقْبَةَ الْقَاضِي :قاضی کی گردن۔

(163)

مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْمَامُوْنُ

وَتَنَبَّأَ آخَرُ فِي زَمَنِ الْمَامُوْنِ فَلَمَّا مَثُلَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ لَهٗ:مَنْ أَنْتَ ؟قَالَ أَنَا أَحْمَدُ النَّبِيُّ ،قَالَ :لَقَدْ ادَّعَيْتَ زُوْرًا .فَلَمَّا رَأَي الأَعْوَانَ قَدْ أَحَاطَتْ بِهٖ ،وَهُوَ ذَاهِبٌ مَعَهُمْ ،قَالَ :يَا أَمِيْرَ الْمُؤمِنِيْنَ أَنَا أَحْمَدُ النَّبِيَّ فَهَلْ تَذُمُّهٗ أَنْتَ ؟فَضَحِكَ الْمَامُوْنُ مِنْهُ وَخَلِيَّ سَبِيْلَهٗ .

حل لغات: تَنَبَّأَ: نبوت کا دعوی کرنا۔مَثُلَ:پیش کیا گیا۔زُوْرًا:جھوٹ ۔اَعْوَانٌ: مددگار،واحداَلْعَوْنُ۔

(164)

مُدَّعِي النُّبُوَّةِ

اِدَّعىٰ رَجُلٌ النُّبُوَّةَ فِي زَمَنِ خَالِدٍ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقِسْرِي وَعَارَضَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهٖ إِلىٰ خَالِدٍ،فَقَالَ لَهٗ :مَا تَقُوْلُ؟قَالَ :عَارَضْتُ الْقُرْآنَ .قَالَ:بِمَاذَا ؟قَالَ: قَالَ اللهُ تَعَالىٰ :[إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ]اَلايَةَ،وَقُلْتُ :إِنَا اَعْطَيْنَاكَ الْجَمَاهِرَ ،فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَجَاهِرٍ ،وَلَا تُطِعْ كُلَّ سَاحِرٍ.فَأَمَرَ بِهٖ خَالِدٌ فَضُرِبَ عُنُقَهٗ وَصُلِبَ .فَمَرَّ بِهٖ خَلْفُ بْنُ خَلِيْفَةَ الشَّاعِرِ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلىَ الْخَشْبَةِ وَقَالَ: إِناَ أَعْطَيْنَاكَ الْعَمُوْدَ ،فَصَلِّ لِرَبِّكَ عَلىٰ عُوْدٍ. ،وَأَنَا ضَامِنٌ عَنْكَ أَنْ لَا تَعُوْدَ .

حل لغات: اِدَّعىٰ: دعویٰ کیا۔ عَارَضْتُ الْقُرْآنَ: میں نے قرآن کا مقابلہ کیا۔ جَاهِرٌ: کھل کر، علی الاعلان۔ جَمَاهِرُ: عوام، کل، مجموعہ۔

(165)

مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَالْمَامُوْنُ

وَأُتِيَ الْمَامُوْنُ بِرَجُلٍ اِدَّعىَ النُّبُوَّةَ فَقَالَ لَهٗ:أَلَكَ عَلَامَةٌ ؟قَالَ :عَلَامَتِي إِنِّي أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ. قَالَ :وَمَا فِي نَفْسِي .قَالَ :فِي نَفْسِكَ أَنِّي كَاذِبٌ .قَالَ: صَدَقْتَ .ثُمَّ أَمَرَ بِهٖ إِلىَ السِّجْنِ .فَأَقَامَ فِيْهِ أَيَّامًا ثُمَّ أَخْرَجَهٗ ،فَقَالَ لَهٗ:أُوْحِيَ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ ؟قَالَ :لَا ،قَالَ:وَلِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ الْحُبُوْسَ .فَضَحِكَ مِنْهُ وَخَلِّيَ سَبِيْلَهٗ .

حل لغات: اَلسِّجْنُ: قید خانہ۔ اَلْحُبُوْسُ: قید، رکاوٹ، قید خانہ۔

(166)
مُدَّعَةُ النُّبُوَّةِ وَالْمُتَوَكِّلُ

وَأُتِيَ بِإِمْرَأَةٍ تَنَبَّأَتْ فِي أَيَّامِ الْمُتَوَكِّلِ فَقَالَ لَهَا :أَنْتِ نَبِيَّةٌ .قَالَتْ: نَعَمْ.قَالَ :أَتُؤْمِنِيْنَ بِمُحَمَّدٍ ؟قَالَتْ :نَعَمْ.قَالَ: فَإِنَّهُ ﷺ قَالَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. قَالَتْ :فَهَلْ قَالَ لَا نَبِيَّةَ بَعْدِي ؟فَضَحِكَ الْمُتَوَكِّلُ وَأَطْلَقَهَا .

حل لغات: اَطْلَقَهَا:اسے چھوڑ دیا۔

(167)
مُدَّعِي النُّبُوَّةِ وَصَدِيْقُهُ

تَنَبَّأَ رَجُلٌ يُسَمىَّ نُوْحًا وَكَانَ لَهُ صَدِيْقٌ نَهَاهُ فَلَمْ يَقْبَلْ ،فأَمَرَ السُّلْطَانُ بِقَتْلِهِ ،فَصُلِبَ ،فَمَرَّ بِهٖ صَدِيْقُهُ فَقَالَ لَهُ :يَانُوْحُ مَا حَصَلْتَ مِنَ السَّفِيْنَةِ إِلَّا عَلٰى الصَّارِي .

حل لغات: نَهَاهُ:اس نے اسے منع کیا۔صُلِبَ:سولی دیا گیا۔سَفِيْنَةٌ:کشتی ۔اَلصَّارِی: بانس کی بلی۔

(168)
سَائِلٌ

وَقَفَ سَائِلٌ عَلٰى بَابٍ فَقَالُوا :يَفْتَحُ اللهُ لَكَ .فَقَالَ :كِسْرَةٌ ،فَقَالُوا :مَا نَقْدِرُ عَلَيْهَا،قَالَ:فَقَلِيْلٌ مِنْ بُرٍّ ،أَوْ فُوْلٍ،أَوْ شَعِيْرٍ،قَالُوا:لَا نَقْدِرُعَلَيْهِ .قَالَ: فَقِطْعَةُ دُهْنٍ،أَوْ قَلِيْلُ زَيْتٍ،أَوْ لَبَنٍ ،قَالُوا :لَا نَجِدُهُ ،قَالَ:فَشُرْبَةُ مَاءٍ .قَالُوا:

وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ.قَالَ: فَمَا جُلُوْسُكُمْ هٰهُنَا ،قُوْمُوا فَأَسأَلُوا فَأَنْتُمْ أَحَقُّ مِنِّي بِالسُّوَالِ .

حل لغات: كِسْرَةٌ:ٹکڑا۔بُرٌّ: گیہوں ۔فُوْلٌ:لوبیا۔شَعِيْرٌ:جو۔قِطْعَةُ دُهْنٍ:تیل کا حصہ۔ شُرْبَةُ مَاءٍ: پانی کی سیرابی۔

----

(169)
اَلْـمُؤَذِّنُ

قِيْلَ لِمُؤَذِّنٍ :مَا نَسْمَعُ اَذَانَكَ فَلَوْ رَفَعْتَ صَوْتَكَ .فَقَالَ :إِنِّي أَسْمَعُ صَوْتِي مِنْ مَسِيْرَةِ مِيْلٍ .وَقَالَ بَعْضُهُمْ: رَأَيْتُ مُؤَذِّنًا أَذَّنَ ثُمَّ غَدَا يُهَرْوِلُ .فَقُلْتُ لَهٗ :إِلىٰ أَيْنَ :فَقَالَ :أَحبُّ أَنْ أَسْمَعَ أَذَانِي أَيْنَ بَلَغَ .

حل لغات:غَدَا يُهَرْوِلُ:لپک کر جانے لگا۔

(170)
جُحَا وَحَمِيْرُهُ الْعَشَرَةُ

ذَهَبَ جُحَا إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرٰى عَشَرَةَ حَمِيْرٍ،رَكِبَ جُحَا وَاحِدًا مِنْهَا وَسَاقَ بَقِيَّةَ الْحَمِيْرِ أَمَامَهٗ ،وَفِي الطَّرِيْقِ عَدَّ جُحَا الْحَمِيْرَ الَّتِي أَمَامَهٗ ،فَوَجَدَهَا تِسْعَةً.

نَزَلَ عَنِ الْحِمَارِ وَعَدَّهَا مَرَّةً ثَانِيَةً فَوَجَدَهَا عَشَرَةَ حَمِيْرٍ فَقَالَ جُحَا

أَمْشِيْ،وَأَكْسِبُ حِمَارًا ،اَفْضَلُ لِي مِنْ أَنْ أَرْكَبَ ،وَأَخْسَرَ حِمَارًا.

حل لغات: اَلطَّرِيْقُ:راستہ،جمع طُرُقٌ۔عَدَّ:شمار کیا۔اَخْسَرَ:نقصان اٹھانا۔

(171)
رَجُلٌ وَخَيَّاطٌ

أَتىٰ رَجُلٌ إِلىٰ خَيّاطٍ لِيَخِيْطَ لَهُ ثَوْبًا فَاجْتَهَدَ الْخَيَّاطُ لِتَكُوْنَ الْخِيَاطَةُ جَيِّدَةً وَمُتْقِنَةً وَلَمَّا جاءَ صَاحِبُ الثَّوْبِ أَعْطَاهُ الأُجْرَةَ وَأَخَذَ الثَّوْبَ وَذَهَبَ وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي عَادَ الرَّجُلُ وَأَتَى الْخَيَّاطَ وَقَالَ لَهُ :

وَجدتُّ فِي الْخَيَاطَةِ بَعْضَ الْعُيُوْبِ وَأَرَاهُ إِيَّاهَا فَبَكَي الْخَيَّاطُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ .

مَا قَصدتُّ أَنْ أَحْزَنَكَ وَأَنَا رَاضٍ بِالثَّوْبِ فَقَالَ لَهُ الْخَيَّاطُ :لَيْسَ عَلىٰ هٰذَا أَبْكِي لِأَنِّي عَمِلْتُ جُهْدِي لِأَتْقَنَ لَكَ الْخِيَاطَةَ ثُمَّ خَرَّجْتَ هٰذِهِ الْعُيُوْبَ فَأَنَا أَبْكِي عَلىٰ طَاعَتِي لِرَبِّي وَقَدْ اِجْتَهَدتُّ بِهَا عُمْرِي فَكَمْ مِنَ الْعُيُوْبِ فِيْهَا .أَسْعَدَ اللهُ أَوْقَاتَكُمْ.

حل لغات: .خَيَّاطٌ:درزی۔ لِيَخِيْطَ:تاکہ وہ سلے۔ اَلْخِيَاطَةُ: سلائی۔ مُتْقِنَةً:پختہ، مضبوط۔

(172)
عِيَادَةٌ خَاصَّةٌ لِجُحَا

يُحْكىٰ أَنَّ ذَاتَ يَوْمٍ أَرَادَ جُحَا أَنْ يَقُوْمَ بِفَتْحِ عِيادَةٍ خَاصَّةٍ،فَقَامَ بِاسْتِجَارِ غُرْفَةٍ صَغِيْرَةٍ وَوَضَعَ عَلَيْهَا هٰذَا الإِعْلَانَ :نُعَالِجُ جَمِيْعَ الأَمْرَاض

بِعِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَقَطْ وَإِنْ لَـمْ يَكْتُبِ اللهُ عَزَّوَجَلْ لَكَ الشِّفَاءَ نُعِيْدُ لَكَ ضِعْفَ الْـمَبْلَغِ .وَفِي الْيَوْمِ التَّالِي جَاءَ رَجُلٌ وَقَرَأَ الإِعْلَانَ فَأَعْجَبَ بِهٖ بِشِدَّةٍ وَخَطَرَتْ عَلٰى بِالِهٖ فِكْرَةٌ شَدِيْدَةٌ فَقَالَ الرَّجُلُ فِي نَفْسِهٖ :مَا هٰذَا الْغَبِيُّ،سَوْفَ آخُذُ مِنْكَ ضِعْفَ الْـمَبْلَغِ دُوْنَ أَيِّ تَعَبٍ أَوْ مَشَقَّةٍ .وَبِالْفِعْلِ دَخَلَ الرَّجُلُ إِلٰى الْعِيَادَةِ وَقَامَ بِدَفْعِ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا لِجُحَا ،وَقَالَ لَهٗ:أَنَا أُعَانِي مِنْ مَرَضٍ شَدِيْدٍ مُنْذُ زَمَنٍ فَأَنَا لَا أُحِسُّ بِطَعْمِ الأَكْلِ أَبَدًا،إِنِّي أَفْتَقِدُ حَاسَّةَ التَّذُوْقِ وَقَدْ ذَهَبْتُ إِلٰى الْكَثِيْرِ مِنَ الأَطِبَّاءِ وَلٰكِنْ لَـمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَجِدَ حَلًّا أَوْ عِلَاجًا لِحَالَتِي .هَزَّ جُحَا رَأسَهٗ ثُمَّ طَلَبَ مِنْ مُمَرِّضَتِهٖ أَنْ تُعْطِيَهٗ مِلْعَقَةً مِنَ الْعُلْبَةِ ٢٢ وَتَضَعَهَا فِي فَمِ الْمَرِيْضِ ،فَقَامَتِ الْـمُمَرِّضَةُ بِذٰلِكَ فَصَرَخَ الرَّجُلُ بِشِدَّةٍ مِنْ طَعْمِ الدَّوَاءِ الْمُرِّ وَقَالَ لِجُحَا بِعَصْبِيَّةٍ شَدِيْدَةٍ :مَا هٰذَا يَا جُحَا إِنَّ طَعْمَهٗ لَا يُطَاقُ أَبَدًا..فَابْتَسَمَ جُحَا قَائِلًا :أَلْفَ مَبْرُوْكٍ يَا سَيِّدِي لَقَدْ عَادَتْ إِلَيْكَ حَاسَّةُ التَّذُوْقِ وَأَصْبَحْتَ الآنَ تُمَيِّزُ الطَّعْمَ.ذَهَبَ الرَّجُلُ الْـمُحْتَالُ غَاضِبًا مِنْ عِيَادَةِ جُحَا وَهُوَ يَتَوَعَّدُ بِالرَّدِّ عَلَيْهِ وَسَلْبِهٖ كُلَّ نُقُوْدِهٖ وَمَا يَمْلِكُ ،مَضٰى أُسْبُوْعٌ وَعَادَ نَفْسُ الرَّجُلِ مِنْ جَدِيْدٍ إِلٰى جُحَا وَدَفَعَ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا آخَرَ وَيَقُوْلُ لِجُحَا:أَيُّهَا الطَّبِيْبُ جُحَا مُنْذُ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِكَ وَأَنَا لَا أَسْتَطِيْعُ أَنْ أَتَذَكَّرَ أَيَّ شَيْءٍ أَبَدًا فَأَنَا قَدْ فَقَدتُّ الذَّاكِرَةَ وَأَرْجُوْكَ عَالِجْنِي الآنَ .فَهِمَ جُحَا أَنَّ الرَّجُلَ يُرِيْدُ أَنْ يَحْتَالَ عَلَيْهِ فَفَكَّرَ قَلِيْلًا ثُمَّ قَالَ بِابْتِسَامَةٍ خَبِيْثَةٍ.إِذَا سَمَحْتِ لِي أَيَّتُهَا الْـمُمَرِّضَةُ اَحْضِرِي لِي الدَّوَاءَ مِنَ الْعُلْبَةِ ٢٢ ،وَقَبْلَ أَنْ يَكْمُلَ جُحَا حَدِيْثَهٗ اِنْتَفَضَ الرَّجُلُ مَفْزُوْعًا قَائِلًا :لَا أَنَا لَا أُرِيْدُ هٰذَا الدَّوَاءَ فَإِنَّ طَعْمَهٗ بَشِعٌ وَلَا أُطِيقُهٗ .ضحِكَ جُحَا وَهُوَ يَقُوْلُ :أَلْفَ مَبْرُوْكٍ يَا سَيِّدِي لَقَدْ عَادَتْ إِلَيْكَ

ذَاكِرَتُكَ .

حل لغات:۔قَامَ بِاسْتِجَارِ غُرْفَةٍ:ایک کمرہ کرائے پر لیا ۔وَضَعَ عَلَيْهَا هٰذَا الإِعْلَانَ:اس پر یہ اعلان لگادیا ۔اَلْعِيَادَةُ:شفاخانہ ۔خَطَرَتْ فِي عَلٰى بَالِهِ فِكْرَةٌ شَدِيْدَةٌ:اس کے دل میں ایک زبردست فکر آئی۔اَلْغَبِيُّ:بیوقوف۔ضِعْفَ الْمَبْلَغِ:ڈبل رقم۔ اَعَانِي:جھیلنا۔هَزَّ:ہلایا۔مُمَرِّضَةٌ:نرس۔مِلْعقَةً:چمچہ۔اَلْعُلْبَةُ:ڈبّا۔اَلرَّجُلُ الْمُحْتَالُ دھوکا باز۔اَلذَّاكِرَةُ:یادداشت۔بَشِعٌ:بدمزہ۔

-----

(173)

اَلْفَلَّاحُ وَابْنُه

يُقَالُ أَنَّ ابْنَ أَحَدِ الْفَلَّاحِيْنَ عَثَرَ عَلٰى حِصَانٍ فِي أَحَدِ الْحُقُوْلِ وَتُبَادِرُ إِلٰى ذَهْنِهِ أَنَّ ذٰلِكَ الْحِصَانَ رُبَّمَا يَكُوْنُ تَائِهًا فَأَرَادَ أَنْ يَحْتَفِظَ بِهِ فَجَاءَ بِهِ مَسَاءً إِلٰى أَهْلِهِ وَهُوَ فَرِحَ بِالْحِصَانِ الَّذِي عَثَرَ عَلَيْهِ .

شَاهَدَ وَالِدُهُ الْحِصَانَ فَسَأَلَهُ عَنْ كَيْفِيَّةِ حُصُوْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لِأَبِيْهِ عَثَرَ عَلَيْهِ فِي أَحَدِ الْحُقُوْلِ وَأَرَادَ أَنْ يَحْتَفِظَ بِهِ لِنَفْسِهِ .

فَقَالَ لَهُ أَبُوْهُ : لَابُدَّ أَنْ يَكُوْنَ لِهٰذَا الْحِصَانِ صَاحِبٌ وَسَوْفَ يَبْحَثُ عَنْهُ فَمَا عَلَيْك إِلَّا أَنْ تَدَعَ الْحِصَانَ يَبِيْتُ لَيْلَتَهُ عِنْدَنَا وَفِي الصَّبَاحِ سَوْفَ أَقُوْلُ لَكَ مَاذَا تَصْنَعُ .

وَفِي الصَّبَاحِ جَاءَ الأَبُ لِابْنِهِ وَقَالَ لَهُ عليكَ أَنْ تَقُوْمَ بِإِعَادَةِ الْحِصَانِ إِلٰى أَصْحَابِهِ .

فَقَالَ الْفَتىٰ :يَا أَبِي لَسْتُ أَدْرِي أَيْنَ يُقِيْمُ أَصْحَابُهٗ وَلَا أَعْرِفُ كَيْفَ أُعِيْدُهٗ لَهُمْ

نَظَرَ الأَبُ إِلىٰ إِبْنِهٖ وَهُوَ مُبْتَسِمٌ

وَقَالَ لَهٗ:دَعِ الْحِصَانَ يَسِيْرُ فِي الطَّرِيْقِ الَّذِي يَخْتَارُهٗ وَأَنْتَ تَسِيْرُ بِجَانِبِهٖ.

إِمْتَثَلَ الْوَلَدُ لِنَصِيْحَةِ أَبِيْهِ وَنَفَذَ مَا أَرَادَ هٗ مِنْهُ وَمَشىٰ إِلىٰ جَانِبِ الْحِصَانِ يَسِيْرُ فِي طَرِيْقِهٖ وَهُوَ مُطْمَئِنٌّ وَبَيْنَ فَتْرَةٍ أُخْرَىٰ يُغَيِّرُ اِتِّجَاهَ سِيْرِهٖ حَتىّٰ تَوَجَّهَ نَحْوَ إِحْدٰي الْقُرَي فَعلمَ الْوَلَدُ أَنَّهَا الْقَرْيَةُ الَّتِي بِهَا صَاحِبُهٗ الَّذِي اِسْتَقَبَلَهٗ إِسْتِقْبَالًا لَائِقًا وَالْفَرْحَةُ مَرْسُوْمَةٌ عَلىٰ وَجْهِهٖ وَشَكَرَهٗ كَثِيْرًا عَلىٰ أَمَانَتِهٖ وَحُسنَ تَصَرُّفِهٖ لِأَنَّ الْوَلَدَ أَخَذَ بِنَصِيْحَةِ أَبِيْهِ .

حل لغات: عَثَرَ عَلىٰ حِصَانٍ: ایک گھوڑا ملا۔ اَلْحُقُوْلُ: کھیت، واحد حَقْلٌ۔ تَائِهًا: گم شدہ، بھٹکا ہوا۔ مُبْتَسِمٌ: مسکرانا۔ اِمْتَثَل: پیروی کرنا، اطاعت کرنا۔ مَرْمُوْسَةٌ: چھپ جانا، نقش ہوجانا۔

(174)

تَمَخَّضَ الْجَبَلُ فَوَلَدَ فَأرًا

يُقَالُ الْمَثَلُ :تَمَخَّضَ الْجَبَلُ فَوَلَدَ فَأرًا

مثال بیان کی جاتی ہے کہ کھودا پہاڑ نکلی چوہیا۔

تَعُوْدُ قِصَّةُ هٰذَا الْمَثَلِ إِلىٰ جَمَاعَةٍ مِنَ الْبَدْوِ الرِّحلِ قَدْ نَصَبُوا خَيْمَتَهُمْ بِالْقُرْبِ مِنْ جَبَلٍ وَبَينَمَا هُمْ جَالِسُوْنَ يَحْتَسُوْنَ الْقَهْوَةَ شَاهَدُوا بَعْضَ الرِّمَالِ

وَالْحِجَارَةِ الصَّغِيْرَةِ تَسْقُطُ مِنْ فَوْقِ الجَبَلِ فَظَنُّوا أَنَّ هُنَاكَ خَطَرًا قَادِمًا أَوْ زِلْزَالًا أَوْ بُرْكَانًا وَبَعْدَ قَلِيْلٍ خَرَجَ مِنَ الْجَبَلِ فَأْرًا وَفَرَّ أَمَامَهُمْ إِلىٰ جِهَةٍ أُخْرىٰ مِنَ الْوَادِي عِنْدَئِذٍ قَالَ لَهُمْ شَيْخٌ كَانَ مَعَهُمْ هٰذَا الْمَثَلَ .

"تَمَخَّضَ الْجَبَلُ فَوَلَدَ فَأْرًا".

مَعْنىٰ كَلِمَةُ تَمَخَّضٍ : جَاءَهُ الْمَخَاضُ وَهُوَ أَلَمُ الْوِلَادَةِ .

أَي أَنّ الْجَبَلَ الْكَبِيْرَ يَخْرُجُ مِنْ أَحَدِ شُقُوْقِهِ فَأْرٌ صَغِيْرٌ .

فَكَأَنَّ الْجَبَلَ الْعَظِيْمَ أَنْجَبَ هٰذَا الْفَأْرَ الصَّغِيْرَ وَهٰذَا الْمَثَلُ يُضْرَبُ لِمَنْ يَتَوَقَّعُ مِنْهُ الْكَثِيْرُ وَلٰكِنَّهُ يَأْتِي بِالشَّيْءِ الْقَلِيْلِ الَّذِي لَا يَتَنَاسَبُ مَعَ حَجْمِهِ الْحَقِيْقِي .

حل لغات: تَمَخَّضَ: حاملہ کا دردزہ میں مبتلا ہونا۔ اَلبَدْوُ الرَّجُلُ: دیہاتی آدمی۔ يَحْتَسُوْنَ الْقَهْوَةَ: کافی/چائے پی رہے تھے۔ اَلرِّمَالُ: ریت، واحد رَمْلٌ۔ زِلْزَالًا: زلزلہ۔ بُرْكَانًا: کوہ آتش فشاں۔ اَنْجَبَ: جنا۔

(175)

رَجُلٌ وَكَلْبٌ مَدْفُونٌ

يُحكي أَنَّ رَجُلًا دَفَنَ كَلْبًا فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَشَكَاهُ اللهُ إِلَى الْقَاضِي .

فَاسْتَدْعَاهُ الْقَاضِي وَسَأَلَهُ عَنْ حَقِيْقَةٍ مَا حَثَّهُ إِلَيْهِ .

فَقَالَ الرَّجُلُ : نَعَمْ لَقَدْ أَوْصَانِي الْكَلْبُ بِذٰلِكَ فَنَفذتُّ وَصِيَّتَهُ .

فَقَالَ الْقَاضِي : وَيْحَكَ أَتَسْتَهْزِئُ بِنَا ؟

فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : وَقَدْ أَوْصَانِي الْكَلْبُ أَيْضًا أَنْ أَعْطِي 10000 دِيْنَارًا لِلْقَاضِي . فَقَالَ الْقَاضِي رَحِمَ اللهُ الْكَلْبَ الْفَقِيْدَ .

فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنَ الْقَاضِي .وَكَيْفَ تَغَيَّرَ فِي الْحَالِ ..

فَقَالَ لَهُمُ الْقَاضِي :

لَا تَتَعَجَّبُوا ! فَقَدْ تَأَمَّلْتُ فِي أَمْرِ هٰذَ الْكَلْبِ الصَّالِحِ فوجدتُّهٗ مِنْ نَسْلِ كَلْبِ أَصْحَابِ الْكَهْفِ .

حل لغات: مَقَابِرُ: قبرستان۔ اِسْتَدْعَى: بلانا۔ اَلْفَقِيْدُ: گم شدہ، مرحوم، متوفی۔

(176)

عُمَرُ النَّسْفِي وَالزَّمَخْشَرِي

حُكِيَ أَنَّ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ يَزُوْرَ جَارَ اللهِ الزَّمَخْشَرِي فِي مَكَّةَ فَلَمَّا إِلىٰ دَارِهٖ دَقَّ الْبَابَ لِيَفْتَحُوْهُ وَ يَأْذِنُوا لَهٗ بِالدُّخُوْلِ فَقَالَ الشَّيْخُ :مَنِ الذِّي يَدُقُّ الْبَابَ؟ فَقَالَ :عُمَرُ .فَقَالَ جَارُ اللهِ :اِنْصَرِفْ ،فَقَالَ نَجْمُ الدِّيْنِ :عُمَرُ لَا يَنْصَرِفُ ،فَقَالَ الزَّمَخْشَرِي .إِذَا نُكِّرَ صُرِّفَ .

حل لغات: دَقَّ: کھٹکھٹایا۔ نُكِّرَ: نکرہ کردیا جائے / دھتکار دیا جائے۔ صُرِّفَ: منصرف ہوجائے گا / واپس ہوجائے گا۔

(177)

قِصَّةُ الْبَائِعِيْنَ وَأَلْسِنَتِهِمْ

كَانَ هُنَاكَ رَجُلَانِ مُتَجَاوِرَيْنِ فِي دُكَّانَيْنِ إِحْدَاهُمَا يَبِيْعُ الْعَسَلَ وَالآخَرُ يَبِيْعُ الْخَلَّ .

وَكَانَ النَّاسُ يَزْدَحِمُوْنَ عَلىٰ صَاحِبِ الْخَلِّ دَائِمًا

فَقَالَ صَاحِبُ الْعَسَلِ لَعَلَّ غَلَاءُ سِعْرِ الْعَسَلِ هُوَ مِنْ نَفْرِ النَّاسِ مِنِّي وَ أَخَذَ يَرْخُصُ قِيْمَةَ الْعَسَلِ حَتّٰى أَصْبَحَ سِعْرُهُ مُتَسَاوٍ مَعَ سِعْرِ الخَلِّ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ.

فَقَرَّرَ أَنْ يَذْهَبَ إِلٰى جَارِهٖ صَاحِبِ الْخَلِّ.

وَقَالَ لَهٗ لِمَ النَّاسُ يَزْدَحِمُوْنَ عَلَيْكَ مَعَ أَنَّكَ تَبِيْعُ الْخَلَّ طَعْمُه حَامِضٌ وَرَائِحَتُهٗ كَرِيْهَةٌ وَأَنَا أَبِيْعُ الْعَسَلَ وَلَا يَأْتِي إِلَيَّ أَحدٍ.

فَقَالَ لَهٗ إِنِّي أَبِيْعُ الْخَلَّ بِلِسَانٍ مِنْ عَسَلٍ وَأَنْتَ تَبِيْعُ الْعَسَلَ بِلِسَانٍ مِنْ خَلٍّ.

حل لغات: مُتَجَاوِرَيْنِ: دو پڑوسی۔ اَلْعَسَلُ: شہد۔ اَلْخَلُّ: سرکہ۔ غَلَاءُ: مہنگا ہونا۔ سِعْرٌ: قیمت۔ حَامِضٌ: کھٹا۔ كَرِيْهَةٌ: ناپسند۔

(178)
رَجُلٌ سَفِيْهٌ

حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَجْلِسُ عِنْدَ أَبِي يُوْسُفَ، وَكَانَ يَطِيْلُ الصَّمْتَ، فَقَالَ لَهٗ أَبُوْ يُوْسُفَ يَوْمًا، مَالَكَ لَا تَتَكَلَّمُ وَتَسأَلْ عَمَّابَدَالَكَ، فَقَالَ بَلٰى أَيُّهَا الْفَقِيْهُ إِنِّي أَسْئَلُكَ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ لَهٗ سَلْ، قَالَ مَتٰى يَفْطِرُ الصَّائِمُ، قَالَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ فَإِنْ لَمْ تَغْرِبِ الشَّمْسُ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، فَتَبَسَّمَ أَبُوْ يُوْسُفَ، وَتَمَثَّلَ بِقَوْلِ الشَّاعِرِ:

وَفِي الصَّمْتِ سِتْرٌ لِلْعَيِّ إِنَّمَا   صَحِيْفَةُ لُبِّ الْمَرْءِ إِنْ يَتَكَلَّمَا

حل لغات: اَلصَّمْتُ: خاموشی۔ سِتْرٌ: پردہ، آڑ۔ اَلْعَيُّ: کلام کرنے سے عاجز، ناواقف۔

لُبّ: مغز، دماغ، عقل۔

(179)
اَلصِّيَاحُ إِلىَ الصَّبَاحِ

قَالَ رَجُلٌ لِبَعْضِ الظّرَافِ : قَدْ لَدَغَتْنِيْ عَقْرَبٌ ؛فَهَلْ عِنْدَكَ لِهٰذَا دَوَاءٌ؟ فَقَالَ :الصِّيَاحُ إِلٰى الصَّبَاحِ.

حل لغات: اَلظِّرَفُ: نادر، عمدہ، انوکھا۔ لَدَغَتْنِي: مجھے ڈس لیا۔ عَقْرَبٌ: بچھو (مؤنث) اَلصِّيَاحُ: چیخ وپکار۔

(180)
مِنْ نَوَادِرِ أَشْعَبَ

خَرَجَ أَشْعَبُ مَعَ صَدِيْقٍ لَهُ فِي سَفَرٍ وَعِنْدَمَا حَانَ وَقْتُ الْغَدَاءِ قَالَ الصَّدِيْقُ ،قُمْ يَا اَشْعَبُ وَاَشْعَلِ النَّارَ قَالَ اَشْعَبُ إِنَّ عَيْنَيَّ تُوْلِمَانِي وَلَا اَتَحَمَّلُ الدُّخَانَ.

قَالَ الصَّدِيْقُ: قُمْ وَقَطِّعِ اللَّحْمَ قَالَ اَشْعَبُ: أَنَا أَخَافُ مِنَ السِّكِّيْنِ قَالَ الصَّدِيْقُ: قُمْ وَاطْبَخِ الطَّعَامَ قَالَ اَشْعَبُ لَا اَتَحَمَّلُ النَّظَرَ لِلطَّعَامِ وَأَنَا جَائِعٌ.

أَعَدَّ الصَّدِيْقُ الطَّعَامَ وَقَالَ لَهُ تَعَالَ يَا اَشْعَبُ وَ تَنَاوَلْ طَعَامَكَ قَالَ اَشْعَبُ: لَقَدْ اَعْتَذَرْتُ لَكَ كَثِيْرًا حَتّٰى خَجِلْتُ مِنْكَ سَأُشَارِكُ فِى الطَّعَامَ .

حل لغات: حَانَ: وقت ہوگیا۔ اَشْعِلِ النَّارَ: آگ روشن کر۔ تُوْلِمَانِي: تکلیف ہونا۔

اَلدُّخَّانُ:دھواں۔جَائِعٌ:بھوکا۔

(181)
فُنُوْنُ الرَدِّ

(1)كَانَ رَجُلٌ مُسِنٌّ مُنْحَنِي الظَهْرِ يَسِيْرُ فِيْ الطَّرِيْقِ فَقَالَ لَهُ شَابٌّ سُخْرِيَّةً : بِكَمِ الْكَوْسُ يَا عَمُّ ؟ قَالَ: إِنْ اَطَالَ اللهُ عَمْرَكَ سَيأتِيْكَ بِلَا ثَمَنٍ .

حل لغات: مُسِّنٌ:عمر رسیدہ۔مُنْحَنِیَ الظَّهْرِ:ٹیڑی کمر۔شَابٌّ:جوان۔سُخْرِيَّةً:ہنسی مذاق کرنا۔اَلْكَوْسُ:کمان۔

(2)سُئِلَ بَعْضُ الْمُلِكِ كَيْ يُحْرَجَ : نَرٰى لِحَيْتَكَ سَوْدَاءَ وَشَعْرَ رَأْسِكَ أَبْيَضَ ؟ فَقَالَ :نَبَتَ شَعْرُ رَأْسِيْ قَبْلَ لِحِيَتِيْ بِعِشْرِيْنَ سَنَةً :

حل لغات: يُحْرَجُ:تنگ کیا جائے۔لِحْيَةٌ:داڑھی۔نَبَتَ:اگنا۔

(3)اِلتَقٰى الجَاحِظُ بِامْرَأَةٍ قَبِيْحَةٍ فِيْ أَحَدِ حوَانِيَتِ بَغْدَادَ فَقَالَ: وَإِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ فَنَظَرَتْ إِلَيْهِ المَرْأَةُ وَقَالَتْ : وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهٗ

حل لغات: اِلْتَقٰى:ملاقات کرنا۔حَوَانِيْتُ:دکانیں،واحد حَانُوْتٌ۔ وَإِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ. اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔

(4)أَرَادَ رَجُلٌ إِحْرَاجَ المُتَنَبِّي فَقَالَ لَهُ:رَأَيْتُكَ مِنْ بَعِيْدِ فَظَنَنْتُكَ اِمْرَءَةً، فَقَالَ المُتَنَبِّيُ : وَأَنَا رَأَيْتُكِ مِنْ بَعِيْدِ فَظَنَنْتُكَ رَجُلًا .

حل لغات: اِحْرَاجٌ:تنگ کرنا/پریشان کرنا۔

(182)

قَاعِدَةٌ نَحْوِيَّةٌ

سُئِلَ الزَّمَخْشَرِي :لِمَاذَا يَجُوْزُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِأَكْثَرَ مِنْ إِمْرَأَةٍ وَلَا يَجُوْزُ لِلْمَرْأَةِ الزَّوَاجُ بِأَكْثَرَ مِنْ رَجُلٍ وَاحِدٍ فِي نَفْسِ الْوَقْتِ ؟

فَأَجَابَ الزَّمَخْشَرِي بِقَاعِدَةٍ نَحْوِيَّةٍ :يَجُوْزُ تَعَدَّدُ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَلَا يَجُوْزُ تَعَدَّدُ الْفَاعِلِ .

(183)

رَجُلٌ فِي الْحَمَّام

دَخَلَ الرَّجُلُ فِي الْحَمَّامِ وَأَنْشَدَ ”طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَاتِ الْوَدَاعِ“ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُوْهُ فَضَرَبَهٗ فَبَكَي الْوَلَدُ فَجَائَتْ أُمَّهٗ وَقَالَتْ :لِمَاذَا ضَرَبْتَ الْوَلَدَ؟فَقَالَ :يَقْرَءُ الْقُرْآنَ فِي الْحَمَّامِ .فَقَالَتْ أُمُّهٗ هٰذَا لَيْسَ مِنَ الْقُرْآنِ بَلْ قَصِيْدَةٌ عَرَبِيَّةٌ فَبَكَي الأَبُ ،فَقَالَتْ لِمَاذَا تَبْكِي ؟فَقَالَ مُنْذُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً أَقْرَأُ هٰذِهٖ فِي الصَّلَاةِ .

حل لغات: اَنْشَدَ: گانا، پڑھنا۔ ”طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَاتِ الْوَدَاعِ. ہم پر چودہویں کا چاند ثنیات الوداع کی طرف سے طلوع ہوا۔

(184)

لِصٌّ وَرَابِعَةٌ بَصْرِيَّةٌ

حُكِيَ أَنَّ لِصًّا دخَلَ بَيْتَ رَابِعَةَ بَصْرِيَةٍ وَهِيَ نَائِمَةٌ فَجَمَعَ أَمْتِعَةَ الْبَيْتِ وَهَمَّ بِالْخُرُوْجِ مِنَ الْبَابِ فَخَفٰى عَلَيْهِ الْبَابُ فَقَعَدَ يَنْتَظِرُ ظُهُوْرَ الْبَابِ

وَإِذا هَاتِفٌ يَقُوْلُ لَهٗ ضَعِ الثِّيَابَ وَاخْرُجْ مِنَ الْبَابِ فَوَضَعَ الثِّيَابَ فَظَهَرَ لَهٗ الْبَابُ فَعَلِمَهٗ ثُمَّ أَخَذَ الثِّيَابَ فَخَفِىَ عَلَيْهِ الْبَابُ فَوَضَعَهَا فَظَهَرَ لَهٗ الْبَابُ فَأَخذَهَا فَخَفِىَ وَهَكَذاثَلٰثَ مَرَّاتٍ أَوْ أَكْثَرَ فَنَادَاهُ الْهَاتِفُ اِنْ كَانَت رَابِعَةٌ قَدْ نَامَتْ فَالْحَبِيْبُ لَا يَنَامُ وَلَا تَاخُذُهٗ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ فَوَضَعَ الثِّيَابَ وَخَرَجَ مِنَ الْبَابِ . (نصاب النحو، ١٣٧).

حل لغات: لِصٌّ: چور۔ اَمْتِعَةٌ: سامان۔ هَمَّ: ارادہ کیا۔ لَا تَاخُذُهٗ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ (اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند)

-----

(185)

اَلصِّدْقُ وَالْكِذْبُ

إِنَّ الصِّدْقَ وَالْكِذْبَ اِلْتَقَيَا مِن غَيْرِ مِيْعَادٍ ،فَنَادَي الْكِذْبُ عَلىَ الصِّدْقِ قَائِلًا :اَلْيَوْمُ طَقْسٌ جَمِيلٌ .نَظَرَ الصِّدْقُ حَوْلَهٗ ،نَظَرَ إِلىَ السَّمَاءِ ،و.كَانَ حَقًّا الطَّقْسُ جَمِيْلًا .

قَضَيَا مَعًا بَعْضَ الْوَقْتِ ،حَتىّٰ وَصَلَا إِلىٰ بُحَيْرَةِ مَاءٍ .أَنزَلَ الْكِذْبُ يَدَهٗ فِي الْمَاءِ ثُمَّ نَظَرَ لِلصِّدْقِ وَقَالَ:"اَلْمَاءُ دَافِئٌ وَجيِّدٌ "وَإِذَا أَردتَّ يُمْكِنُنَا أَنْ نَسْبَحَ مَعًا؟

وَلِلْغَرَابَةِ كَانَ الكِذْبُ مُحِقًّا هٰذِهِ الْمَرَّةِ أَيْضًا .فَقَدْ وَضَعَ الصِّدْقُ يَدَهٗ فِي الْمَاءِ وَوَجَدَهٗ دَافِئًا وَجيِّدًا .

قَامَا بِالسَّبَاحَةِ بَعْضَ الْوَقْتِ ،وَفَجأَةً خَرَجَ الْكِذْبُ مِنَ الْمَاءِ ،ثُمَّ

اِرْتَدٰي ثِيَابَ الصِّدْقِ وَوَلّٰى هَارِبًا وَاخْتَفٰى .

خَرَجَ الصِّدْقُ مِنَ الْمَاءِ غَاضِبًا عَارِيًا ،وَبَدَأَ يَرْكُضُ فِي جَمِيْعِ الاتِّجَاهَاتِ بَحْثًا عَنِ الْكِذْبِ لِاسْتِرْدَادِ مَلَابِسِهٖ .

اَلْعَالِمُ الَّذِي رَأَي الصِّدقَ عَارِيًا أَدَارَ نَظْرَةً مِنَ الخَجْلِ وَالْعَارِ .أَمَّا الصِّدْقُ الْمِسْكِيْنُ ،فَمِنْ شِدَّةِ خَجْلِهٖ مِنْ نَظْرَةِ النَّاسِ إِلَيْهِ عَادَ إِلَى الْبُحَيْرَةِ وَاخْتَفٰى هُنَاكَ إِلَى الأَبَدِ .

وَمُنْذُ ذٰلِكَ الْحِيْنِ يَتَجَوَّلُ الْكِذْبُ فِي كُلِّ الْعَالَمِ لَابِسًا ثِيَابَ الصِّدْقِ، مُحَقِّقًا كُلَّ رَغْبَاتِ الْعَالَمِ،وَالْعَالِمُ لَا يُرِيدُ بِأَيِّ حَالٍ أَنْ يَرَي الصِّدْقَ عَارِيًا.

حل لغات:اِلْتَقَيَا:ملاقات کرنا۔اَلطَّقْسُ :موسم ۔بُحَيْرَةٌ:جھیل ۔دَافِئٌ:گرم۔اَنْ نَسْبَحَ مَعًا:ساتھ میں تیرنا۔اِرْتَدٰی ثِيَابَ الصِّدْقِ:سچ کالباس پہن لیا۔وَلٰی هَارِبًا:بھاگ کر چلا گیا ۔عَارِيًا:ننگا۔بَدَأَ يَرْكُضُ :بھاگنے لگا/دوڑنے لگا۔لِاسْتِرْدَادِ مَلَابِسِهٖ:اپنے کپڑے واپس لینے کے لیے۔أَدَارَ نَظْرَةً:اپنی نظر کو پھیر لیا۔يَتَجَوَّلُ :گھومتاپھرتاہے۔

(186)
اَلأُسْتَاذُ وَالطُّلَّابُ

جَاءَ الأُسْتَاذُ إِلَى الْفَصْلِ ،وَنَظَرَ إِلَى الطُّلَّابِ وَقَالَ يَا فُلَانُ مَااِسْمُكَ الْكَرِيمُ .

أَجَابَ التِّلْمِيْذُ قَائِلًا اِسْمِي يُوْسُفُ فَقَالَ الأُسْتَاذُ إِقْرَأْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَذٰلِكَ التِّلْمِيْذُ قَرَأَ سُوْرَةَ يُوْسُفَ مِنَ الِابْتِدَاءِ إِلَى الإِنْتِهَاءِ قِرَاءَةً جَيِّدَةً ثُمَّ الأُسْتَاذُ تَوَجَّهَ إِلَى تِلْمِيْذٍ آخَرَ وَقَالَ مَااسْمُكَ الْكَرِيْمُ ؟

ذٰلِكَ الطَّالِبُ أَجابَ قَائِلًا إِسْمِي إِبْرَاهِيْمُ ..
لٰكِنْ يُنَادُوْنَنِي بِالْكَوْثَرِ .
فَضَحِكَ الأُسْتَاذُ وَالطُّلَابُ جَمِيْعُهُمْ .

(187)
رَجُلٌ مُسَافِرٌ وَعَابِدٌ

نَزَلَ أَحَدُ الْمُسَافِرِيْنَ ضَيْفًا عِنْدَ رَجُلٍ عَابِدٍ زَاهِد،
فَلَاحَظَ الْمُسَافِرُ أَنَّ مَنْزِلَ الْعَابِدِ خَالٍ مِنَ الأَثَاثِ ،إِلَّا مِنْ سَجَّادَةٍ وَمِصْبَاحٍ .
فَسَأَلَ الْمُسَافِرُ الْعَابِدَ :أَيْنَ أَثَاثُكَ ؟
فَرَدَّ عَلَيْهِ الْعَابِدُ :وَأَيْنَ أَثَاثُك أَنْتَ؟
فَأَجَابَهُ الْمُسَافِرُ :وَلٰكِنَّنِي مُسَافِرٌ !
فَقَالَ لَهُ الْعَابِدُ :وَأَنَا كَذَالِكَ !

حل لغات: ضَيْفًا:مہمان،جمع ضُيُوْفٌ۔اَلأَثَاثُ:مال ومتاع،سامان۔سَجَّادَةٌ:جانماز۔

(188)
اَلْبُسْتَانِي وَالثَّعْلَبُ

يُحْكىٰ أَنَّ بُسْتَانِيًّا كَانَ لَهُ بُسْتَانٌ يَعْتَنِي بِأَشْجَارِهِ كُلَّ يَوْمٍ يَسْقِيْهَا ،أَوْ يَكْنِسُ التُّرْبَةَ حَوْلَهَا ،يَقْلِمُ أَغْصَانَهَا ،أَوْ يَقْلَعُ الأَعْشَابَ الضَّارَةَ الْمُحِيْطَةَ بِهَا .

نَمَتْ أَشْجَارُ الْبُسْتَانِ وَأَثْمَرَتْ ،فَتَدَلَّتْ أَغْصَانُهَا .

وَذَاتَ مَسَاءٍ مَرَّ بِالْبُسْتَانِ ثَعْلَبٌ جَائِعٌ رَأيَ ثِمَارَهَ النَّاضِجَةَ فَسَالَ لُعَابُهُ وَاشْتَهى أَنْ يَأكُلَ مِنْهَا ،لٰكِنْ كَيفَ يَدْخُلُ الْبُسْتَانَ ،كَيْفَ يَتَسَلَّقُ هٰذَا السُّوْرَ الْعَالِي ،

بَقِيَ الثَّعْلَبُ يَدُوْرُ حَوْلَ السُّوْرِ ،حتىّٰ وَجَدَ فُتْحَةً فِي أَسْفَلِهٖ فَنَفَذَ مِنْهَا بِصُعُوْبَةٍ ،وَ بَدَأَ يَأكُلُ الْفَوَاكَهَ حَتىّٰ اِنْتَفَخَ بَطْنُهٗ .

وَلَمَّا أَرَادَ الْخُرُوْجَ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ فِي نَفْسِهٖ :أَتَمَدَّدُ هُنَا كَالْمَيِّتِ .

وَعِنْدَمَا يَجِدُنِي الْبُسْتَانِي هٰكَذَا .

يَرْمِيْنِي خَارِجَ السُّوْرِ ،فَأَهْرِبُ وَأَنْجُو

جَاءَ الْبُسْتَانِي لِيَعْمَلَ كَعَادِتِهٖ، فَرَأَي بَعْضَ الأَغْصَانِ مُكَسَّرَةً وَالْقُشُوْرَ مُبَعْثَرَةً ،عَرَفَ أَنَّ أَحَدًا تَسَلَّلَ إِلىَ الْبُسْتَانِ

فَأَخَذَ يَبْحَثُ حَتىّٰ وَجدَ ثَعْلَبًا مُتَمَدِّدًا عَلىَ الأَرْضِ بَطْنُهٗ مَنْفُوْخٌ ، وَفَمُهٗ مَفْتُوْحٌ ،وَعَيْنَاهُ مُغْمِضَتَانِ

قَالَ الْبُسْتَانِي :نِلْتَ جَزَاءَكَ أَيُّهَا الْمَاكِرُ سَأَحْضُرُ فَأْسًا ،وَأَحْفِرُ لَكَ قَبْرًا

كَي لَا تنْتَشِرَ رَائِحَتُكَ النَتِنَةُ

خَافَ الثَّعْلَبُ فَهَرَبَ وَتَخَبَّأَ ،وَبَاتَ خَائِفًا

وَعِنْدَ الْفَجرِ خَرَجَ مِنَ الْفُتْحَةِ الَّتِي دَخَلَ مَعَهَا

ثُمَّ الْتَفَتَ إِلىَ الْبُسْتَانِ وَقَالَ :ثِمَارُكَ لَذِيْذَةٌ وَمِيَاهُكَ عَذْبَةٌ .

لٰكِنْ لَمْ أَسْتَفِدْ مِنْكَ شَيْئًا

دَخَلْتُ إِلَيْكَ جائِعًا ،وَخَرَجْتُ مِنْكَ جائعًا ،وَكِدتُّ أَنْ أُدْفَنَ حَيًّا .

حل لغات:يَعْتَنِي:دیکھ بھال کرنا۔يَسْقِيْهَا:سیراب کرنا۔يَنْكِشُ التُّرَابَ حَوْلَهَا:اردگرد کی مٹی کریدتا۔يَقْلَمُ:تراشنا۔يَقْلَعَ الأَعْشَابَ الضَّارَةَ:نقصان دہ گھاس اکھاڑتا۔ نَمَتْ: اگنا۔ فَتَدَلّتْ أَغْصَانُهَا:اس کی ٹہنیاں لٹک گئیں۔سَالَ لُعَابُهٗ:اس کی تھوک بہ گیا(اس کے منھ میں پانی آگیا)۔كَيْفَ يَتَسَلَّقُ:کیسے چڑھے۔اَلسُّوْرُ الْعَالِي:بلندوبالا دیوار۔فُتْحَةً: کشادگی۔اِنْتَفَخَ بَطْنُهٗ:اس کا پیٹ پھول گیا۔اَتَمَدَّدُ:پھیل جانا،دراز ہونا۔اَلْقُشُوْرُ مُبَعْثَرَةً: چھلکے پڑے ہیں۔تَسَلَّلَ:داخل ہونا۔بَطْنُهٗ مَنْفُوْخٌ:اس کا پیٹ پھولا ہوا ہے۔رَائِحَتُكُ النَّتِنَةُ:تیری بدبودار بو۔عَيْنَاهُ مُغْمِضَتَانِ:اس کی آنکھیں بند ہیں۔تَخَبَّأَ: چھپ گیا۔

(189)

قِصَّةُ الأَسَدِ وَالأَرْنَبِ

كَانَ يَعِيْشُ فِي الْغَابَةِ الْكَبِيْرَةِ الأَسَدُ الْجَبّارُ ،وَكَانَ يَخْرُجُ كُلَّ يَوْمٍ لِيُمْسِكَ وَ يَقْتُلَ الْعَدِيْدَ مِنْ حَيْوَانَاتِ الْغَابَةِ ،حَتىّٰ يَتَنَاوَلَهٗ وَ يَشْبَعَ جُوْعَهٗ، فَكَانَتِ الْحَيْوَانَاتُ تَشْعُرُ بِالْخَوْفِ مِنْ مَلِكِ الْغَابَةِ الأَسَدِ الْجَبَّارِ حَيْثُ كَانَ كُلَّ يَوْمٍ يَأكُلُ الْكَثِيْرَ مِنْهُمْ .

ذَاتَ يَوْمٍ قَرَّرَتِ الْحَيْوَانَاتُ أَنْ تَجْتَمِعَ وَتَذْهَبَ إِلَى الأَسَدِ الْجَبَّارِ ،حَتىّٰ يَتَحَدَّثُوْنَ مَعَهٗ عَنْ تِلْكَ الْمُشْكِلَةِ وَيُحَاوِلُوْنَ إِيجَادَ حُلُوْلٍ مُنَاسَبَةٍ لَهَا،فَذَهَبَتِ الْحَيْوَانَاتُ إِلىٰ عَرِيْنِ الأَسَدِ وَاجْتَمَعَ مَعَهُمْ الأَسَدُ .

عَرَضَتِ الْحَيْوَانَاتُ مُشْكِلَتَهُمْ عَلَى الأَسَدِ ،فَفَكَّرَ الأَسَدُ ثُمَّ قَرَّرَ قَرَارٌ مُخْتَلِفٌ وَأَخْبَرَهُمْ إِنَّهٗ إِذَا قَدَّمَ وَاحِدٌ مِنَ الْحَيْوَانَاتِ نَفْسَهٗ كُلَّ يَوْمٍ لِيَتَنَاوَلَهٗ

سَيَمْتَنِعُ عَنْ قَتْلِ الآخَرِيْنَ ،وَسَيَكْتَفِي بِتَنَاوُلِ وَاحِدٍ فَقَطْ كُلَّ يَوْمٍ ،طَالَمَا إِنَّهُ لَنْ يَخْرُجَ وَ يَتْعَبَ فِي صَيْدِ فَرِيْسَتِهٖ ،فَوَافَقَتِ الْحَيْوَانَاتُ وَوَجَدَتْ أَنَّ ذٰلِكَ هُوَ الْحَلُّ الأَمْثَلُ لِوقْفِ مُعَانَاتِهِمْ مَعَ الأَسَدِ .

وَوَضَعَتِ الْحَيْوَانَاتُ جدوَلًا زَمَنِيًّا لِكُلِّ حَيْوَانٍ ،حَتّٰى يَعْرِفَ كُلُّ وَاحِدٍ يَوْمَهُ الَّذِي سَيُقَدِّمُ فِيْهِ نَفْسُهُ وَجْبَةً شَهِيَّةً لِمَلِكِ الْغَابَةِ الأَسَدِ الْجَبَّارِ، وَجَاءَ يَوْمُ الأَرْنَبِ وَخَرَجَ الأَرْنَبُ مِنْ مَنْزِلِهٖ مُتَّجِهًا نَحْوَ عَرِيْنِ الأَسَدِ .

فَكَانَ الأَرْنَبُ يَسِيْرُ بِخُطُوَاتٍ ضَعِيْفَةٍ ،وَقَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْحُزْنُ لِأَنَّهُ سَيَكُوْنُ الْيَوْمُ الأَخِيْرُ فِي حَيَاتِهٖ ،وَ بَيْنَمَا الأَرْنَبُ يَسِيْرُ نَحْوَ عَرِيْنِ الأَسَدِ عَبْرَ عَلىَ بِئْرٍ قَدِيْمٍ ،فَتَقَدَّمَ الأَرْنَبُ نَحْوَ الْبِئْرِ وَنَظَرَ بِدَاخِلِهٖ .

كَانَ الْبِئْرُ عَمِيْقًا وَمَخِيْفًا،وَإِنْ سَقَطَ فِيْهِ حَيْوَانٌ سَوْفَ يَمُوْتُ غَرْقًا عَلىَ الْفَوْرِ، وَبَيْنَمَا الأَرْنَبُ يَنْظُرُ إِلىَ الْبِئْرِ الْعَمِيْقِ فَكَّرَ فِي حِيْلَةٍ ذَكِيَّةٍ ،وَأَكْمَلَ الأَرْنَبُ طَرِيْقَهُ نَحْوَ عَرِيْنِ الأَسَدِ ،وَكَانَ الأَسَدُ يَنْتَظِرُهُ وَهُوَ يَشْعُرُ بِالْجُوْعِ الشَّدِيْدِ. عَنْ وُصُوْلِ الأَرْنَبِ إِلىٰ عَرِيْنِ الأَسَدِ زَمْجَرَ الأَسَدُ ،وَأَعْلَنَ غَضَبَهُ مِنْ تَأَخِيْرِ الأَرْنَبِ وَسَأَلَهُ عَنْ سَببِ تَاخِيْرِهٖ ،فَأَخْبَرَهُ الأَرْنَبُ أَنَّهُ صَادَفَ فِي طَرِيْقِهٖ أَسَدٌ آخَرُ ،وَكَانَ ذٰلِكَ الأَسَدُ يَصِيْحُ بِصَوْتِهٖ الْعَالِي وَ يُعْلِنُ أَنَّهُ هُوَ مَلِكُ الْغَابَةِ الْجَبَّارِ. غَضِبَ الأَسَدُ مِنْ كَلَامِ الأَرْنَبِ ،وَطَلَبَ مِنهُ أَنْ يَأخُذَهُ إِلىٰ حَيْثُ يُوْجَدُ ذٰلِكَ الأَسَدُ الَّذِي يُرِيْدُ أَنْ يَكُوْنَ هُوَ مَلِكَ الْغَابَةِ ،فَخَرَجَ الأَرْنَبُ مَعَ الأَسَدِ إِلىَ الْبِئْرِ الْعَمِيْقِ ،وَعِنْدَمَا نَظَرَ إِلَىْ الْبِئْرِ وَجَدَ صُوْرَتَهُ فِي الْمَاءِ ،وَقَدْ ظَنَّهُ الأَسَدُ إِنَّهُ أَسَدٌ آخَرُ ،فَزَمْجَرَ وَقَفَزَ لِيَقْتُلَ الأَسَدَ ،فَسَقَطَ الأَسَدُ الْجَبَّارُ فِي الْمَاءِ وَغَرِقَ .

وَعَرَفَتْ حَيْوَانَاتُ الْغَابَةِ بِغَرْقِ الأَسَدِ الْجَبَّارِ ،فَفَرِحَتِ الْحَيْوَانَاتُ وَشَكَرَتِ الأَرْنَبَ الذَّكِيَّ اَلَّذِي قَدَّمَ لَهُمْ عِبْرَةً مُفِيْدَةً فِي الْحَيَاةِ ،وَ هِيَ أَنْ تَكُوْنَ ذِكِيٌّ أَفْضَلُ مِنْ أَنْ تَكُوْنَ قَوِيٌّ

حل لغات: عَرِيْنٌ: شیر کا مسکن، کچھار۔ اَلْفَرِيْسَةُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار۔ مُعَانَاتٌ: تکلیف و پریشانی۔ وَجْبَةٌ شَهِيَّةٌ: خوش ذائقہ خوراک۔ زَمْجَرَ الأَسَدُ: شیر دھاڑا۔ اَلاَرْنَبُ: خرگوش۔

(190)

مَاهُوَ الْكَمُوْجِ

سَأَلَ رَجُلٌ الإِمَامَ الإِشْبِيْلِي :مَا هُوَ الكَمَوْجِ ؟فَقَالَ اَيْنَ قَرَأْتَهَا ؟فَقَالَ :فِي قَوْلِ اِمْرِؤِ الْقَيْسِ (وَلَيْلٌ كَمَوْجِ الْبَحْرِ)

فَقَالَ :الْكَمَوْجُ دَابَّةٌ تَقْرَأُ وَلَا تَفْهَمُ .

(191)

تَحْتَ أَشِعَّةِ شَمْسِ الْبَحْرِ

كَانَ هُنَاكَ شَخْصٌ يَعِيْشُ وَحِيْدًا فَقَطْ هُوَ وَكَلْبُهُ ،وَكَانَ يُعَانِي مِنَ الْوَحْدَةِ ،وَفِي يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الصَّيْفِ الْحَارَّةِ قَرَّرَ الذَّهَابَ إِلَى الْبَحْرِ لِيَسْتَمْتِعَ بِأَشِعَّةِ الْبَحْرِ هُوَ وَكَلْبُهُ .

عِنْدَمَا وَصَلَ اِستَلْقى تَحْتَ الشَّمْسِ الذَّهْبِيَّةِ وَأَخَذَ يَسْتَمْتِعُ بِالْبَحْرِ، فَجَأَةً حَطَّ قُرْبَهُ بَبْغَاءُ جَمِيْلٌ وَقَالَ لَهُ مَرْحَبًا يَا صَدِيْقِي ،فَضَحِكَ الرَّجُلُ وَقَالَ لَهُ مَرْحَبًا أَنَّكَ فَعَلًا طَائِرٌ ذَكِيٌّ ،وَهُوَ يُقَاطِعُهُ الْبَبْغَاءُ وَقَالَ لَهُ:

أَنَا لَسْتُ بَبْغَاءَ ،أَنَا جِنِّيٌّ فِي صُوْرَةِ بَبْغَاءٍ وَلَا تَخَفْ لِإِنِّي أَتَيْتُ إِلَيكَ لِأَعْطِيَكَ ثَلَاثَ أَمْنِيَّاتٍ .

فَرِحَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَصْدُقْ عَيْنَاهُ ثُمَّ فَكَّرَ وَهْلَةً وَقَالَ حَسَنًا سَأَرٰى إِنْ كُنْتَ عَلَى حَقٍّ ،أُرِيْدُ أَنْ تَبْنِيَ لِي قَصْرًا عَلٰى هٰذَا الشَّاطِيّ ،وَمَا هِيَ إِلَّا لَحْظَاتٌ وَالْقَصْرُ أَمَامَهُ .

تَعَجَّبَ الرَّجُلُ وَفَهِمَ أَنَّ الأَمْرَ حَقِيْقِيٌّ وَلَيْسَ كِذْبًا ثُمَّ قَالَ لَهُ أُرِيْدُ الْكَثِيْرَ مِنَ الْمَالِ ،فَحَقَّقَ لَهُ طَلَبَهُ ،وَقَالَ لَهُ بَقِيَتْ لَكَ أُمْنِيَّةٌ وَاحِدَةٌ فَكَّرَ الرَّجُلُ لِمُدَّةٍ قَصِيْرَةٍ ثُمَّ قَالَ عِنْدِي قَصْرٌ وَعِنْدِي الْمَالُ لَا يَنْقُصْنِي سِوَي اِمْرَأَةٍ جَمِيلَةٍ جِدًّا،وَمَا هِيَ إِلَّا لَحْظَاتٌ وَإِذَا بِفَتَاةٍ جَمِيْلَةٍ تَقْتَرِبُ مِنْهُ .فَنَهَضَ فَرِحًا ثُمَّ سَأَلَهَا مَا اِسْمُكِ ؟

فَرَدَّتْ عَلَيْهِ ،اِسْمِي الْحُمىٰ اِنْهَضْ فَقَدْ أَخَذَتَ ضَرْبَةَ شَمْسٍ وَبَدَأْتَ تَحْلُمُ وَتَهْذِي .

اَلْمَغْزَى مِنَ الْقِصَّةِ :

لَا تُطِلِ النَّوْمَ تَحْتَ شَمْسِ الْبَحْرِ كَي لَا تَمْرُضَ .

حل لغات: اَشِعَّةٌ: شعائیں،کرنیں۔ حَطَّ: گرا۔ يُقَاطِعُهُ: طوطا اس سے الگ ہوجاتا ہے۔ اَمْنِيَّاتٌ: مرادیں،امیدیں۔ وَهْلَةٌ: پہلے،پہل۔ قَصْرًا: محل۔ بَدَأْتَ تَحْلُمُ وَتَهَذِى: توخواب دیکھنے لگا اور بکواس کرنے لگا۔

(192)
قِصَّةُ عَابِدٍ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ

كَانَ بِالبَصْرَةِ عَابِدٌ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ ، فَجَلَسَ أَهْلُهُ يَبْكُوْنَ حَوْلَهُ ! فَقَالَ لَهُمْ أَجْلِسُوْنِي : فَاجْلَسُوْهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ لِأَبِيْهِ :يَا أَبَتِ مَاالذِّي أَبكَاكَ؟ قَالَ :يَابُنَيَّ ذَكَرْتُ فَقْدَكَ وَانْفِرَادِي بَعْدَكَ .

فَالْتَفَتَ إِلىٰ أُمِّهِ وَقَالَ :يَا أَمَاهُ مَاالذِّي أَبْكَاكَ ؟ قَالَتْ لِتَجَرُّعِى مَرَارَةَ ثُكْلِكَ ؟

فَالْتَفَتَ إِلىَ الزَّوْجَةِ .وَقَالَ مَاالذِّي أَبْكَاكَ ؟قَالَتْ: لِفَقْدِ بِرِّكَ وَحَاجَتِي لِغَيْرِكَ

فَالْتَفَتَ إِلىَ أَوْلَادِهِ ،وَقَالَ :مَاالذِّي أَبْكَاكُمْ ؟قَالُوْ: لِذِلِّ الْيَتِيْمِ وَالْهَوَانِ مِنْ بَعْدِكَ ،فَعِنْدَ ذٰلِكَ نَظَرَ إِلَيهِمْ وَ بَكىٰ .

فَقَالُوا لَهُ :مَا يُبْكِيْكَ أَنْتَ ؟

قَالَ: أَبْكِي لِأَنِّي رَأَيْتُ كُلًّا مِنْكُمْ يَبْكِي لِنَفْسِهِ لَا لِي .

أَمَا فِيْكِمْ مَنْ بَكيٰ لِطُوْلِ سَفَرِي ؟أَمَا فِيْكُمْ مَنْ بَكىٰ لِقِلَّةِ زَادِي ؟أَمَا فِيْكُمْ مَنْ بَكىٰ لِمَضْجِعِي فِي التُّرَابِ ؟أَمَا فِيْكُمْ مَنْ بَكىٰ لِمَا أَلْقَاهُ مِنْ سُوْءِ الْحِسَابِ ؟أَمَا فِيْكُمْ مَنْ بَكىٰ لِموقِفِي بَيْنَ يَدَي رَبِّ الأَرْبَابِ ؟ثُمَّ سَقَطَ عَلىٰ وَجْهِهِ فَحَرَّكُوْهُ ، فَإِذَا هُوَ مَيِّتٌ .

حل لغات: لِتَجَرُّعِى مَرَارَةَ ثُكْلِكَ: میرے تیری محرومی کا کڑوا گھونٹ پینے کی وجہ سے۔
بِرُّكَ: آپ کا احسان۔

(193)

مِنْ طَرَائِفِ النَّحْوِيِّيْنَ

ذَهَبَ نَحْوِيٌّ يُعَزِّي رَجُلًا فِي مَوْتِ وَالِدِهٖ

اَلنَّحْوِيُّ: يَا بُنَيَّ :إِنَّ أَبَاكَ كَانَ يَنْصِبُ الْمَجْرُوْرَ ،وَيَجُرُّ الْمَنْصُوْبَ وَلَا يُعْطِي كُلَّ كَلِمَةٍ حَقَّهَا مِنَ الإِعْرَابِ وَلَا يُؤْمِنُ بِقَوَاعِدِ النَّحْوِ .

فَقَالَ الرَّجُلُ:يَا هٰذَا اِنْصَرِفْ عَنْ وَجْهِي وَإِلَّا :فَتَحْتُ لَكَ فَتْحَةً فِي رَأْسِكَ ،وَكَسَرْتُ رِجْلَيْكَ ،وَضَمَمْتُ يَدَيْكَ إِلٰى سَاقَيْكَ ،حَتّٰى أَجْعَلَ مِنْكَ جُثَّةً سَاكِنَةً ،وَخَبَرًا مَرْفُوْعًا فِي الْمَدِيْنَةِ وَبِنَاءً تَحْتَ الأَرْضِ لَنْ تَسْمَعَ عَنِ الإِعْرَابِ بَعْدَهٗ شَيْئًا .

حل لغات: يُعَزِّی: تعزیت کرنا۔ ضَمَمْت: ملادینا۔ رِجْلٌ: پیر۔ سَاقٌ: پنڈلی۔

-----

(194)

اَلْقِصَّةُ الْـمُمْتِعَةُ الدِّرَاسِيَّةُ

وَقَعَ حَجَرٌ عَلٰى ذَيْلِ ثَعْلَبٍ فَقَطَعَ ذَيْلَهٗ ،فَرَآهُ ثَعْلَبٌ آخَرُ فَسَأَلَهٗ لِمَا قَطَعَتَ ذَيْلَكَ ؟قَالَ لَهٗ: إِنِّي أَشْعُرُ بِسَعَادَةٍ وَكَأَنِّي طَائِرٌ فِي الْهَوَاءِ مِنَ الْمُتْعَةِ ،فَجَعَلَهٗ يَقْطَعُ ذَيْلَهٗ ! فَلَمَّا شَعَرَ بِأَلَمٍ شَدِيْدٍ وَلَمْ يَجِدْ مُتْعَةً مِثْلَهٗ،سَأَلَهٗ ،لِمَا كَذِبْتَ عَلَيَّ ؟قَالَ:إِنْ اَخْبَرْتَ الثَّعَالِبَ بِأَلَمِكَ لَنْ يَقْطَعُوا ذُيُوْلَهُمْ وَسَيَسْخَرُوْنَ مِنَّا فَظَلُّوا يُخْبِرُوْنَ كُلَّ مَنْ يَجِدُوْهُ لِمُتْعَتِهِمْ حَتّٰى أَصْبَحَ غَالِبُ الثَّعَالِبِ بِدُوْنِ ذَيْلٍ! ثُمَّ إِنَّهُمْ صَارُوا كُلَّمَا رَأَوْ ثَعْلَبًا بِذَيْلٍ سَخِرُوا مِنْهُ ! (فَإِذَا عَمَّ الْفَسَادُ صَارَ النَّاسُ يُعِيْبُوْنَ الصَّالِحِيْنَ بِصَلَاحِهِمْ ! وَاتَّخَذَهُمُ السُّفَهَاءُ سُخْرِيَّةً)إِنَّ الْمُجْتَمِعَ الْفَاسِدَ إِذَا لَمْ يَجِدْ لِلْمُصْلِحِيْنَ تُهْمَةً عَيَّرُوْهُمْ بِأَجْمَلَ

مَافِيْهِمْ .

حل لغات: ذَيْلٌ: دم۔ ثَعْلَبٌ: بھیڑیا، جمع ثَعَالِبُ۔ مُتْعَةً: لطف۔

(195)
عَلیٰ قَدْرِ الْوُضُوْءِ

تَوَضَّأَ جُحَا ،وَلَمْ يَكْفِهِ الْمَاءُ لِإِتْمَامِ وُضُوْئِهِ ،وَبَقِيَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرىٰ بِغَيْرِ وَضُوْءٍ، فَقَامَ يُصَلِّي بِرِجْلِهِ الْيُمْنىٰ وَلَا يَضَعُ الْيُسْرىٰ عَلَى الأَرْضِ، فَسَأَلُوْهُ: (مَابَالُكَ تَقِفُ عَلىٰ رِجْلٍ وَاحِدَةٍ ؟)

قَالَ : [الأُخْرىٰ غَيْرُ مُتَوَضِئَةٍ]

حل لغات: رِجْلٌ: پیر، جمع اَرْجُلٌ۔

(196)
أَنَا مُكَرِّرٌ

رَأى جُحَا رَجُلًا فِي الطَّرِيْقِ لَا يَعْرِفُهُ ،فَتَبَسَّطَ مَعَهُ فِي الْحَدِيْثِ ،وَرَفَعَ الْكُلْفَةَ بَعْدَ عِبَارَةٍ أَوْ عِبَارَتَيْنِ .

فَعَجِبَ الرَّجُلُ وَسَأَلَهُ :(أَلَكَ بِي مَعْرِفَةٌ فَتَرَفَّعَ الْكُلْفَةَ هٰكَذَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ ؟)

قَالَ :(بَلْ حَسِبْتُكَ أَنَا :لِأَنَّ ثِيَابَكَ كَثِيَابِي وَمِشْيَتَكَ كَمِشْيَتِي ،وَلٰكِنَّكَ لَسْتُ أَنَا كَمَا عَلِمْتَ الآنَ)

حل لغات: تَبَسَّطَ مَعَهُ فِي الْحَدِيْثِ: اس کے ساتھ بات چیت میں بے تکلف ہوگیا۔

اَلْكُلْفَةُ: تکلف۔ مِشْيَةٌ: چلنے کا انداز۔

(197)
تَرْوِيْجُ زوْجَةٍ

حَاوَلَ جُحَا أَنْ يَبِيْعَ بَقَرَةً لَهُ فَأَعْيَاهُ بِيْعُهَا ،فَرَآهُ دَلَّالٌ فِي السُّوْقِ ،تَكَفَّلَ لَهُ بِبَيْعِهَا إِذَا أَسْلَمَهُ إِيَّاهَا وَأَعْطَاهُ الْجُعْلَ الْمَعْلُوْمَ ،وَقَبِلَ جُحَا،فَأَخَذَ الدَّلَالُ يُنَادِي عَلَى الْبَقَرَةِ ،وَ يَذْكُرُ مَنَافِعَهَا وَمَحَاسِنَهَا ،وَمِنْهَا أَنَّهَا حُبْلٰى فِي سِتَّةِ أَشْهُرٍ .

ثُمَّ جَاءَ الْخَوَاطِبُ إِلٰى دَارِهِ يَخْطُبُوْنَ بِنْتَهُ وَ يَتَطَلَّعُوْنَ إِلٰى مَحَاسِنِهَا ،فَتَذَكَّرَ الصِّفَةَ الَّتِي رَوَّجَتْ سُوْقَ الْبَقَرَةِ ،وَقَالَ لِلْخَوَاطِبِ :

[هِيَ كَمَا تَرَوْنَ وَزِيَادَةٌ :أَنَّهَا حُبْلٰى فِي شَهْرِهَا السَّادِسِ]

حل لغات: اَعْيَا: عاجز ہونا۔ تَكَفَّلَ: کفیل بن گیا۔ جُعْلٌ: مزدوری۔ خَوَاطِبُ: پیغام لانے والے۔ يَتَطَلَّعُوْنَ إِلٰى مَحَاسِنِهَا: اس کی خوبیوں کو جاننے کے لیے۔ اَلصِّفَةُ الَّتِي رَوَّجَتْ سُوْقَ الْبَقَرَةِ: جس صفت نے گائے کے بازار کو فروغ دیا۔

(198)
يُرِيْحُ كَمَا يَرَاحُ

وَرَأَوْ جُحَا يَرْكَبُ حِمَارًا وَيَحْمِلُ خُرْجَهُ عَلٰى كَتْفِهِ ،فَضَحِكُوا مِنْهُ وَرَمَوْهُ بِالْعَبَثِ وَالدِّعَايَةِ ،وَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنْهُمْ :"أَلَا تَعْرِفُ كَيْفَ تَضَعُ الْخُرْجَ تَحْتَكَ أَوْأَمَامَكَ وَلَا تُرْهِقْ نَفْسَكَ بِحَمْلِهِ وَأَنْتَ رَاكِبٌ ؟"

قَالَ : ”عَدْلٌ مِنَ اللهِ ،أُرَاضِي الْحِمَارَ مِنْ حَمْلِ نَفْسِي بِأَنْ أُرِيْحَهٗ مِنْ حَمْلِ خُرْجِي“

حل لغات: خُرْجٌ:دو بوریوں والا تھیلا۔كَتْفٌ:کندھا۔رَمَوْهُ بِالْعَبَثِ وَالدِّعَايَةِ: اور اسے بے فائدہ اور پروپیگندہ سے منسوب کیا۔لَا تُرْهِقْ نَفْسَكَ:خود کو پریشانی میں مت ڈال۔

(199)
أَكْبَرُ خَوْخَةٍ

وَكَانَ فِي مِنْدِيْلِهٖ فَاكِهَةٌ ،فَسَأَلَهٗ بَعْضُهُمْ :”مَاهٰذَا الَّذِي فِي مِنْدِيْلِكَ يَا جُحَا؟“

قَالَ: ”لَا أَقُوْلُ لَكُمْ :وَلٰكِنِّي أُعْطِيْكُمْ خَوْخَةً إِذَا عَرَفْتُمُوْهُ “قَالَ السَّائِلُ ”اِنَّهٗ خَوْخٌ“

فَانْطَلَقَ قَائِلًا ”أَيُّ مَلْعُوْنٍ أَنْبَأَكُمْ بِأَمْرِهٖ وَهُوَ مَصْرُوْرٌ“؟

حل لغات: خَوْخٌ:آڑو،یا پلم کا درخت یا پھل۔مِنْدِيْلٌ:رومال،جمع مَنَادِيْلُ۔مَصْرُوْرٌ: بندھا ہوا۔

(200)
اَلرَّسُوْلُ قُدْوَةٌ لَنَا

اَلرَّسُوْلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةٌ لَنَا فِي الصِّدْقِ

اِجْتَمَعَ الْأَوْلَادُ لِيَلْعَبُوا بِالْكُرَةِ ،وَفِي أَثْنَاءِ اللَّعِبِ رَمٰي خَالِدٌ الْكُرَةَ فَكَسَرَتْ زُجَاجَ نَافِذَةِ بَعْضِ الْجِيْرَانِ خَافَ الْأَوْلَادُ وَهَرَبُوا إِلَّا خَالِدًا بَقِيَ وَاقِفًا مَكَانَهٗ.

خَرَجَ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ غَاضِبًا مُتَوَعِّدًا .
وَقَفَ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ أَمَامَ خَالِدٍ وَسَأَلَهُ :مَنْ كَسَرَ زُجَاجَ النَّافِذَةِ؟
خَالِدٌ:أَنَا كَسَرْتُهُ فَقَدْ رَمَيْتُ الْكُرَةَ عَالِيًا فَكَسَرَتِ الزُّجَاجَ دُوْنَ قَصْدٍ مِنِّي.
صَاحِبُ الْمَنْزِلِ :أَنْتَ كَسَرْتَهُ وَتَعْتَرِفُ بِذٰلِكَ؟
خَالِدٌ:نَعَمْ يَاعَمُّ ،لَقَدْ عَلَّمَنِي أَبِي أَنْ أَقُوْلَ الصِّدْقَ دَائِمًا فَالرَّسُوْلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَتِي فِي الصِّدْقِ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ”عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ،إِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ (متفق عليه)
اِبْتَسَمَ الرَّجُلُ وَقَالَ:لَقَدْ عَفَوْتُ عَنْكَ لِصِدْقِكَ يَابُنَيَّ ،بَارَكَ اللهُ فِيْكَ.

حل لغات: قُدْوَةٌ: قابل اتباع نمونہ ۔آئیڈیل ۔پیشوا۔أَثْنَاءَ اللَّعِبِ: کھیل کے دوران۔ مُتَوَعِّدًا: دھمکی دیتا ہوا۔اِبْتَسَمَ: مسکرایا۔

(201)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ضَاعَ حِمَارُهُ فَطَفِقَ يَصِيْحُ وَهُوَ يَسأَلُ النَّاسَ عَنْهُ :”ضَاعَ الْحِمَارُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ“قِيْلَ لَهُ :”فَهَلْ تَحْمَدُ اللهَ عَلٰى ضِيَاعِهِ ؟
قَالَ: نَعَمْ: ،لَوْأَنَّنِي كُنْتُ ارْكَبُهُ لَضِعْتُ مَعَهُ وَلَمْ أَجِدْ نَفْسِي .

حل لغات: طَفِقَ يَصِيْحُ : چیخنے چلانے لگا۔

(202)
اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا مِنْ رَمْضَانَ

وَكَانَ مِنْ عَادَتِهٖ إِذَا صَامَ يَوْمًا فِي رَمْضَانَ أَنْ يَلْقِيَ بِحَصَاةٍ فِي جَرَّةٍ وَرَأَتْهُ اِبْنَتُهُ فَأَلْقَتْ فِي الْجَرَّةِ مِلْءَ كَفَّيْهَا مِنَ الْحِصٰى ،وَهِيَ تَظُنُّ أَنَّهَا تُسَاعِدُهُ وَسَأَلَهُ الْجِيْرَانُ يَوْمًا :"كَمْ بَقِيَ مِنْ رَمْضَانَ"

قَالَ: "أَمَّا مَا بَقِيَ فَلَا أَعْرِفُهُ ،وَلٰكِنَّنِي عَلِيْمٌ بِمَا مَضٰى مِنْ أَيَّامِهٖ"

ثُمَّ عَدَّ الْحِصٰى ،فَزَادَ عَلٰى مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ حَصَاةً

قَالَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ نَفْسِهٖ :" لَوْ أَنْبَأْتُهُمْ بِهٰذَا الْعَدَدِ لَسَخِرُوا مِنِّي ،وَلٰكِنِّي أَنْزِلُ بِهٖ إِلٰى أَرْبَعِيْنَ"

ثُمَّ خَرَجَ لَهُمْ يَقُوْلُ :"مَضٰى مِنَ الشَّهْرِ أَرْبَعُوْنَ يَوْمًا عَلَى التَّقْرِيْبِ"

فَتَضَاحَكُوا مِنْهُ ،وَتَضَاحَكَ هُوَ مِنْهُمْ وَهُوَ يَقُوْلُ :" إِنَّهُ شَهْرٌ طَوِيْلٌ عَلَى الصَّائِمِيْنَ ،فَمَاذَا تَصْنَعُوْنَ لَوْ أَنْبَأْتُكُمْ بِالْعَدَدِ الصَّحِيْحِ ؟"

حل لغات: حِصَاةٌ: کنکری، جمع حصًى ۔ جَرَّةٌ: مشکیزہ۔ اَلْجِيْرَانُ: پڑوسی، واحد اَلْجَارُ؛

(203)
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

وَسَأَلُوْهُ: أَيُّهَا أَنْفَعُ: اَلشَّمْسُ أَوِ الْقَمَرُ ؟

فَلَمْ يَتَمَهَّلْ وَأَجَابَهُمْ بِيَقِيْنٍ:"إِنَّهُ الْقَمَرُ وَلَا مِرَاءَ"

فَسَأَلُوْهُ :وَلِمَ ؟

قَالَ: "لِأَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ فِي النَّهَارِ حِيْنَ يَسْتَغْنِي عَنْهَا النَّاسُ ،وَأَمَّا

الْقَمَرُ فَلَا يَطْلُعُ إِلَّا فِي الظِّلَامِ عَلىٰ حِيْنَ الْحَاجَةِ إِلَيْهِ .

حل لغات: لَا مِرَاء: بلاشبہ۔

(204)

اَلْبَحْثُ فِي النُّوْرِ

وَرَأَوْهُ يَبْحَثُ فِي أَرْضٍ لَا شَيْءَ فِيْهَا ،فَسَأَلُوْهُ: "عَمَّ تَبْحَثُ ؟

قَالَ :[خَاتَمٌ سَقَطَ مِنِّي]

قَالُوا: " وَهَلْ سَقَطَ هُنَا وَلَيْسَ فِي الأَرْضِ أَثَرٌ لِلْخَوَاتِمِ ؟

قَال: "بَلْ سَقَطَ فِي الزُّقَاقِ الَّذِي هُنَاكَ"

قَالُوا: " وَمَا بَالُكَ لَا تَبْحَثُ عَنْهُ حَيْثُ سَقَطَ ؟

قَال: "وَأَيُّ جَدْوٰي لِلْبَحْثِ فِي الظِّلَامِ ؟"

حل لغات: زُقَاقٌ: گلی، کوچہ۔ جَدْوٰی: فائدہ۔

-----

(205)

حِمَارٌ مَمْسُوْخٌ

اِشْتَرٰي حِمَارًا ،وَاقْتَادَهُ بِزِمَامٍ طَوِيْلٍ ،فَتَغَفَّلَهُ لِصَّانِ ،ذَهَبَ أَحَدُهُمَا بِالْحِمَارِ ،وَرَبَطَ الآخَرُ نَفْسَهُ فِي مَكَانِهِ .

وَالْتَفَتَ جُحَا فَرَأَيَ اِنْسَانًا فِي مَكَانِ الْحِمَارِ

فَاسْتَعَاذَ بِاللهِ،وَسَأَلَهُ "أَيْنَ الْحِمَارُ ؟"

قَالَ: ”أَنَا الْحِمَارُ، أَعَادَنِي اللهُ اِنْسَانًا بِبَرْكَتِكَ كَمَا كُنْتُ بَعْدَ أَنْ مُسِخْتُ حِمَارًا لِدُعَاءِ وَالِدَتِي عَلَيَّ.“

فَبَارَكَ لَهُ جُحا، وَأَطْلَقَهُ وَهُوَ يُوْصِيْهِ بِطَاعَةِ أُمِّهِ وَيُحَذِّرُهُ الْعَوْدَةَ إِلَىٰ اِغْضَابِهَا، وَجَرِّ الْغَضَبِ مِنَ اللهِ عَلَيْهِ بِدُعَائِهَا.

ثُمَّ عَادَ إِلَى السُّوْقِ بعْدَ بُرْهَةٍ لِيَشْتَرِيَ حِمَارًا غَيْرَ ذٰلِكَ الإِنْسَانِ الْمَمْسُوْخِ فَرَأَيَ الْحِمَارَ بِعَيْنِهِ فِي يَدِ الدَّلَالِ، فَمَالَ عَلَىٰ أُذْنِهِ وَهَمَسَ فِيْهَا قَائِلًا: ”لَنْ تَنْفَعَكَ بَرْكَتِي بَعْدَ مَسْخَتَيْنِ، وَلَنْ أَشْتَرِيَكَ وَأَنْتَ بِهٰذَا الْعِصْيَانِ“

حل لغات: اِقْتَادَهُ: اس کو لے کر آگے چلا گیا۔ زِمَامٌ: باگ، لگام، جمع اَزِمَّةٌ۔ بُرْهَةٌ: وقفہ، لمحہ۔ مَالَ عَلىٰ أُذْنِهِ وَهَمَسَ فِيْهَا: جھک کر اس کے کان میں دھیرے سے کہا۔

(206)
اَلْخَلِيْفَةُ وَالْغُلَامُ

خَرَجَ الْخَلِيْفَةُ يَوْمًا يَتَفَقَّدُ اَحْوَالَ الرَّعِيَّةِ عِنْدَمَا وَصَلَ اَطْرَافَ الْمَدِيْنَةِ رَأَيَ غُلَامًا يَرْعى الْغَنَمَ، فَتَقَدَّمَ مِنْهُ، وَأَرَادَ أَنْ يَخْتَبِرَ أَمَانَتَهُ، فَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَبِيْعَ خَرُوْفًا صَغِيْرًا، فَرَفَضَ الْغُلَامُ، وَقَالَ لَهُ هٰذِهِ الْخِرَافُ لَيْسَتْ لِي قَالَ الْخَلِيْفَةُ أَعْطِنِي الْخَرُوْفَ وَسَوْفَ أُعْطِيْكَ مَالًا كَثِيْرًا وَقُلْ لِصَاحِبِ الْخِرَافِ أَكَلَهُ الذِّئْبُ، نَظَرَ الْغُلَامُ إِلَى الْخَلِيْفَةِ وَقَالَ أَيْنَ اللهُ فَبَكىٰ الْخَلِيْفَةُ وَقَالَ صَدَقْتَ أَنْتَ غُلَامٌ أَمِيْنٌ.

حل لغات: يَرْعى: چرانا۔ اَرَادَ أَنْ يَخْتَبِرَ أَمَانَتَهُ: اس کی امانت کو جانچنا چاہا۔ خَرُوْفٌ: بھیڑ، بکری۔ رَفَضَ الْغُلَامُ: غلام نے رد کر دیا۔

(207)
دَابَّةٌ عَلىٰ رُمْح

وَنَامَ فِي الْخَلَاءِ وَمَعَهُ عُكَّازٌ طَوِيْلٌ رَكَزَهُ وَوَضَعَ صُرَّةَ النُّقُوْدِ عَلىٰ رَأْسِهٖ لِكَيْلَا يَنَالَهَا أَحَدٌ .

فَرَآهُ لِصٌّ وَعَرَفَ غَفْلَتَهُ ،فَأَخَذَ النُّقُوْدَ وَوَضَعَ فِي مَوْضِعِهَا رَوْثَ دَابَّةٍ وَتَيَقَّظَ جُحَا ،فَوَجَدَ الرَّوْثَ فِي مَكَانِ الصُّرَّةِ ،فَلَمْ يُعْجِبْ لِسَرِقَةِ النُّقُوْدِ وَلٰكِنَّهُ عَجَبَ لِلدَّابَةِ الَّتِي اِسْتِطَاعَتْ أَنْ تَصْعُدَ عَلىٰ عُكَّازٍ لِتَصْنَعَ بِهٖ الصَّنِيْعَ .

حل لغات: عُكَّازٌ: عصا، لکڑی۔ رَكَزَهُ: اسے گاڑ دیا۔ صُرَّةٌ: تھیلی۔ رَوْثٌ: لید۔

(208)
مُكَافَاةٌ مَعْقُوْلَةٌ

وَحُمِلَ إِلىٰ تَيْمُوْرَ رُمَّانَاتٍ بَاكُوْرَةٍ ظَهَرَتْ فِي غَيْرِ أَوَانِهَا ،فَرَضِيَ عَنْهُ تَيْمُوْرُ وَأَرْضَاهُ .

ثُمَّ طَمَعَ فِي جَائِزَةٍ أُخْرٰي ،فَجَمَعَ رُؤُوْسًا مِنَ اللِّفْتِ لِيَهْدِيَهَا إِلَيْهِ ،فَقَالَ لَهُ بَعْضُ جِرَانِهٖ أَنَّ اللِّفْتَ لَايَصْلُحُ لِأَهْدَاءِ الْمُلُوْكِ ،فَأَذْهَبَ إِلَيْهِ بِنُخْبَةٍ مِنَ التِّيْنِ فَهُوَ أَلْطَفُ وَأَحْلىٰ .

وَاسْتَكْبَرَ تَيْمُوْرُ أَنْ يَهْدِيَ إِلَيْهِ التِّيْنَ وَهُوَ يَمْلَأُ الأَسْوَاقَ ،وَأَحَبَّ أَن يَكُفَّ جُحَا عَنْ طَمْعِهٖ ،فَأَمَرَ الْجُنْدَ أَنْ يَقْذِفُوْهُ بِالتِّيْنِ وَاحِدَةٍ بَعْدَ وَاحِدَةٍ .

فَوَقَفَ جُحَا يَتَلَقّىٰ الضَّرَبَاتِ عَلىٰ رَأْسِهٖ وَعَلىٰ وَجْهِهٖ وَعَلىٰ عَيْنَيْهِ

وَأَنْفِهِ وَهُوَ يَضْحَكُ وَ يَدْعُو لِلْجَارِ الَّذِي أَسْدٰي إِلَيْهِ النَّصِيْحَةَ الصَّادِقَةَ.

وَاشْتَدَّ عَجَبُ تَيْمُوْرَ مِنْ ضَحْكِهِ وَدُعَائِهِ ،فَأَمَرَ الْجُنْدَ أَنْ يُمْسِكُوا عَنْ ضَرْبِهِ ،لِيَسَأَلَهُ عَنْ سِرِّ ذٰلِكَ الضِّحْكِ وَذٰلِكَ الدُّعَاءِ.

قَالَ: "إِنَّهُ سِرٌّ عَظِيْمٌ ،لَوْ كَانَ اللِّفْتُ فِي مَوْضِعِ هٰذَا التِّين ،لَتَهَشَّمَ رَأْسِي وَاتَّفَقأَتْ عَيْنَايَ.

حل لغات: رُمَّانَاتٍ بَاكُوْرَةٍ: فصل کے پہلے انار۔ رُؤُوْسًا مِنَ اللِّفْتِ: شلجم کی جڑیں۔ نُخْبَةٌ مِنَ التِّيْنِ: چنیدہ انجیر۔ اَسْدٰی إِلَيهِ النَّصِيْحَةَ الصَّادِقَةَ: اسے سچی نصیحت کی۔ لَتَهَشَّمَ رَأْسِي وَاتَّفَقأَتْ عَيْنَايَ. میرا سر پھٹ جاتا اور آنکھیں پھوٹ جاتیں۔

(209)

لِحْيَةُ الْـمَلِكِ

سُئِلَ بَعْضُ المَلِكِ كَيْ يُحْرَجَ :نَرٰي لِحْيَتَكَ سَوْدَاءَ وَشَعْرَ رَأْسِكَ أَبيَضَ ؟فَقَالَ :نَبَتَ شَعْرُ رَأْشِي قَبْلَ لِحْيَتِي بِشِعْرِ يْنَ سَنَةً.

حل لغات: لِحْيَةٌ: داڑھی۔ كَيْ يُحْرَجَ: تاکہ حرج میں مبتلا کیا جائے۔

(210)

كَيْفَ يَعْرِفُ يَمِيْنَهُ ؟

انْطَفَأَتْ شَمْعَةٌ فِي دَارِهِ فَطَلَبَتْ مِنْهُ زَوْجَتُهُ أَنْ يُنَاوِلَهَا إِيَّاهَا مِنْ يَمِيْنِهِ

قَالَ: "يَا حَمْقَاءُ! وَكَيْفَ أَعْرِفُ يَمِيْنِي مِنْ شِمَالِي فِي هٰذَا الظِّلَامِ ؟"

حل لغات: اِنْطَفَأَتَ: بجھ گئی۔ اَن يُنَاوِلَهَا: وہ اسے لے۔

(211)

اَدَبٌ مَعَ التَّلَامِيْذِ

رَكِبَ جُحَا بَغْلَتَهٗ مُسْتَدْبِرًا رَأسَهَا فَسَأَلَهٗ تَلَامِيْذُهٗ "لِمَاذَا لَا تَعْتَدِلُ فِي رُكُوْبِكَ يَا مَوْلَانَا ؟"

قَالَ: هٰذَا هُوَ الإِعْتِدَالُ، أَدِيْرُ ظَهْرِي لِرَأسِ الْبَغْلَةِ وَلَا أَدِيْرُهٗ لِرُؤُوسِ الآدمِيينَ.

حل لغات: بَغْلَةٌ: خچر۔ مُسْتَدْبِرًا رَأسَهَا: اس (خچر) کے سر کی طرف اپنی پیٹھ کرکے۔ اَدِيْرُ: میں پھیر لیتا ہوں۔

(212)

يَسْمَعُ صَوْتَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ

وَرَأَوْهُ يَوْمًا وَهُوَ يُغَنِّي وَيَجْرِي، فَسَأَلُوْهُ: "مَابَالُكَ تُغَنِّي وَتَجْرِي؟"

قَالَ: "أَحَبُّ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتِي مِنْ بَعِيْدٍ!"

حل لغات: يُغَنِّي: وہ گاتا ہے۔ يَجْرِي: دوڑتا ہے۔

(213)

لِـمَـاذَا لَاتَاكُلُهَا

وَمَرَّ بِفُرْنٍ تَتَصَاعَدُ مِنْهُ رَائِحَةُ الْخُبْزِ السَّاخِنِ، وَهُوَ يَشْتَهِيْهِ، وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ لِخُلُوِّ يَدِهٖ، فَاتَّجَهَ إِلَى الْفَرَّانِ وَسَأَلَهٗ "أَلَكَ كُلُّ هٰذِهِ الرُّغْفَانِ ؟"

قَالَ: "نَعَمْ" قَالَ: "وَلِمَاذَا لَا تَاكُلُهَا يَا اَحْمَقُ!

حل لغات: فُرْنٌ: نان بائی کی دکان۔ فَرَّانٌ: نان بائی۔ الْخُبْزُ السَّاخِنُ: گرم روٹی۔

اَلرُّغْفَانُ:روٹیاں۔

(214)
اَحْمَقُ وَاَحْمَقَان

رَأهُ الطَّحَّانُ يَأخُذُ مِنْ قُفَفِ النَّاسِ وَ يَضَعُ فِي قُفَّتِهٖ ،فَصَاحَ بِهٖ : ”مَا هٰذَا يَا جُحَا؟“

قَالَ جُحَا : ”لَا تُؤَاخِذْنِي فَإِنَّنِي رَجُلٌ أَحْمَقُ“

قَالَ الطَّحَّانُ : لَوْ كُنْتَ أَحْمَقَ لَأخَذْتَ مِنْ قُفَّتِك وَوَضَعْتَ فِي قَفَفِ النَّاسِ .“

قَالَ : ”وَيْحَكَ ! أنَا أَحْمَقُ وَاحِدٌ ،وَلَوْ صَنَعْتُ كَمَا تَقُوْلُ لَكُنْتُ أحْمَقِيْنَ“

حل لغات:اَلطَّحَّانُ :پسائی کا کام کرنے والا۔قُفَفٌ:ٹوکریاں،وحد قُفَّةٌ:ٹوکری

------

(215)
مَرَقٌ مَرَقُ الْـمَرَقِ

جَاءَهٗ ضَيْفٌ رِيْفِيٌّ وَمَعَهٗ أَرْنَبٌ فَأَكْرَمَهٗ وَشَايَعَهٗ كَمَا اِسْتَقْبَلَهٗ بِالْحَفَاوَةِ وَالتَّحِيَةِ .

ثُمَّ مَضىٰ أُسْبُوْعٌ وَجَاءَهٗ ضَيْفٌ مِنْ بَلْدَةِ صَاحِبِ الأرْنَبِ وَقَالَ لهٗ إِنَّهٗ جَارُهٗ الْقَرِيْبُ

ثُمَّ مَضیٰ أُسْبُوْعٌ أَوْأُسْبُوْعَانِ وَجَاءَهٗ مِنْ تِلْكَ الْبَلَدَةِ جِيْرَانٌ كَثِيْرَةٌ يَزْعَمُوْنَ جَمِيْعًا أَنَّهُمْ جِيْرَانُ الرَّجُلِ فِي دَارِهٖ أَوْ حَقْلِهٖ أَوْ دَارِ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِهٖ فَأَجْلَسَهُمْ جَمِيْعًا عَلَى السِّمَاطِ وَجَاءَهُمْ بِطَسْتٍ كَبِيْرٍ فِيْهِ مَاءٌ غَالٍ، وَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ قَائِلًا: "تَفَضَّلُوا فَكُلُوا مِنْ مَرَقِ مَرَقِ الأَرْنَبِ ،يَا جِيْرَانَ جِيْرَانِ صَاحِبِ الأَرْنَبِ الْمَشْئُوْمِ".

حل لغات: ضَيْفٌ رِ يْفِيٌّ: دیہاتی مہمان ۔اَرْنَبٌ: خرگوش۔شَايَعَهٗ: اسے رخصت کرنے کے لیے اس کے ساتھ گیا۔اَلْحَفَاوَةُ: پیدل چلنا،تعظیم وتوقیر سے پیش آنا۔اَلسِّمَاطُ: دستر خوان۔مَاءٍ غَالٍ: کھولتا پانی۔اَلْمَشْئُوْمُ: منحوس۔

(216)

بُلْبُلٌ وَلَا كَالْبَلَابِلِ

صَعِدَ عَلٰى شَجَرَةٍ يَقْطِفُ مِنْ ثَمَرِهَا فَحَضَرَ صَاحِبُ الْبُسْتَانِ وَفَاجَأَهٗ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ .

قَالَ صَاحِبُ الْبُسْتَانِ :"مَنْ أَنْتَ يَا هٰذَا ؟"

قَالَ جُحَا : أَنَا بُلْبُلٌ أَتَنَقَّلُ عَلَى الأَغْصَانِ"

قَالَ صَاحِبُ الْبُسْتَانِ : "أَسْمِعْنَا اِذْنَ مِنْ غِنَائِكَ أَيُّهَا الْبُلْبُلُ الْعَجِيْبُ"

فَتَغَنّٰى جُحَا بِصَوْتٍ لَا يَسْمَعُ وَلَا يُشْبِهُ تَغْرِيْدَ الْبُلْبُلِ ،وَقَالَ صَاحِبُ الْبُسْتَانِ : "مَا هٰذَا بِتَغْرِيْدِ بَلَابِلَ"

قَالَ جُحَا :"هَاتِهَا وَاسْمِعْهَا ،أَلَمْ تُقَلْ إِنَّنِي بُلْبُلٌ عَجِيْبٌ .

حل لغات: صَعِدَ: چڑھا۔

(217)
نَقْلٌ

دَخَلَ لِصٌّ مَنْزِلَهٗ وَحَمَلَ بَعْضَ أَثَاثِهٖ ،فَحَمَلَ هُوَ بَقِيَّةَ الأَثَاثِ حَتّٰى دَخَلَ وَرَاءَ اللِّصِّ إِلٰى دَارِهٖ

وَنَظَرَ اللِّصُّ وَرَاءَهٗ فَرَأَهٗ يَدْخُلُ الدَّارَ ،فَسَأَلَهٗ "مَنْ أَنْتَ يَا هٰذَا ؟"

قَالَ: "أَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ الَّتِي نَقَلْتَنَا إِلَيْهَا !"

حل لغات: حَمَلَ: اٹھایا۔ اَثَاثٌ: سامان۔

(218)
كُلُّهُمْ مُحَقِّقُوْنَ

اِخْتَصَمَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْدِقَائِهٖ وَجَاءَهٗ أَحَدُهُمَا يَعْرِضُ عَلَيْهِ شِكْوَاهُ، فَقَالَ لَهٗ: "إِنَّكَ مُحِقٌّ فِي شِكْوَاكَ أَيُّهَا الصَّدِيْقُ"

وَجَاءَهُ الصَّدِيقُ الثَّانِي فِي الْيَوْمِ التَّالِي فَعَرَضَ عَلَيْهِ شِكْوَاهُ فَقَالَ لَهٗ كَمَا قَالَ لِخَصْمِهٖ: "أَنْتَ مُحِقٌّ أَيُّهَا الصَّدِيْقُ"

وَكَانَتْ اِمْرَأَتُهٗ تَسْمَعُ الْقِصَّتَيْنِ فَسَخِرَتْ مِنْهُ قَائِلَةً:

"يَالَكَ مِنْ مُنَافِقٍ ،خَصْمَانِ مُخْتَلِفَانِ ،وَكِلَاهُمَا مُحِقٌّ فِي شِكْوَاهُ ؟

قَالَ: "وَلِمَاذَا تَغْضَبِيْنَ ؟أَنْتِ مُحِقَّةٌ أَيْضًا فِيْمَا تَقُوْلِيْنَ ؟

حل لغات: اِخْتَصَمَ: جھگڑا ہونا۔

(219)

خَرُوْفٌ عَلیٰ عَیْبِہٖ

أَرْسَلَهٗ أَبُوْهُ لِيَشْتَرِیَ لَهٗ رَأسَ خَرُوْفٍ مَشْوِيٍّ بِأَقَلَّ مِنْ ثَمَنِهٖ ،فَأَكَلَ فِي الطَّرِيْقِ لِسَانَهٗ ،ثُمَّ رَاوَدَتْهُ نَفْسُهٗ فَأَكَلَ عَيْنَيْهِ ،ثُمَّ أَكَلَ أُذْنَيْهِ ،ثُمَّ أَكَلَ شِوَاتَهٗ (جِلْدَةَ رَأسِهٖ) وَمُخَّهٗ ،وَذَهَبَ بِهٖ إِلیٰ أَبِيْهِ جُمْجُمَةً نَخْرَةً

فَجَعَلَ أَبُوْهُ يُقَلِّبُهَا وَ يَسأَلُ :"أَيْنَ مُخُّهٗ"؟

فَيَقُوْلُ جُحَا :"كَانَ مَجْنُوْنًا بِغَيْرِ عَقْلٍ"

فَيَسَأَلُهٗ "وَأَيْنَ عَيْنَاهُ ؟"

فَيَقُوْلُ جُحَا :"كَانَ أَعْمیٰ"

وَ يَسأَلُهٗ۔"وَأَيْنَ شِوَاتُهٗ؟"

فَيَقُوْلُ جُحَا :كَانَ أَقْرَعَ"

وَ يَسْأَلُهٗ :وَأَيْنَ لِسَانُهٗ"؟

فَيَقُوْلُ :"كَانَ أَخْرَسَ أَعْجَمَ"

قَالَ أَبُوْهُ :"فَاذْهَبْ رَدَّهٗ إِلیٰ صَاحِبِهٖ"

قَالَ :"إِنَّمَا اشْتَرَيْتُهٗ بِقَلِيْلِ الثَّمنِ عَلیٰ الْبَرَاءَةِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ"

حل لغات: خَرُوْفٌ مَشْوِیٌّ :بھنا ہوا بھیڑ۔رَاوَدَتْهُ نَفْسُهٗ :اس نے نفس نے بہکایا، پھسلایا۔مُخٌّ :دماغ۔جُمْجُمَةً نَخْرَةً :سوراخ دار کھوپڑی۔اَقْرَعُ :گنجا۔اَخْرَسَ اَعْجَمَ :گونگا۔

(220)

اَلْعِقَابُ قَبْلَ الذَّنْبِ

نَاوَلَ بِنْتَهُ الصَّغِيْرَةَ جَرَّةً تَمْلَأُهَا ،وَحذَرَهَا أَنْ تَكْسِرَهَا ،وَأَنْذَرَهَا لَئِنْ كَسَرَتْهَا لَيَصْفَعَنَّهَا هٰكَذَا ،وَأَرْدَفَ الإِنْذَارَ عَلَى الأَثَرِ بِصَفْحَةٍ قَوِيَّةٍ أَبْكَتْهَا .

فَنَظَرَ إِلَيْهِ عَابِرُ طَرِيْقٍ وَلَامَ عَلَىٰ ضَرْبِ الْبِنْتِ الصَّغِيْرَةِ فِي غَيْرِ جَرِيْرَةٍ، وَقَالَ لَهُ :"أَتَضْرِبُهَا قَبْلَ أَنْ تَكْسِرَهَا"؟

قَالَ: "يَا أَحْمَقُ .إِنَّمَا أَضْرِبُهَا لِتَعْرِفَ أَلَمَ الْعِقَابِ فَتَحْذِرَهُ ،وَأَمَّا بَعْدَ كَسْرِ الْجَرَّةِ فَمَا الْفَائِدَةُ مِنْ ضَرْبِهَا ؟

حل لغات:لَيَصْفَعَنَّهَا:ضرور اسے تھپڑ مارے گا ۔عَلَى الأَثَرِ:فورا بعد ۔جَرَّةً: مشکیزہ ۔ أَرْدَفَ الإِنْذَارَ عَلَى الأَثَرِ بِصَفْحَةٍ قَوِيَّةٍ أَبْكَتْهَا:ڈرانے کے فورابعد ایک زور دار تھپڑ مارا جس سے وہ رو پڑی۔عَابِرُ طريقٍ:راہ گیر۔جَرِيْرَةٍ:مجرم۔

(221)

اَلْعَائِلُ الأَكْبَرُ

سَأَلَهُ الأَمِيْرُ :"كَمْ عِيَالُكَ"؟

قَالَ :"سَبْعَةٌ"

فَأَعْطَاهُ لِكُلٍّ مِنْ عِيَالِهِ مِائَةَ دِرْهَمٍ ،وَخَرَجَ جُحَا ،ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ عَلَى الأَثَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ :"نَسِيْتُ وَاحِدًا أَيُّهَا الأَمِيْرُ أَنْفِقُ مِنْ مَالِي عَلَيْهِ كَمَا أَنْفِقُ عَلَى هٰؤُلَاءِ"

قَالَ الأَمِيْرُ:"مَنْ يَكُوْنُ يَا تُرَي"؟

قَالَ: "أَنَا، أَكْبَرُ عِيَالِي أَيُّهَا الأَمِيْرُ"

حل لغات:اَلْعَائِلُ:کنبہ پرور۔عیال دار۔

(222)
مَاذَا يَفْعَلُ الْحِذَاءَ ؟

لَبِسَ حِذاءً جَدِيْدًا ،فَنَظَرَ إِلَيْهِ بَعْضُ الشُّطَّارِ وَأَرَادُوا أَنْ يَحْتَالُوا عَلَيْهِ لِيَسْرِقُوْهُ ،فَسَأَلُوْهُ :"أَتَسْتَطِيْعُ أَنْ تَصْعَدَ عَلىٰ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ وَتَأْتِيَ بِشَيْءٍ مِنْ ثَمَرِهَا "؟

قَالَ: "نَعَمْ،فَكَمْ جَعَلْتُمْ"؟

فَأَعْطُوْهُ مَاتَيَسَّرَ لَهُمْ وَانْتَظَرُوا أَنْ يَخْلَعَ حِذَاءَهُ لِيَصْعَدَ ،فَلَمْ يَفعَلْ ،بَلْ صَعِدَ عَلىٰ الشَّجَرَةِ وَمَعَهُ حِذَاءُهُ تَحْتَ إِبْطِهٖ .

قَالُوا : "وَمَاذَا تَصْنَعُ بِالحِذَاءِ عَلىٰ الشَّجَرَةِ"

قَالَ:"إِذَا أَلْقَيْتُ إِلَيْكُمُ الثَّمَرَ فَمَاذَا يَغْنِيْكُمْ مِنَ الْحِذَاءِ ؟.أَمَّا أَنَا فَلَعَلِّي اَجِدُ لِي طَرِيْقَ سَفَرٍ مِنْ أَعْلىٰ الشَّجَرَةِ فَاذْهَبُ وَلَا أَعُوْدُ إِلَيْكُمْ".

حل لغات: شُطَّارٌ: چال باز۔ اِبْطٌ: بغل۔ فَمَا ذَا يَغْنِيْكُمْ مِنَ الْحِذَاءِ: تو تمہیں جوتے سے کیا کام۔

(223)
لَوْلَاكَ يَا كَمِّي

وَذَهَبَ إِلىٰ وَلِيْمَةٍ بِثِيَابِ الْعَمَلِ ،فَطَرَدَهُ الْخَدَمُ مِنَ الْبَابِ فَعَادَ إِلَيْهِمْ بِثِيَابِهِ الْمُدْخِرَةِ،وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ مِنَ الْحُلَلِ الَّتِي يَخْلَعُهَا عَلَيْهِ الأُمَرَاءُ ،فَأَكْرَمُوْهُ وَتَقَدَّمُوْهُ إِلىٰ مَكَانِ الْمَائِدَةِ ،فَغَمَسَ كَمَّهُ فِي الْحِصَانِ وَاحِدَةً بَعْدَ وَاحِدَةٍ، وَطَفِقَ يَقُوْلُ لَهُ كَأَنَّهُ يُنَاجِيْهُ :"كُلْ ،كُلْ يَا كَمِّي ،فَلَوْلَاكَ مَا وَصَلْتُ إِلىٰ هٰذَا

الطَّعَامِ .

حل لغات: طَرَدَهٗ: اسے بھگادیا۔ اَلثِّیَابُ الْمُدْخِرَةُ: قیمتی عمدہ لباس۔ الْحُلَلِ الَّتِي يَخْلَعُهَا عَلَيْهِ الأُمَرَاءُ: وہ جوڑے جو مالدار / بادشاہ اسے دیتے تھے۔ غَمَسَ: ڈبودیا۔ كَمٌّ: آستین۔ حِصَانٌ: پیالے كَأَنَّهٗ يُنَاجِيْه: گویا کہ اس سے بات کررہا ہے۔

(224)

مَاذَا أَضَاعَتْ ؟

وَقِيْلَ لَهٗ: إِنَّ إِمْرَأَتَكَ أَضَاعَتْ عَقْلَهَا ،فَأَطْرَقَ يَتَأَمَّلُ ،وَقَامَ إِلىٰ دَارِهٖ يَبْحَثُ فِيْهَا .

قَالُوا: ”وَمَاذَا تَصْنَعُ يَا جُحَا ؟“

قَالَ: ”إِنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ أَنَّهَا أَضَاعَتْ شَيئًا ،وَلَنْ يَكُوْنَ ذٰلِكَ الشَّيْءُ عَقْلَهَا ،فَإِنَّنِي لَا أَعْرِفُ لَهَا عَقْلًا تُضِيْعُهٗ“

حل لغات: اَطْرَقَ يَتَأَمَّلُ: سر جھکا کر غور کرنے لگا۔

(225)

بِالدُّوْرِ

وَقِيْلَ لَهٗ :إِنَّ إِمرَأَتَكَ تَتَرَدَّدُ عَلىٰ الْبُيُوْتِ وَتُطِيْلُ الْمَكْثَ فِيْها

قَالَ: ”غَيْرُ صَحِيْح،وَلَوْ كَانَ صَحِيْحًا لَوَصَلَتْ إِلىٰ دَارِنَا .

حل لغات: تُطِيْلُ الْمَكْثَ عَلَيْهَا: اور کافی دیر تک رکتی ہے۔

(226)
اَصْدَقُ مِنَ الْحِمَارِ

وَرَجَاهُ بَعْضُ جِيْرَانِهٖ أَنْ يُعِيْرَهٗ حِمَارَهٗ ،فَاعْتَذَرَ لَهٗ بِذَهَابِهٖ إِلَى الْغَيْطِ ثُمَّ نَهَقَ الْحِمَارُ وَهُوَ يُكَلِّمُهٗ ،فَعَاتَبَهُ الْجَارُ قَائِلًا :"أَلَيْسَ هٰذَا حِمَارُكَ يَنْهَقُ فِي الدَّارِ، وَأَنْتَ تَزْعَمُ أَنَّهٗ ذَهَبَ إِلَى الْغَيْطِ"؟

قَالَ: "سُبْحَانَ اللهِ ،تُكَذِّبُنِي وَتُصَدِّقُ الْحِمَارَ"؟

حل لغات: وَرَجَاهُ بَعْضُ جِيْرَانِهٖ أَنْ يُعِيْرَهٗ حِمَارَهٗ ،:اس کے ایک پڑوسی نے اس سے درخواست کی کہ وہ اپنا گدھا عاریت پر دے دے۔ فَاعْتَذَرَ لَهٗ بِذَهَابِهٖ إِلَى الْغَيْطِ:تو اس نے گدھے کی کھیت پر جانے کے بارے میں کہہ کر عذر خواہی کی۔

(227)
مُنَوِّمٌ

وَطَلَبَتْ مِنْهُ اِمْرَأَتُهٗ أَنْ يَعُوْدَ إِلَيْهَا فِي طَرِيْقِهٖ مِنَ الْمَسْجِدِ بِدَوَاءٍ مُنَوِّمٍ لِطِفْلِهَا الَّذِي يُؤَرِّقُهُمَا بِالْبُكَاءِ وَالصِّيَاحِ .

فَعَادَ وَلَيْسَ مَعَهٗ غَيْرُ الْكِتَابِ الَّذِي يَقْرَأُهٗ

قَالَتْ :"لَعَلَّكَ نَسِيْتَ الدَّوَاءَ"؟

قَالَ: "مَعَاذَ اللهِ ،هٰذَا هُوَ الدَّوَاءُ ،وَقَدْ جَرَّبْتُهُ الْيَوْمَ فِي الْكِبَارِ فَنَامُوا جَمِيْعًا ،فَجَرِّبِيْهِ أَنْتِ فِي الصِّغَارِ"

حل لغات::دَوَاءٍ مُنَوِّمٍ:نیند آور دوا۔اَلَّذِى يُؤَرِّقُهُمَا بِالْبُكَاءِ وَالصِّيَاحِ:جوانھیں چیخ وپکار سے رات بھر جگائے رکھتا ہے۔

(228)

اَلْـمَكَانُ الأَمِيْنُ فِي الجَنَازَةِ

وَسُئِلَ "أَيُّهُمَا أَفْضَلُ ؟اَلْمَسِيْرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ،أَوِ الْمَسِيْرُ أَمَامَهَا ؟"

قَالَ:"لَا تَكُنْ فِي النَّعْشِ ،وَسِرْ حَيْثُ تَشَاءُ".

حل لغات: اَلنَّعْشُ: مردہ یا بیمار کو اٹھانے کی چارپائی۔ مردہ کا تابوت۔

(229)

اَلْقِبْلَةُ الأَمِيْنَةُ

وَسُئِلَ :"وَمَاذَ يَسْتَقْبِلُ السَّابِحُ إِذَا نَزَلَ فِي الْمَاءِ؟"

قَالَ: "يَسْتَقْبِلُ الْمَكَانَ الَّذِي عَلَيْهِ مَلَابِسُهُ؟"

حل لغات: يَسْتَقْبِلُ: سامنا کرتا ہے، رخ کرتا ہے۔ اَلسَّابِحُ: تیرنے والا۔

------

(230)

اَلْفُضُوْلُ

وَلَقِيَهُ بَعْضُ مَعَارِفِهِ فِي الطَّرِيْقِ فَقَالَ لَهُ :"إِنِّي رَأَيْتُ السَّاعَةَ رَسُوْلًا يَحْمِلُ مَائِدَةً حَافِلَةً بِالطَّعَامِ الْفَاخِرِ"

قَالَ جُحَا :"وَمَاذَا يَعْنِيْنِي ؟

قَالَ صَاحِبُهُ:"إِنَّهُمْ يَحْمِلُوْنَهُ إِلٰى بَيْتِكَ"

قَالَ: "وَمَاذَا يَعْنِيكَ"؟

حل لغات: بَعْضُ مَعَارِفِهٖ: اس کا شناسا آدمی۔ مَائدَةً حَافِلَةً بِالطَّعَامِ الْفَاخِرِ: عمدہ کھانے سے بھرا ہوا دسترخوان۔ رَسُوْلًا: قاصد۔

(231)

اَلتَّقْوَى الْـمُهْلِكَةُ

وَ يَسْكُنُ فِي دَارٍ، فَشَكَا إِلٰى صَاحِبِهَا إِنَّهٗ يَسْمَعُ قَرْقَعَةً فِي سَقْفِهَا

قَالَ صَاحِبُ الدَّارِ، "لَا تَخَفْ، إِنَّهٗ يُسَبِّحُ اللهَ"

قَالَ: "وَهٰذَا الَّذِي أَخْشَاهُ، تُدْرِكُهٗ رِقَّةٌ فَيَسْجُدُ عَلَيْنَا".

حل لغات: قَرْقَعَةٌ: دھماکا، کھٹ کھٹ۔ رِقَّةٌ: تواضع وانکساری۔

(232)

دَعْوٰى بِدَلِيْلِهَا

وَادَّعَي الْوِلَايَةَ، فَسَأَلَهُ السَّامِعُوْنَ عَنْ كَرَامَتِهٖ، فَقَالَ: "أَتَرَ يْدُوْنَ مِنِّي كَرَامَةً أَعْظَمَ مِنْ عِلْمِي بِمَا فِي قُلُوْبِكُمْ جَمِيعًا"؟

قَالُوا: "وَمَا فِي قُلُوْبِنَا"؟

قَالَ: "كُلُّكُمْ تَقُوْلُوْنَ فِي قُلُوْبِكُمْ إِنَّنِي كَذَّابٌ".

(233)

مَنْ يَلِدْ يَمُتْ

وَاسْتَعَارَ حُلَّةً كَبِيْرَةً مِنْ جَارِهِ ،ثُمَّ أَعَادَهَا إِلَيْهِ وَفِيْهَا حُلَّةٌ صَغِيْرَةٌ.
فَسَأَلَهُ جَارُهُ :"وَمَا هٰذِهِ"؟ قَالَ: "هٰذِهِ بِنْتُهَا ،وَلَدَتْهَا عِنْدَنَا "فَتَقَبَّلَهَا جَارُهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيْهِ

ثُمَّ اِسْتَعَارَهَا مَرَّةً أُخْرٰي وَلَمْ يَرُدَّهَا ،فَلَمَّا سَأَلَهُ عَنْهَا ،قَالَ: إِنَّهَا مَاتَتْ عِنْدَنَا فِي النُّحَاسِ ..رَحِمَهَا اللهُ"

قَالَ صَاحِبُ الْحُلَّةِ مُتَعَجِّبًا :"أَيَمُوْتُ النُّحَاسُ ؟"

قَالَ جُحَا :"مَنْ يَلِدْ يَمُتْ ،وَقَدْ يَمُوْتُ فِي النُّحَاسِ".

حل لغات: اِسْتَعَارَ: عاریت پر لیا (مانگا)۔ نُحَاسٌ: تانبا۔

(234)

ثَمَنُ الْحِمَارِ

وَضَاعَ حِمَارُهُ ،فَأَقْسَمَ لَيَبِيْعَنَّهُ إِنْ وَجَدَهُ بِدِيْنَارٍ وَاحِدٍ

ثُمَّ وَجَدَهُ وَنَدِمَ عَلٰى حَلَفِهِ ،وَلَمْ يَشَأْ أَنْ يَحْنُثَ فِي قَسَمِهِ ،فَاحْتَالَ عَلَيْهِ لِيَبَرَّ بِالْيَمِيْنِ ،وَيَحْفَظَ عَلٰى نَفْسِهِ ثَمَنَ الْحِمَارِ ،وَعَرَضَ الْحِمَارَ فِي السُّوْقِ وَقَدْ رَبَطَ إِلٰى عُنُقِهِ حِذَاءً قَدِيْمًا ،فَجَعَلَ يُنَادِي عَلَيْهِ :"اَلْحِمَارُ بِدِيْنَارٍ وَالْحِذَاءُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيْرَ، وَلَا يُبَاعَانِ عَلٰى اِنْفِرَادٍ".

حل لغات: نَدِمَ: شرمندہ ہوا۔ رَبَطَ: باندھ دیا۔

(235)

حِكَايَةٌ لَطِيْفَةٌ

رُوِیَ أَنَّهٗ کَانَ فِیْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ شَابٌّ عَبَدَ اللهَ تَعَالٰی عِشْرِیْنَ سَنَةَ وَ عَصَاهُ عِشْرِیْنَ سَنَةً ثُمَّ نَظَرَ اِلٰی وَجْهِهٖ فِی الْمِرْاٰةِ فَرَأَی الشَّیْبَ فِی اللِّحْیَةِ فَسَاءَهٗ ذَالِكَ فَقَالَ اِلٰهِی اَطَعْتُكَ عِشْرِیْنَ سَنَةً وَ عَصَیْتُكَ عِشْرِیْنَ سَنَةً فَأِنْ رَجَعْتُ اِلَیْكَ تُقَبِّلُنِیْ فَسَمِعَ هَاتِفًا مِنْ زَاوِیَةِالْبَیْتِ لَا یُرٰی شَخْصُهٗ یَقُوْلُ اِنْ جِئْتَنَا جِئْنَاكَ وَاِنْ تَرَكْتَنَا تَرَكْنَاكَ وَاِنْ عَصَیْتَنَا اَمْهَلْنَاكَ وَاِنْ رَجَعْتَ اِلَیْنَا قَبِلْنَاكَ وَاللهُ اَعْلَمُ.

حل لغات: شَابٌّ: نوجوان۔ اَلْمَرْأَةُ: آئینہ۔ اَللِّحْیَةُ: داڑھی۔ زَاوِیَةٌ: کنارہ، گوشہ۔

(236)

حِكَايَةٌ عَجِيْبَةٌ

رُوِیَ أَنَّ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اِنْتَهٰی ذَاتَ یَوْمٍ بِاَغْنَامِهٖ اِلٰی وَادٍ کَثِیْرِ الذِّئَابِ وَکَانَ قَدْ بَلَغَ بِهٖ التَّعَبُ مُدَّاةٍ فَبَقِیَ مُتَحَیِّرًا اِنِ اشْتَغَلَ بِحِفْظِ الْاَغْنَامِ عَجِزَ عَنْ ذٰلِكَ لِغَلَبَةِ النَّوْمِ وَالتَّعَبِ عَلَیْهِ وَاِنْ طَلَبَ الرَّاحَةَ وَالسُّکُوْنَ عُدَّتِ الذِّئَابُ عَلَی الْاَغْنَامِ فَرَمَقَ بِطَرْفِهٖ اِلَی السَّمَاءِ وَقَالَ اِلٰهِی اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُكَ وَ نَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَسَبَقَ تَقْدِیْرُكَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهٗ وَنَامَ فَلَمَّا اِسْتَیْقَظَ وَجَدَ ذِئْبًا وَاضِعًا عَصَاهُ عَلٰی عَاتِقِهٖ وَهُوَ یَرْعِی الْاَغْنَامَ وَیَحْفَظُهَا مِنْ غَیْرِهٖ فَعَجِبَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنْ ذَالِكَ فَاَوْحٰی اللهُ اِلَیْهِ یَا مُوْسٰی کُنْ لِیْ کَمَا اُرِیْدُ اَکُنْ لَكَ کَمَا تُرِیْدُ وَاللهُ اَعْلَمُ.

حل لغات: اَغْنَامٌ: بکریاں، بھیڑ، واحد غَنَمٌ، اَلذِّئَابُ: بھیڑیا، واحد اَلذِّئْبُ ۔ رَمَقَ بِطَرْفِهٖ اِلَی السَّمَاءِ: آسمان کی طرف دیکھا۔

(237)

حِكَايَةٌ لَطِيْفَةٌ

ذُكِرَ اَنَّ صَبِيًّا صَغِيْرًا خَرَجَ مِنَ الْمَكْتَبِ فَلَقِيَ اَبَا الْعَلَاءَ الْمَعَرِّى فَقَالَ لَهٗ اَلَسْتَ الْقَائِلَ فِى شِعْرِكَ **شعر**

وَاِنِّى اِنْ كُنْتُ الْاَخِيْرَ زَمَانُهٗ   لَاتٍ بِمَالَمْ تَسْتَطِعْهُ الاَوَائِلُ

فَقَالَ اَبُو الْعَلَاءَ نَعَمْ اَنَا الْقَائِلُ ذَالِكَ فَقَالَ لَهٗ الصَّبِيُّ اِنَّ الْاَوَائِلَ قَدْ اَتَوا الْحُرُوْفَ الْهِجَاءَ تِسْعَةً وَعِشْرِيْنَ حَرْفًا كُلُّ حَرْفٍ لَا بُدَّ فِى الْكَلَامِ مِنْهُ وَيَخْتَلَّ بِدُوْنِهٖ فَهَلْ يُمْكِنُكَ اَنْ تَزِيْدَ فِيْهَا حَرْفًا يَحْتَاجُ اِلَيْهِ النَّاسُ فِى الْكَلَامِ كَبَقِيَّةِ الْحُرُوْفِ وَ يَنْتَظِمُ الْكَلَامُ بِهٖ فَتَكُوْنَ قَدْ أَتَيْتَ بِمَا لَمْ تَأْتِهِ الْاَوَائِلُ فَسَكَتَ اَبُو الْعَلَاءَ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ وَالِدِ ذَالِكَ الصَّبِىِّ فَقِيْلَ لَهٗ هُوَ اِبْنُ فُلَانٍ فَقَالَ قُوْلُوْا لِوَالِدِهٖ يَحْتَفِظُ بِهٖ فَاَنَّهٗ عَنْ قَلِيْلٍ يَمُوْتُ فَأِنَّ ذَكَاءَهٗ يَقْتُلُهٗ فَمَا كَانَ اِلَّا اَيَّامًا قَلَائِلَ وَمَاتَ.

حل لغات: لَآتٍ: ضرور میں کرنے والا ہوں، لام تاکید، آتٍ اسم فاعل (ض) (مادہ اتي، معتل لام یائی)۔ اَلْأَوَائِلُ: جمع مکسر، پہلے والے لوگ، واحد اَلْأَوَّلُ۔ دَهِشَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ حیران ہوا، دَهِشَ (س) دَهْشًا حیران ہونا، پریشان ہونا (مادہ دھش، صحیح) اَلْحَذْقُ: ماہر ہونا، باکمال ہونا (ض، س) (مادہ حذق، صحیح)۔ اَلتَّوَقُّدُ: چمکنا مصدر (تفعل) (مادہ وقد، معتل فاواوی)۔ فُؤَادٌ: عقل، دل جمع قلت أَفْئِدَةٌ۔

(238)

لَطِیْفَةٌ فِی ثَنَاءِ الْاَنْبِیَاءِ عَلٰی رَبِّھِمْ لَیْلَةَ الْاِسْرَاءِ

قَالَ آدَمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی خَلَقَنِی بِیَدِہٖ وَاَسْجَدَ لِی مَلَائِکَتَہٗ وَجَعَلَ الْاَنْبِیَاءَ مِنْ ذُرِّیَّتِی،وَقَالَ نُوْحٌ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَجَابَ دَعْوَتِی وَفَضَّلَنِی بِالنُّبُوَّةِ وَنَجَّانِی وَمَنْ مَعِیَ مِنَ الْغَرَقِ بِالسَّفِیْنَةِ،وَقَالَ اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اِتَّخَذَنِی خَلِیْلًا وَاَعْطَانِی مُلْکًا عَظِیْمًا وَاصْطَفَانِی بِالرِّسَالَةِ وَأَنْقَذَنِی مِنَ النَّارِ وَجَعَلَھَا عَلَیَّ بَرْدًا وَسَلَامًا،وَقَالَ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی کَلَّمَنِی تَکْلِیْمًا وَاصْطَفَانِی عَلَی النَّاسِ بِرِسَالَتِہٖ وَاَنْقَذَنِی مِنَ الْغَرَقِ وَاَنْزَلَ عَلَیَّ التَّوْرَاةَ وَاَلْقٰی عَلَیَّ مَحَبَّةً مِنْہُ،وَقَالَ دَاوٗدُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَنْزَلَ عَلَیَّ الزَّبُوْرَ وَاَلَانَ لِی الْحَدِیْدَ،وَقَالَ سُلَیْمَانُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی سَخَّرَ لِیَ الرِّیَاحَ والْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَعَلَّمَنِی مَنْطِقَ الطَّیرِ وَاَعْطَانِی مُلْکًا لَا یَنْبَغِی لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِی.

حل لغات:اِصْطَفَانِی:مجھے چن لیا۔نَجَّانِی:مجھے نجات دی۔اَنْقَذَنِی:مجھے بچالیا۔

------

(239)

فَائِدَةٌ

خَلَقَ اللّٰہُ مِیْکَائِیْلَ بَعْدَ اِسْرَافِیْلَ بِخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَجَعَلَ لَہٗ مِنْ رَأْسِہٖ اِلٰی قَدَمِہٖ وُجُوْھًا وَاَجْنِحَةً فِی کُلِّ رِیْشَةٍ مِنْھَا اَلْفَ عَیْنٍ تَبْکٰی رَحْمَةً لِلْمُذْنِبِیْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَقْطُرُ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ سَبْعُوْنَ قَطْرَةً فَیَخْلُقُ

اللهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مَلَكًا وَهُمُ الْمَلَائِكَةُ الْكَرُوْبِيُّوْنَ. وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ لَمَّا صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ وَجَدَ فِيْهَا مَلَائِكَةً قَدِ امْتَلَأَ مَا بَيْنَ رُؤُسِهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ وُجُوْهًا وَاَجْنِحَةً وَهُمْ يَبْكُوْنَ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ فَقَالَ لَهُ جِبْرَئِيْلُ هٰؤُلَاءِ الْمَلَائِكَةُ الْكَرُوْبِيُّوْنَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِنَّ اِسْرَافِيْلَ سَأَلَ رَبَّهُ اَنْ يَعْطِيَهُ قُوَّةَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ وَالرِّيَاحِ وَقُوَّةَ الثَّقَلَيْنِ فَأَعْطَاهُ ذَالِكَ وَاَعْطَاهُ مِنْ رَأْسِهٖ اِلٰى قَدْمَيْهِ وُجُوْهًا وَشُعُوْرًا وَاَلْسِنَةً وَاَجْنِحَةً لَا يَعْلَمُ عَدَدَهَا اِلَّا اللهُ وَهُوَ يُسَبِّحُ اللهَ بِأَلْفِ لُغَةٍ فِي كُلِّ لِسَانٍ وَ يَخْلُقُ اللهُ مِنْ كُلِّ تَسْبِيْحٍ مَلَكًا وَهُمُ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ.

حل لغات: اِجْنِحَةً: بازو۔ رِيْشَةٌ: پر۔ اَلرِّيَاحُ: ہوائیں۔

(240)
حِكَايَةٌ لَطِيْفَةٌ

لَمَّا اُبْتُلِيَ اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَارَقَهُ جَمِيْعُ زَوْجَاتِهٖ وَهُنَّ ثَلٰثٌ وَبَقِيَ مَعَهُ زَوْجَتُهُ رَحْمَةُ بِنْتُ اَفْرَائِيْمَ بْنِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ اِبْلِيْسُ ذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنْ اَمْرِ أَيُّوْبَ فَلَمْ تَزْجُرْهُ فَغَضِبَ اَيُّوْبُ مِنْهُ فَحَلَفَ لَيَضْرِبَنَّهَا مَائَةَ جَلْدَةٍ فَلَمَّا عَافَاهُ اللهِ تَعَالٰى لَمْ يَسْهَلْ عَلَيْهِ أَنْ يَّضْرِبَهَا فَبَقِيَ مُتَحَيِّرًا فَجَاءَ جِبْرَائِيْلُ وَقَالَ لَهُ إِنَّ اللهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُوْلُ لَكَ خُذْ بِيَدِكَ مَائَةَ عُوْدٍ مِنْ اَصْلِ السُّنْبُلِ وَاَضْرِبْهَا ضَرْبَةً وَاحِدَةً فَتَبَرِّ مِنْ يَمِيْنِكَ فَفَعَلَ ذٰلِكَ فَخَلَصَ مِنْ حَلَفِهٖ.

حل لغات: لَمْ تَزْجُرْهُ: اس (ابلیس) کو انہوں نے نہیں ڈانٹا، جھڑکا۔ عُوْدٌ: لکڑی۔ سُنْبُلٌ:

خوچہ گیہوں، ایک خوشبودار پودا۔ تَبَرِّ: بری ہونا۔

(241)

حِكَايَةٌ لَطِيْفَةٌ عَجِيْبَةٌ

رُوِيَ أَنَّ شَخْصًا اِدَّعىَ النُبُوَّةَ فِي زَمَنِ الْـمَامُوْنِ فَبَلَغَهُ خَبْرُهُ فَاَحْضَرَهُ ثُمَّ سَأَلَهُ مَاعَلاَمَةُ نُبُوَتِّكَ فَقَالَ لَهُ عِلْمِي بِمَا فِي نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ وَمَافِي نَفْسِي فَقَالَ تَقُوْلُ إِنِّي كَاذِبٌ فَحَبَسَهُ مُدَّةً ثُمَّ اَحْضَرَهُ وَقَالَ هَلْ أُوْحِيَ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ قَالَ لَا وَلِمَ ذٰلِكَ قَالَ لِأَنَّ الْـمَلاَئِكَةَ لَا تَدْخُلُ الْحَبْسَ فَضَحِكَ مِنْهُ وَاَطْلَقَهُ

حل لغات: حَبْسٌ: قید، قیدخانہ۔ اَطْلَقَهُ: اسے چھوڑ دیا۔

(242)

حِكَايَةٌ عَجِيْبَةٌ

وَادَّعَي آخرُ اَلنُبُوَّةَ فِي زَمَنِهِ أَيْضًا فَاَحْضَرَهُ وَأَمَرَ ثُمَامَةَ أَنْ يَسْأَلَهُ مَا عَلَامَةُ نُبُوَّتِهِ فَسَأَلَهُ عَنْهَا فَقَالَ نُبُوَّتِي إِنْ طَلِّقْ اِمْرَأتَكَ وَاَنْكِحُهَا بِحَضْرَتِكَ فَتَلِدْ وَلَدًا يَشْهَدُ فِي وَقْتِ وِلاَدَتِهِ أَنَّهُ أَنَا نَبِيٌّ فَقَالَ لَهُ ثُمَامَةُ أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ فَقَالَ لَهُ الْـمَامُوْنُ مَا اَسْرَعَكَ بِمَا آمَنْتَ بِهِ فَقَالَ مَا اَهْوَنَ عَلَيْكَ أَنْ يَفْعَلَ فِي اِمْرأَتِي كَذَا أَوْ كَذَا وَأَنَاأَنْظُرُ إِلَيْهِ فَضَحِكَ الْـمَامُوْنُ وَطَرَدَهُ .

حل لغات: طَرَدَهُ: اسے نکال دیا۔

(243)

ظَرِيْفَةٌ

سُئِلَ الإِمَامُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ اَسْنَانِ بَنِي آدَمَ فَقَالَ يُقَالُ لِلْمَرْءِ صَبِيٌّ إِلٰى اِثْنَتَي عَشَرَةَ سَنَةً ثُمَّ غُلَامٌ إِلٰى أَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةً ثُمَّ حَدَثٌ إِلٰى سِتٍّ وَثَلٰثِيْنَ سَنَةً ثُمَّ شَابٌّ إِلٰى ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِيْنَ ثُمَّ كُهْلٌ إِلٰى سِتِّيْنَ ثُمَّ شَيْخٌ إِلٰى ثَمَانِيْنَ ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ هَرَمٌ وَخَرَفٌ .

(244)

حِكَايَةٌ نَادِرَةٌ

قِيْلَ إِنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ يَارَبِّ اَوْصِنِي قَالَ كُنْ مُشْفِقًا عَلٰى خَلْقِي قَالَ نَعَمْ فَارَادَ اللّٰهُ أَنْ يُظْهِرَ شَفْقَتَهُ لِلْمَلَائِكَةِ فَاَرْسَلَ مِيْكَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي صِفَةِ عُصْفُوْرٍ صَغِيْرٍ وَجِبْرَئِيْلَ فِي صِفَةِ شَاهِيْنَ يَطْرُدُهُ فَجَاءَ الْعُصْفُوْرُ إِلٰى مُوْسٰى وَقَالَ اَجِرْنِي مِنِ الشَّاهِيْنِ فَقَالَ نَعَمْ فَجَاءَ الشَّاهِيْنُ وَقَالَ يَامُوْسٰى هَرَبَ مِنِّي طَيْرٌ وَأَنَا جَائِعٌ فَقَالَ أَنَا أَسُدُّ جُوْعَتَكَ بِلَحْمِي فَقَالَ لَا آكُلُ إِلَّا مِنْ فَخِذِكَ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لَا آكُلُ إِلَّا مِنْ عَضُدِكَ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لَا آكُلُ إِلَّا مِنْ عَيْنَيْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ لِلّٰهِ دُرُّكَ يَا كَلِيْمَ اللّٰهِ أَنَا جِبْرَئِيْلُ وَالطَّائِرُ مِيْكَائِيْلُ وَقَدْ اَرْسَلَنَا اللّٰهُ إِلَيْكَ لِيُظْهِرَ شَفْقَتَكَ لِلْمَلَائِكَةِ رَدًّا عَلَيْهِمْ بِقَوْلِهِمْ اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيْهَا الآيَةُ .

حل لغات: عُصْفُوْرٌ: چڑیا۔ شَاهِيْن: ایک شکاری پرندہ۔ اِجِرْنِی: مجھے بچائیں۔ فَخِذٌ: ران۔

(245)

حِكَايَةٌ: عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَعَبْدٌ سَارِقٌ

حُكِيَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَتَوْهُ بِعَبْدٍ فَقَالَ لَهُ سَرَقْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ ثَلٰثًا وَهُوَ يَقُوْلُ نَعَمْ فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهٖ فَقُطِعَ يَدُهٗ فَأَخَذَهَا وَخَرَجَ فَلَقِيَهٗ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ فَقَالَ لَهٗ مَنْ قَطَعَ يَدَكَ فَقَالَ قَطَعَهَا عَضُدُ الدِّيْنِ وَخَتْنُ الرَّسُوْلِ وَزَوْجُ الْبَتُولِ وَابْنُ عَمِّ الرَّسُوْلِ اَمِيْرُ الْمُؤمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَهٗ قَطَعَ يَدَكَ وَتُثْنِي عَلَيْهِ فَقَالَ نَعَمْ بِيَدٍ وَاحِدٍ نَجَّانِي مِنَ الْعَذَابِ الْعَظِيْمِ فَأَخْبَرَ سُلَيْمَانُ عَلِيًّا بِذٰلِكَ فَدَعَا بِالأَسْوَدِ فَحَضَرَ إِلَيْهِ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِي مَحَلِّهَا وَغَطَّاهَا بِمِنْدِيْلٍ فَدَعَا اللهُ فَبَرَئَتْ بِإِذْنِ اللهِ.

حل لغات: غَطَّاهَا: اسے ڈھانپنا۔ مِنْدِيْلٌ: رومال۔

(246)

حِكَايَةٌ: مَجْلِسُ الْوَعْظِ وَشَابٌّ

حُكِيَ أَنَّ الشِّبْلِيَ رَضِي اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ يَوْمًا فِي مَجْلِسٍ وَعَظَهٗ اَللهُ بِالْهَيْبَةِ فَسَمِعَهٗ شَابٌّ فَزَعَقَ زَعْقَةً فَمَاتَ فَخَاصَمَهٗ اَوْلِيَاءُهٗ إِلٰى السُّلْطَانِ وَادَّعَوْ عَلَيْهِ بِأَنَّهٗ قَتَلَ وَلَدَهُمْ فَقَالَ لَهٗ السُّلْطَانُ مَاتَقُوْلُ؟ فَقَالَ يَا أَمِيْرَ الْمؤمِنِيْن! رُوْحٌ حَنَّتْ فَرَنَّتْ فَدُعِيَتْ فَأَجَابَتْ فَمَاذَنْبِي فَبَكٰى اَمِيْرُ الْمُؤمِنِيْنَ ثُمَّ قَالَ لِأَوْلِيَائِهٖ خَلُّوا سَبِيْلَهٗ فَلَا ذَنْبَ لَهٗ وَاللهُ اَعْلَمُ.

حل لغات: زَعَقَ زَعْقَةً: ایک چیخ ماری۔ حَنّتْ: مشتاق ہونا۔ رَنَّتْ: دھیان دینا۔

(247)

حِكَايَةٌ: اِمْرَأَةٌ وَزَوْجٌ مُنَافِقٌ

حُكِيَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ لَهَا زَوْجٌ مُنَافِقٌ وَكَانَتْ تَقُوْلُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ قَوْلٍ أَوْفِعْلٍ "بِسْمِ اللهِ" فَقَالَ زَوْجُهَا لَأَفْعَلَنَّ مَا اَخْجِلُهَا بِهٖ فَدَفَعَ إِلَيْهَا صُرَّةً وَقَالَ لَهَا اِحْفَظِيْهَا فَوَضَعَتْهَا فِي مَحَلٍّ وَغَطَّتْهَا فَغَافَلَهَا وَأَخَذَ الصُّرَةَ وَمَافِيْهَا وَرَمَاهَا فِي بِئْرٍ فِي دَارِهٖ ثُمَّ طَلَبَهَا مِنْهَا جَاءَتْ إِلٰى مَحَلِّهَا وَقَالَتْ بِسْمِ اللهِ فَأَمَرَ اللهُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَنْزِلَ سَرِيْعا وَ يُعِيْدَ الصُّرَّةَ إِلٰى مَكَانِهَا فَوَضَعَتْ يَدَهَا لِتَاخُذُهَا فَوَجَدَتَهْا كَمَا وَضَعَتْهَا فَتَعَجَّبَ زَوْجُهَا وَتَابَ إِلَى اللهِ تَعَالٰى.

حل لغات: غَطَّتْهَا: اسے ڈھک دیا۔ غَافَلَهَا: اسے غافل کردیا۔ صُرَّةٌ: تھیلی۔

(248)

فَائِدَةٌ: اَلظُّلُمَاتُ خَمْسٌ

قَالَ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَلظُّلُمَاتُ خَمْسٌ وَسِرَاجُهَا كَذَالِكَ اَلذُّنُوْبُ ظُلْمَةٌ وَسِرَاجُهَا اَلتَّوْبَةُ اَلْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَسِرَاجُهٗ اَلصَّلَاةُ وَالْمِيْزَانُ ظُلْمَةٌ وَسِرَاجُهٗ اَلتَّوْحِيْدُ وَالْقِيَامَةُ ظُلْمَةٌ وَسِرَاجُهَا اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَسِرَاجُهٗ اَلْيَقِيْنُ .اِنْتَهٰى .

(249)

حِكَايَةٌ لَطِيْفَةٌ

رُوِيَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا اِشْتَرَتْ جَارِيَةً فَنَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلِيْهِ السَّلَامُ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْرِجْ هٰذِهِ الْجَارِيَةَ مِنْ بَيْتِكَ فَإِنَّهَا مِنْ أَهلِ النَّارِ فَأَخْرَجَتْهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالىٰ عَنْهَا وَدَفَعَتْ لَهَا شَيْئًا مِنَ التَّمَرِ فَأَكَلَتْ نِصْفَ تَمْرَةٍ وَهِيَ فِي الطَّرِيْقِ فَمَرَّ بِهَا فَقِيْرٌ فَأَعْطَتْهُ نِصْفَ التَّمْرَةِ الْبَاقِي فَجَاءَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَيْهِ صَلىَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِرَدِّ الْجَارِيَةِ لِأَنَّهَا صَارَتْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ بِتِلْكَ الصَّدْقَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

حل لغات: اَلْجَارِيَةُ: باندی۔

(250)

حِكَايَةٌ عَجِيْبَةٌ

قَالَ الْحَسَنُ الْبَصرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالىٰ عَنْهُ قَالَ اَضْجَعْتُ شَاةً لِأَذْبَحَهَا فَمَرَّ اَبُوْ اَيُّوْبَ السَّجِسْتَانِي فَأَلْقَيْتُ الشُّفْرَةَ وَقُمْتُ لِأَتَحَدَّثَ مَعَهُ وَ أَخَذْنَا نَرْمُقُ الشَّاةَ فَذَهَبْتُ إِلىٰ جَانِبِ حَائِطٍ وَحَفَرَتْ وَأَخَذَتِ الشُّفْرَةَ وَاَلْقَتْهَا فِيْهَا وَرَدَّتِ التُّرَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ لِي اَبُو اَيُّوْبَ أَمَا تَرَي فَتَعَجَّبْنَا غَايَةَ الْعُجْبِ ثُمَّ آلَيْتُ عَلىٰ نَفْسِي أَنْ لَا اَذْبَحَ حَيْوَانًا بَعْدَ ذٰلِكَ أَبَدًا.

حل لغات: اَضْجَعْتُ شَاةً: میں نے ایک بکری کو پہلو کے بل لٹایا۔ اَلشُّفْرَةُ: چھری۔ اَخَذْنَا نَرْمُقُ: ہم دیکھنے لگے۔ حَفَرَتْ: کھودا۔ رَدَّتِ التُّرَابَ عَلَيهَا: اور اس پر مٹی ڈال دی۔ آلَيْتُ عَلىٰ نَفْسِي: میں نے عہد کرلیا۔

(251)

مِنْ لَطَائِفِ الْقُضَاةِ

دَخَلَ رَجُلٌ يَشْكُو إِلىٰ عَامِرٍ الشَّعْبِي ،فَقَالَ :اَيُّهَا الْقَاضِي إِنِّي اُنَازِعُ اِخْوَتِي فَقَدْ تُوُفِّيَ اَبَانَا

فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ : قُلْ اَبُوْنَا

فَقَالَ: فَوَرِثْنَا مِنْ اَبُوْنَا .

فقَالَ الشَّعْبِيُّ :قُلْ اَبِيْنَا .

فَقَالَ: وَقَدْ وَصىّٰ اَبِيْنَا .

قَالَ الشَّعْبِيُّ :قُلْ اَبُوْنَا.

قَالَ: فَمَا وَرِثْنَا اَبُوْنَا.

قَالَ الشَّعْبِيُّ :قُلْ أَبَانَا .

فَغَضِبَ الرَّجُلُ وَقَالَ: اَرٰي إِنِّي اُحَاوِلُ مُوَافَقَتَكَ .

وَلٰكِنَّكَ مُوْلَعٌ بِمُخَالَفَتِي !

فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ:وَأَنَا وَاللهِ اَرٰي أَنَّ مَا ضَاعَ مِنْ لِسَانِكَ أَعْظَمَ مِمَّا ضَاعَ مِنْ مِيْرَاثِكَ .

(252)

أُسْكُتِي وَأَنَا أَتَكَلَّمُ

نُقِلَ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْبِيْحَانِي الْيَمْنِي صَاحِبِ كِتَابٍ "اِصْلَاحُ الْمُجْتَمِعِ "رَحْمَةُ اللهِ [١٧٢]أَنَّهٗ جرتْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ رَجُلٍ يَدْعُو إِلىَ الْمُسَاوَاةِ بِالْمَرْأَةِ مُنَاظَرَةٌ .فَجَعَلَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ يَتَكَلَّمُ ،وَالْبِيْحَانِي سَاكِتٌ ،ثُمَّ قَالَ لَهُ الْبِيْحَانِي :أَمَّا الآنَ فَاسْكُتِي وَأَنَا أَتَكَلَّمُ فَغَضِبَ الرَّجُلُ وَقَالَ :تُخَاطِبْنِي بِخِطَابِ الْمَرْأَةِ ؟فَقَالَ الْبِيْحَانِي :كَيْفَ تَدْعُوْ إِلىٰ مُسَاوَاتِهَا وَأَنْتَ لَا تَرْضىٰ

أَنَّ تُسَاوِ يَهَا فِي مُجَرَّدِ ضَمِيْرِ الْمُخَاطَبَةِ ؟

فَانْقَطَعَ الْمُنَاظَرَةُ ،وَضَحِكَ عَلَيهِ النَّاسُ .

كتاب ”اريج الازهار بجمع الفوائد والطرائف والأشعار“

حل لغات: اَلْمُسَاوَاةُ: برابری۔

(253)

شِكْوَي اِمْرَأة إِلیَ الْعَرَبِيَّةِ

قَالَتْ إِنَّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ ظَلَمَتِ الْمَرْأَةَ فِي خَمْسَةِ مَوَاضِعَ هِيَ :

١ :اَلرَّجُلُ الَّذِي عَلٰى قَيْدِ الْحَيَاةِ يُقَالُ عَنْهُ ”حَيٌّ“ .

أَمَّا الْمَرْأَةُ الَّتِي عَلٰى قَيْدِ الْحَيَاةِ الَّتِي فَيُقَالُ عَنْهَا أَنَّهَا ”حَيَّةٌ“ .

٢ :إِذَا أَصَابَ الرَّجُلُ فِي قَوْلِهٖ أَوْ فِعْلِهٖ فَيُقَالُ عَنْهُ أَنَّهٗ ”مُصِيْبٌ“ .

أَمَّا الْمَرْأَةُ فَيُقَالُ عَنْهَا أَنَّهَا ”مُصِيْبَةٌ“ .

٣ .إِذَا تَوَلِّيَ الرَّجُلُ مَنْصَبَ الْقَضَاءِ فَيُقَالُ عَنْهُ أَنَّهٗ ”قَاضِيٌ“ .

أَمَّا الْمَرْأَةُ فَيُقَالُ عَنْهَا أَنَّهَا ”قَاضِيَةٌ“ .وَالْقَاضِيَةُ هِيَ الْمُصِيْبَةُ الْعَظِيْمَةُ الَّتِي تَنْزِلُ بِالْمَرْءِ فَتَقْضِي عَلَيْهِ .

٤ .إِذَا أَصْبَحَ الرَّجُلُ عُضْوًا فِي أَحَدِ الْمَجَالِسِ النِّيَابِيَّة، فَيُقَالُ عَنْهُ أَنَّهٗ ”نَائِبٌ“ .

أَمَّا الْمَرْأَةُ فَيُقَالُ عَنهَا أَنَّهَا ”نَائِبَةٌ“ وَالنَّائِبَةُ هِيَ أُخْتُ الْمُصِيْبَةِ .

٥ .إِذَا كَانَ لِلَّرُجلِ هِوَايَةٌ يَتَسَلِّيَ بِهَا فَيُقَالُ عَنْهُ أَنَّهٗ ”هَاوِيٌ“ .أَمَّا لِلْمَرْأَةِ يُقَالُ أَنَّهَا ”هَاوِيَةٌ“ .وَالْهَاوِيَةُ هِيَ أَحَدُ أَسْمَاءِ جَهَنَّمَ .

وَ بِالإِضَافَةِ
إِذَا قَرَعَ الرَّجُلُ الْبَابَ فَيُقَالُ قَارِعٌ
وَإِذَا قَرَعَتِ الْمَرْأَةُ الْبَابَ فَهِيَ قَارِعَةٌ .
وَفِي التَّنْزِيْلِ :اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ .

حل لغات: هِوَايَةٌ يَتَسَلّٰى بِهَا: شوق / پسندیدہ کام جس سے لطف اندوز ہو۔

(254)
مِنْ طَرَائِفِ الشُّعَرَاءِ

دَخَلَ اَبُو نُوَاسٍ عَلٰى اَحَدِ الْخُلَفَاءِ فَوَجَدَهٗ جَالِسًا وَإِلٰى جَانِبِهٖ "جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ" تُدْعٰى "خَالِصَةً" وَعَلَيْهَا مِنْ أَنْوَاعِ الْحُلِيِّ وَالْجَوَاهِرِ مَالَا يُوْصَفُ فَصَارَ اَبُوْنُوَاسٍ يَمْتَدِحُهٗ وَالْخَلِيْفَةُ يَسْهُو عَنْ اِسْتِمَاعِهٖ فَلَمَّا خَرَجَ كَتَبَ عَلَى الْبَابِ .

لَقَدْ ضَاعَ شِعْرِي عَلٰى بَابِكُمْ
كَمَا ضَاعَ دُرٌّ عَلٰى "خَالِـصَةٍ"

فَمَرَّتِ الْجَارِيَةُ فَقَرَأَتِ الْبَيْتَ الَّذِي عَلٰى الْبَابِ ثُمَّ اَخْبَرَتْ سَيِّدَهَا الْخَلِيْفَةَ وَأَمَرَ بِإِحْضَارِ وَأَبِي نُوَاسٍ وَكَانَ مُخْتَبِئًا وَرَاءَ الْبَابِ فَمَسَحَ سَرِيْعًا حَرْفَي الْعَيْنِ مِنَ الْفِعْلِ [ضَاعَ]وَقَالَ لِلْخَلِيْفَةِ كَتَبْتُ .

لَقَدْ ضَاءَ شِعْرِي عَلٰى بَابِكُمْ
كَمَا ضَاءَ دُرٌّ عَلٰى خَالِصَةٍ .

فَأَعْجَبَهُ الْخَلِيْفَةُ ذٰلِكَ وَأَنْعَمَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ اَبُوْنُواسٍ وَهُوَ يَقُوْلُ "لِلّٰهِ

دُرُّكَ مِنْ شِعْرٍ قُلِعَتْ عَيْنَاهُ فَأَبْصَرَ .

حل لغات: اَلْحُلِیٰ: زیورات۔ يَسْهُو عَنْ اِسْتِمَاعِهٖ: اسے سننے سے غفلت کررہا تھا۔ دُرٌّ: موتی۔ مُخْتَبِئًا وَرَاءَ الْبَابِ: دروازے کے پیچھے چھپ رہا تھا۔

اکثر حکایات ان کتب اَلمستطرف. شمیم الادب دوم۔ نصاب الادب۔ انشاء العربیہ اول۔ فیض الادب اول۔ (دعوت اسلامی) منہاج العربیہ پنجم، نحو میر مترجم (دعوت اسلامی)

جُحَا الضَّاحِكِ وَالمُضَحِّكِ .كتاب القليوبى .سے اخذ کی گئی ہیں جبکہ بعض نیٹ سے حاصل کی ہیں ....

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب:

محمد گل ریز بن امیر دولہا بن وزیر خان بن عجب خان

ولادت:

10/نومبر 1990 کو اتر پردیش کے مشہور شہر بریلی شریف کے گاؤں مدناپور میں ہوئی۔

ابتدائی تعلیم:

پرائمری کی ابتدائی دینی تعلیم گاؤں کے ایک مدرسہ غریب نواز میں ہوئی اور دنیاوی تعلیم گاؤں میں واقع سرکاری اسکول میں 4 چار کلاس تک ہوئی

ناظرہ قرآن:

گاؤں سے قریب پانچ کلو میٹر دور قصبہ شیش گڑھ اپنے بھائی حافظ و قاری مولانا حسین رضا صاحب کے ساتھ مدرسہ رہبر اسلام میں داخلہ لیا اور ناظرہ مکمل کیا

حفظ:

اس وقت شیش گڑھ میں مدرسہ اشرف العلوم میں درس نظامی اور حفظ کی تعلیم بہت عمدہ تھی اس لیے بھائی کے ساتھ حفظ کے لیے وہاں داخلہ لیا .

حفظ کا شوق:

اس وقت مدرسہ اشرف العلوم میں حفظ پڑھانے کے لیے ہمارے بڑے بھائی حافظ عزیز رضا کی تقرری ہوئی ان کی مرضی یہ تھی کہ دو بھائی پہلے سے حافظ ہیں میں عالم کورس شروع کروں کئی مرتبہ حفظ کرنے میں رکاوٹ پیش آئی لیکن میرے شوق کے سامنے انھیں مجبور ہونا پڑا، کلاس

میں ایک طالب علم سے مقابلہ ہوا کہ کون پہلے حفظ پورا کرے گا مقابلہ اس حد تک تھا کہ ہم تیجہ, دسواں, بیسواں اور چالیسواں میں جانے سے بھی بچتے تھے کہ بعد مغرب قرآن یاد کرنے کا اچھا وقت ہوتا ہے وہاں جانے پر یہ قیمتی وقت وہاں صرف ہوجاتا، اس وقت لائٹ کی کافی پریشانی تھی طلبہ موم بتی, لیمپ یا گیس سے پڑھتے تھے رات کو گیس گیارہ بجے بند ہوجاتی آگے نکلنے کے شوق میں رات کو چھپ کر اٹھتے تاک دوسرے ساتھی کو خبر نہ ہو اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہا دوران سال ہمارے بھائی کو کشمیر سے لوگوں نے پڑھائی کے لیے بلایا تو ان کے ساتھ وہاں چلا گیا جہاں بیمار رہنے کے سبب تعلیم متاثر ہوئی لیکن پھر بھی ایک سال میں 10 پارے ہوگیے۔ دوسرے سال اشرف العلوم میں ہی پھر مقابلے کا سلسلہ رہا اور تقریبا 6 ماہ میں وہ بیس پارے مکمل ہوکر ایک سال 6 ماہ میں حفظ مکمل ہوگیا۔

دور:

اس وقت حضرت حافظ و قاری مجاہد صاحب شیش گڑھی مدرسہ رہبر اسلام شیش گڑھ میں حفظ وقراءت کی تعلیم دیتے تھے اس لیے دور کے لیے دوبارہ رہبر اسلام میں داخلہ لیا اور ایک سال تک مکمل کئی مرتبہ دور کیا۔

درس نظامی کا آغاز:

درس نظامی کی تعلیم کے لیے شیش گڑھ میں حضرت علامہ مولانا توفیق صاحب نعیمی کا مدرسہ عالیہ نعمانیہ کافی ترقی پر تھا درجہ اعدادیہ کی تعلیم مدرسہ عالیہ نعمانیہ میں حاصل کی۔

درجہ اولی، ثانیہ:

ضلع بریلی شریف یوپی رچھا ریلوے اسٹیشن پر واقع مناظر اہل سنت حافظ احادیث کثیرہ حضرت

علامہ صغیر احمد صاحب جوکھن پوری کا مدرسہ الجامعۃ القادریہ میں تعلیم کا نظام کافی عروج پر تھا درجہ اولی اور ثانیہ کی تعلیم الجامعۃ القادریہ میں حاصل کی اس وقت پرنسپل حضرت علامہ مفتی عاقل مصباحی صاحب قبلہ تھے۔

درجہ ثالثہ، رابعہ:

درجہ ثالثہ تعلیم کے لیے ملک کی مشہور دینی درسگاہ الجامعۃ الاشرفیہ کا سفر کیا لیکن ٹیسٹ کی تاریخ گزرنے کے بعد پہنچا اس لیے ارادہ کیا کہ یہاں سے قریب ایک دینی درسگاہ **دار العلوم علیمیہ جمداشاہی** ہے وہاں ٹیسٹ دیا جائے، ٹیسٹ میں کامیابی کے بعد درجہ ثالثہ اور رابعہ کی تعلیم دار العلوم علیمیہ جمداشاہی میں حاصل کی درجہ ثالثہ میں پہلی جب کہ رابعہ میں دوسری پوزیشن رہی۔

درجہ خامسہ تا دورۃ الحدیث الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور:

مدارس میں عام طور پر درجہ ثالثہ سے اوپر کی کتابیں مدرسے کی لائبریری سے پڑھنے کو ملتی ہیں اور سالانہ امتحان کے بعد جمع ہوجاتی ہیں ایسا ہی جمداشاہی میں ہوا درجہ رابعہ کی کتب جمع ہوگئیں رمضان میں خیال آیا کہ اس بار ملک کی عظیم دینی درسگاہ جہاں ہر طالب علم جانے کی خواہش رکھتا ہے الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور میں کوشش کی جائے ہوسکتا ہے کہ کامیابی کی صورت بن جائے لیکن پھر یہ بھی مسئلہ تھا کہ جو کتابیں درجہ رابعہ میں پڑھی تھیں وہ سالانہ امتحان کے بعد جمع ہوگئی تھیں، نیز جمداشاہی اور الجامعۃ الاشرفیہ کے نصاب میں کافی فرق تھا۔ لیکن پھر بھی ارادہ کرلیا ٹیسٹ دیتے ہیں اگر کامیابی ملی تو ٹھیک ہے ورنہ جمداشاہی میں درجہ خامسہ پڑھیں گے۔ 10 شوال سے پہلے الجامعۃ الاشرفیہ پہنچ کر ٹیسٹ کی کارروائی مکمل کی عزیز المساجد ٹیسٹ میں شرکت کرنے والے طلبہ سے بھری ہوئی تھی سب تیاری میں مصروف تھے لیکن یہاں صرف ایک کتاب ہدایۃ الحکمت کے سوا کوئی دوسری کتاب نہیں تھی اسی سے کچھ پڑھا اور درجہ

خامسہ کے لیے ٹیسٹ میں شرکت کی اپنی معلومات کے مطابق پرچے میں پوچھے گئے سب سوالات حل کیے ٹیسٹ کے بعد دوبارہ جمداشاہی جاکر درجہ خامسہ کی کتابیں حاصل کیں اس خیال سے کہ اگر ٹیسٹ میں کامیابی ملی تو ٹھیک ورنہ یہاں پر ہی پڑھیں گے 5 دن کے بعد نتیجہ ظاہر ہوا اور یہ اطلاع ملی کہ مطلوبہ جماعت درجہ خامسہ میں نمبر آگیا ہے اس طرح الجامعۃ الاشرفیہ میں 2009 سے 2012 تک خامسہ سے دورۃ الحدیث تک کی تعلیم حاصل کی اور علماء مشائخ کے مقدس ہاتھوں دستار فضیلت سے نوازا گیا۔

جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرلا:

بعض احباب نے یہ مشورہ دیا کہ ایک سال کے لیے جامعہ سعدیہ کیرلا جاکر عربی ڈپلوما کورس کرلیں چنانچہ بعد رمضان بہت محنت ومشقت کے بعد تنہا سفر کرکے جامعہ سعدیہ کیرلا پہنچا اور داخلہ لے کر تعلیم شروع کی اس طرح 2013 میں کیرلا میں تعلیم حاصل کی سالانہ امتحان کے بعد سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔

تخصص فی الادب ومشق افتاء:

رمضان کی چھٹی میں خیال آیا کہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں تخصص کے لیے ٹیسٹ دیتے ہیں۔ لیکن دورۃ الحدیث کی کتب سے ایک سال واسطہ نہ رہنے کے سبب فکر لاحق تھی لیکن پر عزم ہوکر ٹیسٹ میں شرکت کی اور تخصص فی الادب ومشق افتاء میں داخلہ ہوا2014.2015.. اپنے مشفق اساتذہ کی رہنمائی سے ان دو سالوں میں کافی کچھ حاصل کیا اور 22 مارچ 2015 بروز اتوار علماء ومشائخ کے مقدس ہاتھوں تخصص کی دستار سے نوازا گیا۔

درس وتدریس:

فراغت کے بعد میں دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں پڑھانے کے لیے ٹیسٹ دیا اور

کامیابی حاصل ہوئی لیکن کچھ مسائل کے سبب نہ جاسکا۔

جامعہ قادریہ بشیر العلوم بھوج پور مرادآباد:

2015/2016 میں ضلع مرادآباد بھوج پور مدرسہ بشیر العلوم میں ایک سال تک درس وتدریس کی خدمت انجام دی۔

جامعۃ المدینہ دعوت اسلامی:

2016 میں سب سے پہلے دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضان نوری آکولہ میں تقرری ہوئی، ابھی 15 دن ہی پڑھایا تھا کہ * مرکزی جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور * میں تبادلہ ہوگیا اور تادم تحریر یہاں پر تدریس جاری ہے۔

شروحات وتصنیفات کا آغاز:

جب 2014 میں جامعہ اشرفیہ میں تحقیق میں داخلہ لیا اس وقت تک میرے ذہن میں یہ تصور بھی نہیں تھا کہ میں شروحات پر کام بھی کروں گا لیکن اچانک ایک دن ایسا ہوا کہ مجلس برکات میں فروخت ہونے والی کتابیں دیکھ رہا تھا کہ میری نظر **مشکوۃ العربیہ شرح منهاج العربیہ** پر گئی جو اغیار کی لکھی ہوئی تھی جب کھول کر دیکھا تو اس میں کافی کمیاں محسوس ہوئیں خیال آیا کہ یہ لوگ غیر معیاری کیسی بھی شرح لکھ دیں مارکیٹ میں عام ہوجاتی ہے ہمارے طلبہ خریدتے بھی ہیں اگر ہم شروحات پر اچھی طرح سے کام کریں تو شاید ان سے بہتر ہو اور طلبہ سنی شارحین کی طرف مائل ہوں، بس اسی خیال سے منہاج العربیہ اول دوم سے کام آغاز کیا اور پہلی شرح **مصباح العربیہ شرح منهاج العربیہ اول دوم** منظر عام پر آئی، جیسے ہی یہ شرح وجود میں آئی اپنوں نے تنقیدوں کا نشانہ بنالیا، بہر حال حافظ ملت کا فرمان: **ہر مخالفت کا جواب کام ہے** پر عمل کرتے ہوئے کام برابر جاری رکھا۔ شروحات لکھنے کا سبب یہ بھی ہے کہ دیگر کتب پر کام کریں تو چھاپنے والے نہیں ملتے

اور اگر چھاپ بھی لیں تو مارکیٹ میں کوئی خریدار نہیں ملتا ہے۔ ایسا دو کتابوں پر تجربہ ہو چکا ہے اس لیے اپنا مقصد شروحات پر کام کرنا رکھا حالانکہ یہ کام عام کتاب لکھنے کے مقابل کافی مشکل ہے۔
آج الحمدللہ مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں اور کچھ غیر مطبوع ہیں
تفصیل کچھ اس طرح ہے:

فہرست کتب:

شمار	نام کتاب	مطبوع/غیر مطبوع
1	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول	مطبوع
2	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم	مطبوع
3	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم	مطبوع
4	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم	مطبوع
5	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم	غیر مطبوع
6	مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول	مطبوع
7	مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم	مطبوع
8	مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم	مطبوع
9	مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول	مطبوع
10	مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم	مطبوع
11	معارف الادب شرح مجانی الادب	مطبوع
12	مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین	مطبوع

شمار	نام کتاب	مطبوع/غیر مطبوع
13	مصباح الصرف شرح میزان الصرف	مطبوع
14	علم صرف کے آسان قواعد	مطبوع
15	مصباح العرفان فی حل صیغ القرآن	مطبوع
16	مصباح النجاح شرح مراح الارواح	مطبوع
17	مختصر عربی حکایات اور لطیفے	مطبوع
18	مصباح المصادر شرح تسہیل المصادر	مطبوع
19	معرفۃ العربیہ شرح انشاء العربیہ	مطبوع
20	حیات خضر علیہ السلام	مطبوع
21	روضۃ الادب شرح فیض الادب اول	مطبوع
22	روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم	غیر مطبوع
23	مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول	غیر مطبوع
24	مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم	غیر مطبوع
25	ترجمہ کیسے کریں	غیر مطبوع
26	نحوی صرفی اجراء کے طریقے	غیر مطبوع
27	آسان نحو سوالاً جواباً	غیر مطبوع
28	حل تمارین فیض الادب اول	غیر مطبوع
29	حل تمارین فیض الادب دوم	غیر مطبوع

شمار	نام کتاب	مطبوع/غیر مطبوع
30	حل تمارین الطریقۃ السھلۃ	غیر مطبوع
31	حل تمارین دراسۃ الصرف	غیر مطبوع
32	حل تمارین نصاب النحو	غیر مطبوع
33	حل تمارین نصاب الصرف	غیر مطبوع
34	حل تمارین قواعد النحو	غیر مطبوع
35	حل تمارین قواعد الصرف اول	غیر مطبوع
36	حل تمارین خاصیات ابواب الصرف	غیر مطبوع
37	شرح ابن ماجہ	غیر مطبوع
38	شرح ابوداؤد	غیر مطبوع
39	شرح نسائی شریف	غیر مطبوع
40	اہم ترکیب اور ان کا حل	غیر مطبوع
41	مسنون دعائیں	غیر مطبوع
42	اصول الشاشی سوالا جوابا	غیر مطبوع
43	ہدایۃ النحو سوالاً جواباً	غیر مطبوع
44	دروس البلاغۃ سوالاً جواباً	غیر مطبوع
45	ہدایۃ اولین وآخرین سوالات	غیر مطبوع
46	تلخیص المفتاح علم المعانی سوالاً جواباً	غیر مطبوع

شمار	نام کتاب	مطبوع/غیر مطبوع
47	مختصر المعانی: علم المعانی سوالاً جواباً	غیر مطبوع
48	غیر منصرف کا بیان	غیر مطبوع
49	انوار الادب شرح ازہار العرب	غیر مطبوع

اس کے علاوہ بہت سارے مقالات مضامین ہیں جو وقتاً فوقتاً لکھے گئے ہیں

1	امام احمد رضا خان ایک عبقری شخصیت۔
2	امتحان بھی کیا خوب ہے
3	اسلاف کرام میلاد کس طرح مناتے تھے۔
4	اپریل فول کی تاریخی حقیقت۔
5	انگوٹھی سے متعلق مدنی خاکہ۔
6	ناخن سے متعلق مدنی خاکہ
7	عمامہ سے متعلق مدنی خاکہ
8	مدارس اسلامیہ اور نصاب تعلیم
9	عقلمند بادشاہ
10	زندگی کا مقصد
11	اتفاق زندگی ہے اختلاف موت ہے۔
12	مزارات کی عظمت و حرمت و حاضری کے آداب

(1) علماے اہل سنت اور **یوٹیوب چینل پر درسی ویڈیوز کا آغاز**

یہ تقریبا جنوری 2018ء کی بات ہے کہ ایک دن میں یوٹیوب پر کچھ دیکھ رہا تھا کہ درس نظامی کے درجہ اولی میں پڑھائی جانے والی علم نحو کی کتاب خلاصۃ النحو کی ویڈیو پر نظر پڑھی جسے سنا تو بہت کم وقت میں سبق مع تمرین پیش کیا گیا تھا جو کمزور طلبہ کے لیے ناکافی تھا بس اسی وقت ذہن میں آیا کہ اگر یوٹیوب چینل کے ذریعہ درس نظامی کی ویڈیوز بنا کر اپلوڈ کی جائیں تو شاید اس سے بہتر ہو اور طلبہ کو زیادہ فائدہ ہو اسی خیال سے سب سے پہلے خلاصۃ النحو سے کام کا آغاز کیا شروع میں تھوڑی دقت ہوئی، ویڈیوز بھی کم تھیں اور سبسکرائبر بھی کم تھے لیکن جیسے جیسے ویڈیوز اپلوڈ ہوتی گئیں لوگ جڑتے گئے آج تادم تحریر تقریبا ۵۰ ہزار سبسکرائبر ہوچکے ہیں 80 کتابوں کے قریب درسی کتب کی ویڈویز اپلوڈ ہوچکی ہیں اور ویوز لاکھوں میں ہوچکے ہیں مزید سلسلہ جاری ہے۔

اپلوڈ شدہ کتب کی فہرست اس طرح ہے:

شمار	نام کتاب	شمار	نام کتاب
1	فارسی کی پہلی	2	تسہیل المصادر
3	گلزار دبستاں	4	مائۃ عامل منظوم
5	تعریفات نحویہ	6	صرف کوئز
7	دراسۃ الصرف	8	خلاصۃ النحو اول
9	خلاصۃ النحو دوم	10	انشاء العربیہ
11	فیض الادب اول	12	فیض الادب دوم
13	نحو میر اردو (دعوت اسلامی)	14	دراسۃ النحو

نمبر	کتاب	نمبر	کتاب
15	نصاب النحو	16	نصاب الصرف
17	ہدایۃ النحو	18	تسہیل النحو
19	تسہیل الصرف	20	النحو الکبیر
21	ابتدائی قواعد النحو	22	ابتدائی قواعد الصرف
23	علم الصرف	24	علم النحو
25	منہاج العربیہ اول	26	منہاج العربیہ دوم
27	منہاج العربیہ سوم	28	مفتاح العربیہ اول
29	مفتاح العربیہ دوم	30	تلخیص الاعراب
31	جواہر المنطق	32	معلم العربیہ
33	عربی مفردات	34	اجراء الصرف پہلا پارہ
35	اجراء الصرف دوسرا پارہ	36	سراجی
37	نصاب المنطق	38	صرف بہائی
39	ریاض الصالحین	40	الفقہ المیسر
41	اسلام کی بنیادی باتیں اول	42	مراح الارواح
43	حل تمارین خاصیات ابواب	44	الطریقۃ السہلۃ
45	القراءۃ الرشیدہ	46	مشکل صیغوں کا حل
47	اہم تراکیب اور ان کا حل	48	رہنمائے ترکیب
49	نحو میر فارسی	50	شرح معانی الآثار

51	نحوی صرفی اجراء کے طریقے	52	عربی اور فارسی گنتی
53	ہمارے مسائل اور ان کا حل	54	نور الانوار (کچھ ویڈیوز)
55	ہدایہ اولین۔کتاب النکاح	56	ہدایہ آخرین کتاب المضاربۃ
57	تلخیص المفتاح۔علم المعانی	58	مختصر المعانی۔علم المعانی
59	اصول الشاشی	60	مسند امام اعظم
61	دروس البلاغہ	62	مشکوۃ شریف
63	عربی زبان کیسے سیکھیں	64	ترجمہ قرآن: پارہ 10
65	ترجمہ قرآن پارہ 11	66	ترجمہ قرآن پارہ
67	ترجمہ قرآن۔پارہ 13	68	ترجمہ قرآن پارہ 15
69	ترجمہ قرآن پارہ 16	70	ترجمہ قرآن پارہ 17
71	ترجمہ قرآن۔پارہ	72	دیوان متنبی
73	دیوان حماسہ	74	قواعد النحو مجلس برکات
75	مختلف شعراء کے کلام	76	بیانات اور مسابقے
77	اسلام کی بنیادی باتیں دوم۔		

آپ ہمارا تعاون کیسے کر سکتے ہیں

ایک منٹ کے لیے غور کیجئے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہ

درس نظامی سے وابستہ حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے خواہ وہ طلبہ ہوں یا اساتذہ آج کے جدید دور میں تمام لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ باقاعدہ کسی مدرسہ یا جامعہ میں رہ کر مستقل آٹھ دس سال تعلیم حاصل کریں کچھ لوگ رہائش اختیار کر کے تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن اب مدارس اور جامعات میں رہائش اختیار کر کے پڑھنے والوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے اور لوگوں کی ایک تعداد ایسی بھی ہے جو کافی عمر ہونے کے سبب اب باقاعدہ کسی ادارہ میں ایڈمیشن لے کر تعلیم حاصل نہیں کر سکتی ہے کچھ لوگ کاروبار یا دیگر مصروفیات کے سبب وقت نہیں دے پاتے ہیں *

تو ایسے لوگ چاہتے ہیں کہ ان کو میڈیا کے میدان میں کوئی ایسا پلیٹ فارم مل جائے جس سے وہ گھر بیٹھے درس نظامی کی تعلیم مکمل کر سکیں اور ان کے مسائل کا حل آسانی سے مل جائے۔ ان کے مسائل کے حل کے لیے ہمارے یہاں جامعۃ فاطمۃ الزہراء للبنات میں لڑکیوں کو چھ سالہ عالمہ کورس کرایا جاتا ہے۔ اور لڑکوں کو جامعہ عزیز العلوم میں چھ سالہ درس نظامی عالم کورس کرایا جاتا ہے آپ روزانہ ایک گھنٹہ دے کر گھر بیٹھے زوم یا اسکائپ کے ذریعہ عالم یا عالمہ بن سکتے ہیں ۔ ششماہی اور سالانہ دو امتحان ہوتے ہیں ہر سال کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جاتا ہے مزید پورے کورس کی درسی ویڈیوز یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کی جا رہی ہیں تاکہ وہ طلبہ جو غیر حاضر ہو جائیں یا سمجھ نہ آئے تو وہ ویڈیوز کے ذریعہ اپنے اسباق یاد کر لیں۔

طلبہ کی آسانی کے لیے مزید یہ کام کیا گیا ہے کہ Play Store پر درسی کتب یا ان کی شروحات کے اپلیکیشن کافی مقدار میں موجود ہیں لیکن درس نظامی کی کتب کو ویڈیوز کی شکل میں پڑھانے کے تعلق سے ایسے اپلیکیشن بہت کم ہیں اور جو کچھ ہیں تو ان میں زیادہ مواد موجود نہیں ہے ابھی تک سنی حنفی بریلوی اہل سنت والجماعت کا کوئی ایسا جامع اپلیکیشن نہیں تھا جس میں تمام

درسی کتب کی ویڈیوز آسان انداز میں موجود ہوں۔

تمام درسی کتب اور ان کی شروحات بھی موجود ہوں۔اس لیے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس کام کو شروع کیا۔اور الحمدللہ اس پر ابھی تک تقریبا 80 کتب کی درسی ویڈیوز اپلوڈ ہوچکی ہیں تمام درسی کتب اور ان کی شروحات کو ویب سائٹ پر اپلوڈ کیا جارہا ہے۔ان شاء اللہ جلد ہی ایپلیکیشن بہت بہترین صورت میں منظر عام پر آئے گا۔

ایک انسان اگر درس نظامی کی تعلیم حاصل کرے تو آٹھ سے دس سال میں مکمل کرپاتا ہے تو ایک فرد کا پوری درس نظامی کی کتب پر کام کرنا، ہر کتاب ایک جیسی نہیں ہوتی ہے۔کہیں آسان تو کہیں مشکل ہوتی ہے۔انھیں حل کرنا پھر ان کی ویڈیوز بناکر اپلوڈ کرنا بہت مشکل امر ہے۔اس لیے ہم مزید پوری درس نظامی کو ڈیجیٹل انداز میں لانے کا ارادہ کرتے ہیں جس میں اپنے وقت کے ماہرین اور درس نظامی کی کتب پر عبور رکھنے والے افراد کی ضرورت ہوگی جس کے لیے ان کو ان کے وقت کی مناسب اجرت دے کر اہم کتب کی ویڈیوز اپلوڈ کرنا بھی شامل ہے۔اس کے لیے اپنے شعبہ کے ماہرین کے لکچر بھی اپلوڈ کیے جائیں گے جس کے لیے باقاعدہ ان کو تحائف دے کر ہی یہ کام آسانی سے ہوسکتا ہے۔درسی ویڈیوز کو عمدہ صورت میں پیش کرنے کے لیے یوٹوب کی دنیا کے ماہرین کو بھی اجرت بھی رکھنا ہوگا آپ کی خدمت کے لیے اسمارٹ بورڈ بھی ہے البتہ اس کے استعمال کے لیے بھی کسی کو مقرر کرنا ہوگا* جس کے لیے خطیر رقم خرچ ہوگی۔ہم نے سوچا تھا کہ اشتہارات کے ذریعہ اس خرچ کو مکمل کریں مگر اشتہارات کی بیہودگی سے دل برداشتہ ہیں۔اور اس کی آمدنی اکثر علماء کے نزدیک ناجائز ہے اور جو جواز کا ذریعہ ایڈس سے نکلتے بھی ہیں وہ بہت کم ہیں ۔ہم نے بہت کوشش کی کہ دیگر افراد درسی نظامی کی ویڈیو پیش کریں لیکن آپ جانتے ہیں جب تک انسان مالی اعتبار سے بہتر نہیں ہوگا اس وقت تک دیگر کام نہیں کرسکتا مقولہ ہے کہ۔خلوص

فلوس چاہتا ہے۔ ہم اپنے طور پر کوشش کر رہے ہیں لیکن ابھی بہت اہم کتب باقی ہیں اس لیے اس لیے جو حضرات اس نیک کام کا حصہ بننا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے لیے یہ کام ثواب جاریہ ہو جب تک لوگ ان کے عطیات کی بدولت اس اپلیکیشن یا ان ویڈیوز سے علم سیکھتے رہیں گے ان کو برابر ثواب ملتا رہے گا ہم نے اپنے ایپلیکیشن پر ویب سائٹ بھی شامل کیا ہے جس کے ہر سال سالانہ 1000 روپیے دینا ہوتے ہیں جس کا خرچ ہمیں خود دینا ہوتا ہے۔ مزید کوشش جاری ہے تاکہ اہل سنت کا ایک عظیم کام دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ ہم نے بذات جن کتب پر کام کیا ہے وہ ہم پوری کریں گے البتہ جو اہم کتب باقی ہیں وہ ہم دیگر ماہرین کے ذریعہ لانا چاہتے ہیں اس لیے ہم نے یہ طے کیا ہے جو حضرات بھی کسی کتاب کی ویڈیوز کے خواہش مند ہیں انھیں اس کتاب کی ویڈیوز بنوانے کے لیے اس کے اخراجات برداشت کرنا ہوں گے اس سے یہ بالکل نہ سوچا جائے کہ ہم علم بیچ رہے ہیں۔

کتب کے نام

(1) قدوری شریف-----5000

(2) کافیہ------------5000

(3) شرح تہذیب-----5000

(4) شرح عقائد------10000

(5) نورالایضاح------5000.

(6) توضیح تلویح-------5000

(7) شرح جامی-------10000

(8) مرقات-------3000

(9) نورالانوار------10000

(10) حسامی--------10000

(11) سراجی-------10000

(12) جلالین شریف---10000

(13) کبری---------3000

(14) گلستاں------10000

اس کے علاوہ جو کتب چینل پر نہیں ہیں وہ بھی اسی طریقے سے ہوں گی۔

مزید تفصیل کے لیے اس نمبر پر واٹس یا کال کریں۔

+918057889427

از.. محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری بریلی شریف

تراویح کے مقامات جہاں پر اب تک تراویح سننے اور سنانے کے مواقع میسر ہوئے:

(1) حسینیہ مسجد بنگلور....(سامع).2003

(2) حسینیہ مسجد بنگلور....(سامع).2004 ..

(3) لازبل اَننت ناگ.کشمیر....2005

(4) ڈانگرپورہ.اَننت ناگ کشمیر..2006

(5) اینچی ڈورہ اَننت ناگ کشمیر...2008

(6) شیخ العالم اَننت ناگ کشمیر...2009

(7) گانجی واڑہ اَننت ناگ کشمیر.....2010

(8) شاہ جہاں پور کٹرہ یوپی...2011

(9) ردر پور اترا کھنڈ....2012.

(10) ہرپن ہلی داون گیرے کرناٹک...2013

(11) رٹی ہلی داون گیرے کرناٹک....2014

(12) لکشمی شور.. ہبلی کرناٹک....2015

(13) شکاری پور.... شیمو گا کرناٹک....2016

(14) بساپٹن داؤن گیرے کرناٹک..2017

(15) واسکو گووا مدینہ مسجد۔2018

(16) واسکو گووا مدینہ مسجد.....2019

(17) لاک ڈاؤن کے سبب تراویح نہ ہو سکی۔...2020.

(18) .رضا مسجد ہلدوانی اترا کھنڈ۔۔2021

(19) مسجد حمزہ گوا۔۔۔۔۔2022۔

اسناد:

اترپردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ:

(۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان:

(۴) ایک سالہ کمپیوٹر کورس (۵) عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ (۶) اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

عصری تعلیم:

(۱)انٹر (۲)بی اے (۳)ایم اے

شرف بیعت:

پیر طریقت رہبر شریعت علامہ مفتی اختر رضا صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ۔

مختلف مدارس کے وہ مشفق اساتذہ کرام جنھوں نے اس ناچیز کو اس قابل بنایا تاکہ دین اسلام کی کچھ خدمت کر سکوں

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے اساتذہ کرام:

(1) عمدۃ المحققین حضرت علامہ محمد احمد مصباحی صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا عبد الشکور صاحب قبلہ

(3) حضرت علامہ مولانا نصیر الدین صاحب قبلہ

(4) سراج الفقہا حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین صاحب قبلہ

(5) حضرت علامہ مولانا اسرار بابا مصباحی صاحب قبلہ

(6) حضرت علامہ مفتی بدر عالم صاحب قبلہ

(7) حضرت علامہ مولانا عبد الحق رضوی صاحب قبلہ

(8) حضرت علامہ مفتی معراج القادری صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

(9) حضرت علامہ مفتی زاہد علی سلامی صاحب قبلہ

(10) حضرت علامہ مفتی نسیم صاحب قبلہ

(11) حضرت علامہ مولانا نفیس احمد صاحب قبلہ

(12) حضرت علامہ مولانا ناظم علی صاحب قبلہ

(13) حضرت علامہ مولانا صدر الوری صاحب قبلہ

(14) حضرت علامہ مولانا ساجد علی مصباحی صاحب قبلہ

(15) حضرت علامہ مولانا غلام دستگیر صاحب قبلہ

(16) حضرت مولانا اختر کمال صاحب قبلہ

(17) حضرت علامہ حبیب اللہ ازھری صاحب قبلہ

(18) حضرت علامہ عبداللہ ازھری صاحب قبلہ

(19) حضرت علامہ مولانا مسعود مصباحی صاحب قبلہ

(20) حضرت علامہ مولانا عرفان صاحب قبلہ

(21) حضرت علامہ مولانا جلال الدین صاحب قبلہ

(22) حضرت مولانا ماسٹر حبیب اختر صاحب قبلہ

(23) حضرت ماسٹر افضال صاحب قبلہ

دار العلوم علیمیہ جمداشاہی کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا قمر عالم صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا فروغ احمد اعظمی مصباحی صاحب

(3) حضرت علامہ مولانا محب علیمی صاحب قبلہ

(4) حضرت علامہ مولانا نظام الدین مصباحی صاحب قبلہ

(5) حضرت علامہ مولانا مفتی اختر صاحب قبلہ

(6) حضرت علامہ مولانا احمد رضا بغدادی صاحب قبلہ

(7) حضرت علامہ مولانا معراج بغدادی صاحب قبلہ

(8) حضرت علامہ مولانا امید علی صاحب قبلہ

(9) حضرت علامہ مولانا حسیب مصباحی صاحب قبلہ

الجامعۃ القادریہ رچھا کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا مفتی عاقل صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا جلیس صاحب قبلہ

(3) حضرت علامہ مولانا شمس مصباحی صاحب قبلہ

(4) حضرت علامہ مولانا اثیر الدین مصباحی صاحب قبلہ

(5) حضرت علامہ مولانا مسرت صاحب قبلہ

(6) حضرت علامہ مولانا عمر صاحب قبلہ

(7) حضرت علامہ مولانا نفیس صاحب قبلہ

مدرسہ عالیہ نعمانیہ شیش گڑھ کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا عرفان صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم صاحب قبلہ

(3) حضرت علامہ مولانا توفیق نعیمی صاحب قبلہ

(4) حضرت علامہ مولانا نور محمد صاحب قبلہ

جامعہ سعدیہ کاسر کوڈ کیرلا کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا عبد اللطیف سعدی صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا محمود سعدی صاحب قبلہ

(3) حضرت علامہ مولانا غلام یزدانی سعدی صاحب قبلہ

(4) حضرت علامہ مولانا عبید صاحب قبلہ

مدرسہ رہبر اسلام کے اساتذہ کرام

حضرت علامہ مولانا شریف اشرفی صاحب قبلہ

حضرت حافظ و قاری مجاھد صاحب قبلہ

مدرسہ اشرف العلوم کے اساتذہ کرام

حضرت حافظ اقبال صاحب قبلہ

حضرت حافظ عبدالقدیر صاحب قبلہ

ودیگر وہ شخصیات جنھوں نے مجھ جیسے ناکارہ کو بنا سنوار کر کسی لائق بنایا۔ اللہ تعالی جو بحیات ہیں انھیں عمر خضر بالخیر عطا فرمائے اور جو وفات پا چکے ہیں ان کے درجات بلند فرمائے۔

درس نظامی عالم/عالمہ کورس

(جامعہ عزیز العلوم لڑکوں کے لیے)

(جامعہ فاطمۃ الزہرا للبنات لڑکیوں کے لیے)

ہمارے ایسے بہت سارے مسلمان بھائی بہنیں ہیں جو روزگار، غربت، عمر زیادہ ہونے یا دیگر سبب سے مدرسہ میں رہ کر بقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے تو ایسے لوگوں کو دینی تعلیم حاصل کرنا ہو تو ان کے لیے بہت مشکلات تھیں اس لیے ان کی آسانی کے لیے درس نظامی عالم/عالمہ کورس شروع کیا جو الحمدللہ کافی مقبول ہوا اور اس کا سلسلہ جاری ہے ہر سال نئے داخلے ہوتے ہیں۔

تعلیم، فیس سب کا طریقہ کچھ اس طرح ہوتا ہے:

- بعد رمضان نئی کلاسیس کے لیے ایڈمیشن جاری ہیں، جو طلبہ داخلے کے خواہش مند ہیں وہ اپنا نام، ولدیت شہر۔ لکھ کر واٹس ارسال کریں تاکہ بروقت ان کی تعلیم شروع ہو سکے۔
- یاد رہے فیس کلاس شروع ہونے سے پہلے جمع ہوگی۔

- ابھی تک یہاں اولی ثانیہ، ثالثہ، رابعہ کی کلاس جاری ہے، جو لوگ پہلے سے پڑھے ہوئے ہیں وہ اوپر کلاس میں بھی جوائن کر سکتے ہیں۔

خصوصیات:

- اس کورس کی خصوصیت یہ ہے کہ آن لائن میں زیادہ کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ کافی حد تک نصاب مکمل ہوجاتا ہے۔ سالانہ اور ششماہی دو امتحان ہوتے ہیں، اکثر کتب کی درسی ویڈیوز یوٹیوب چینل پر بھی دستیاب ہیں تاکہ غیر حاضر ہونے پر وہاں سے سبق دہرایا جاسکے۔
- ہفتے میں صرف ایک دن چھٹی ہوتی ہے۔
- روزانہ ایک گھنٹہ زوم یا اسکائپ پر کلاس ہے۔
- نصاب کی کتب کو ہفتے کے اعتبار سے تقسیم کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو اسباق یاد کرنے میں مشکل نہ ہو۔
- ہر طالب علم سے سبق سنا جاتا ہے
- ہر سال کا سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے جس میں ششماہی اور سالانہ دونوں کے نمبر ہوتے ہیں۔
- کثرت سے غیر حاضری کی صورت میں کلاس سے معذرت کرلی جاتی ہے
- لڑکوں کی فیس ہر ماہ۔۔۔800.... جبکہ لڑکیوں کی۔۔600

ضروری معلومات:

- داخلے کے لیے آپ واٹس ایپ پر اپنا نام، ولدیت شہر وغیرہ لکھ کر بھیجیں۔ اپنی جماعت کا نام بتائیں۔
- ہمارے یہاں تعلیمی سال بعد رمضان شروع ہوتا ہے اور شعبان میں سالانہ امتحان

ہونے کے بعد چھٹی ہو جاتی ہے۔

- کلاس کا وقت عام طور پر بعد عشا، بعد مغرب، اور بعد فجر ہوتا ہے۔۔
- فیس فون پے گوگل پے سے اس نمبر 8057889427 پر جمع کرا کر کلاس شروع کر سکتے ہیں۔
- یاد رہے ایڈمیشن کی کوئی فیس نہیں ہے البتہ داخلے کے وقت اس ماہ کی فیس لی جاتی ہے اور اگلے ماہ کی پانچ تاریخ تک جمع ہوتی ہے۔
- طلبہ کو مدرسہ عزیز العلوم اور طالبات کو مدرسہ فیضان فاطمۃ الزہرا اللبنات کے نام سے سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔
- لڑکیوں کو پڑھانے کے لیے عالمہ ہیں۔
- اس کا نصاب ہمارا خود کا بنایا ہوا ہے موجودہ دور کے اعتبار سے آسان ہے جس میں نحو صرف فقہ اصول فقہ تفسیر حدیث بلاغت ادب۔ قرآن وغیرہ کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔
- جو بعد رمضان کے لیے نئے داخلے کے خواہش مند ہیں وہ اپنا نام ابھی سے درج کرا لیں تاکہ بعد رمضان کلاس شروع ہو سکے۔۔

شادی خانہ آبادی

5 اپریل 2021 کو ہلدوانی شہر اتراکھنڈ میں بہت خوب صورت اور سنت طریقے سے عالمہ فاضلہ بنت سراج خان سے شادی ہوئی شادی کے موقع پر انھوں نے ایک کتاب بنام گلدستہ زندگی لکھی جو دعوت نامہ کے طور پر تقسیم کی گئی اور یہ شادی پورے علاقے میں ایسی شادی تھی کہ اس طرح کی شادی آج تک نہیں ہوئی یے آپ اس کا منظر یوٹیوب پر جاکر دیکھ سکتے ہیں۔ الحمد للہ آج ہندوستان کی بہت ساری طالبات گھر بیٹھے ان سے عالمہ کورس کررہی ہیں۔ **مقام تدریس:** جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور مہاراشٹر

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری بریلی شریف

6/ مئی 2022 بروز جمعہ

4 شوال 1443ھ

واٹس ایپ نمبر۔

+918057889427

Mukhtasar Arbi
Hikayat or Latife

مصنف کی دیگر قلمی کاوشیں

- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اوّل
- روزمرہ کے شرعی مسائل
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم
- معارف الادب شرح مجانی الادب
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم
- روضۃ الادب شرح فیض الادب
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم
- حیاتِ خضر علیہ السلام
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم
- مختصر عربی حکایات اور چٹکلے
- مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اوّل
- ترجمہ کیسے کریں۔
- مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم
- مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اوّل
- مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم
- مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم
- مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین
- انوار العرب شرح ازھار العرب
- علم صرف کے آسان قواعد
- مراح الارواح سوالاً جواباً
- اہم تراکیب اور ان کا حل
- روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم
- نحوی سوال وجواب
- مصباح المصادر شرح تسہیل المصادر
- مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اوّل
- مصباح العرفان فی حل صیغ القرآن
- مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم
- لغت گل، عربی، اردو، انگلش
- مصباح الصرف شرح میزان الصرف

اوران کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے

محمد گل ریز رضا مصباحی
مدناپوری، بریلی شریف